Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-08 ● 233 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Monday, 31st August 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 | 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۸ھ ● بمطابق ۱۷ ربیع الاول ● ۲۰۲۶ء ● سوموار، ۳۱ اگست ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

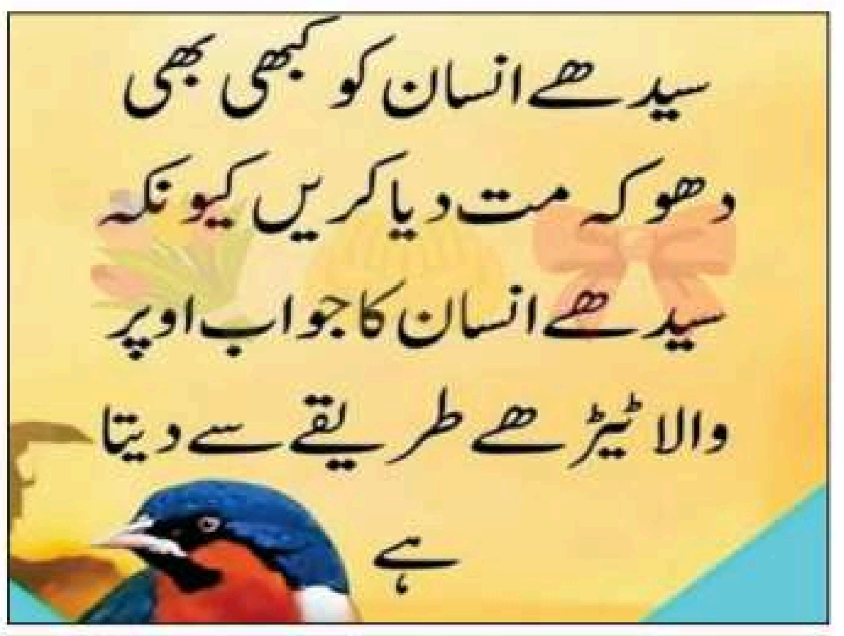

پی ایم مودی کو ملا اعلیٰ ترین ازبکستانی ایوارڈ

انڈیا اور ازبکستان کے درمیان صدیوں پرانی دوستی کا تمغہ ہے: مودی

تاشقند، 30 اگست: وزیر اعظم مودی کو ازبکستان کے صدر شوکت مرزایوف نے کارہائے نمایاں انجام دینے پر ازبکستان کا سب سے اعلیٰ ایوارڈ سے سرفراز کیا۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اور ازبکستان کے درمیان صدیوں پرانی دوستی کو انہوں نے آگے بڑھانے میں نمایاں رول ادا کیا ہے اور ازبکستانی اس کا اعتراف کرتے ہیں کہ پی ایم مودی اس عظیم ایوارڈ کے مستحق تھے۔ مودی جو کہ دو روزہ دورہ پر اس وقت ازبکستان میں تھے انہوں نے اس اعلیٰ ایوارڈ کو پانے کے بعد ازبکستانی صدر کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان کی خدمات کا دل سے اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ میرا یہ دورہ تاریخی ہے۔ مودی نے اس موقع پر خطاب بھی کیا اور کہا کہ ازبکستان معاشی ترقی کا ملک ہے اور اسی سرزمین سے ترقی نکل کر آگے بڑھتی ہے۔ ازبکستان نے اپنے ارد گرد کے ممالک میں ترقی کو نئی راہ دینے میں کارہائے نمایاں انجام دیا اور اس وقت اس ملک کے آس پاس تمام ممالک میں جو ترقی نظر آرہی ہے وہ محض ازبکستان کی وجہ سے ہے۔ میرا یہ دو روزہ دورہ ازبکستان کو میں کبھی بھی فراموش نہیں کر پاؤں گا۔

مودی نے اپنے اس ایوارڈ کو جو ازبکستانی صدر نے انہیں پیش کیا، اس کے بارے میں کہا کہ اس ایوارڈ کو پا کر میں خود میں کافی فخر سا محسوس کر رہا ہوں۔ یہ ایوارڈ مجھے اس وجہ سے ملا کہ میں نے انسانیت کی خدمت کے لئے خود کو ہمیشہ وقف رکھا۔ انڈیا اور ازبکستان کے درمیان دو صدیوں کا ساتھ ہے اور ازبکستانی صدر شوکت مرزا یوف کی میں تعریف کروں گا کہ انہوں نے ہندستان کے ساتھ دوستی کو بہت اونچائی تک پہنچا دیا ہے۔

اگر کوئی ہندو یہ سوچتا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کو نہیں ہونا چاہیے تو وہ خود کو 'ہندو' کہہ ہی نہیں سکتا: موہن بھاگوت

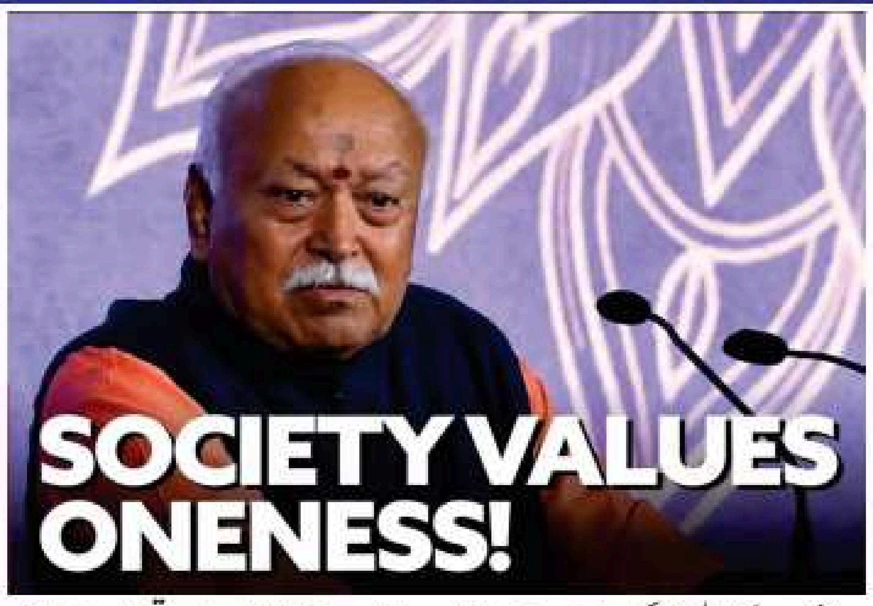

نیویارک 30 اگست: راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے امریکہ کے نیویارک میں منعقدہ 'ایک دنیا، ایک انسانیت' کانفرنس میں ایک اہم پیغام دیا۔ بھاگوت نے کہا کہ اگر کوئی ہندو یہ سوچتا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کو نہیں ہونا چاہیے تو وہ خود کو 'ہندو' کہہ ہی نہیں سکتا۔ دنیا بھر کے مذہبی رہنماؤں کے درمیان اپنی بات رکھتے ہوئے آر ایس ایس سربراہ نے واضح کیا کہ "ہندو ہونے کی پہلی شرط ہی یہ ماننا ہے کہ تمام مذاہب کے راستے ایک ہی خدا تک جاتے ہیں۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ انسانوں میں کوئی تفریق نہیں ہو سکتی اور ہر شخص کا احترام ہی انسانیت کی حقیقی بنیاد ہے۔ موہن بھاگوت نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ میں ایسے معاشرے کے لیے کام کر رہا ہوں، جو روایتی طور پر یہ کہتا ہے کہ مذاہب الگ الگ ہو سکتے ہیں، لیکن انسانیت ایک ہے، سچ ایک ہے اور انسانیت اسی سچ کی پیداوار ہے۔ اس لیے انسانیت ایک ہے اور سچ ایک ہے۔ اسے الگ الگ طریقوں سے بتایا اور سمجھایا جاتا ہے۔ ہم انسان اپنے تجربات اور اپنی حدود کے قیدی ہیں۔ اپنے خطاب میں موہن بھاگوت نے یہ بھی کہا کہ اگر ہم معاشرے کو تعلیم یافتہ نہیں بناتے ہیں تو بھٹکاؤ آتا ہے۔ تاریخ میں کسی نہ کسی طرح ایسا۔ میں اس لمحے کے بارے میں نہیں بتا سکتا۔ اس کے بعد ہمارا معاشرہ، ہمارا ملک غیر ملکی حملوں کا نشانہ بن گیا اور بہت سی چیزیں کھو گئیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ دنیا میں کئی مذاہب ہیں۔ آج دنیا میں مذاہب کی شناخت بنیادی طور پر رسومات سے ہوتی ہے۔ کسی مذہبی نظم و ضبط کو اپنانے اور خدا تک پہنچانے والے اس راستے پر چلنے کے لیے رسومات کی یہ پابندی بھی ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت رواں ہفتے کے آغاز میں نیویارک کے دورے پر پہنچے ہیں۔ یہاں ان کے 3 ممالک (امریکہ، کناڈا اور برطانیہ) کے گلوبل آؤٹ ریچ دورے کا پہلا مرحلہ ہے۔ یہ تنظیم کے صد سالہ جشن کی سرگرمیوں کے تحت غیر ملکی مقامی تنظیموں کی دعوت پر ہو رہا ہے۔

خامنہ ای نے خلیجی ممالک سے اتحاد اور دشمن کو 'سبق سکھانے' کی اپیل کی

ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے ایک خفیہ مقام سے تازہ پیغام جاری کیا ہے۔ انہوں نے خلیجی ممالک پر زور دیا کہ وہ امریکہ کو 'سبق سکھانے' کے لیے متحد ہو جائیں، اور ان پر زور دیا کہ وہ 'سچے دشمن' کے خلاف ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ ابھی چند روز قبل پیغمبر اسلام کا یوم ولادت منایا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے ٹیلی گرام کے ذریعے ایک پیغام جاری کیا جس میں مسلم اتحاد، مختلف شعبوں میں باہمی تعاون اور مشترکہ دفاع پر زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں میں تفرقہ کے بیج بونے والے درحقیقت اسلام کے دشمنوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اگر مسلمان متحد رہتے تو فلسطین ایسی بے بس ریاست بن جاتا۔ اس کے بعد خامنہ ای نے خلیجی ممالک کے حکمرانوں کو مخاطب کرتے ہوئے سوال کیا کہ اگر خلیجی ممالک کے عوام اور حکومتیں اسلام کے جھنڈے تلے متحد ہوتیں تو کیا بدمعاش عناصر ہماری زمینوں اور وسائل پر لالچ کی نگاہ ڈالنے کی جر؟ت کرتے؟ ایرانی سپریم لیڈر نے مزید کہا کہ "حقیقی دشمن کو پہچانیں، ان کے منصوبوں کو سمجھیں اور ان کا مقابلہ کریں۔" غور طلب ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ طور پر ایرانی سرزمین پر حملہ کیا تھا۔ اس ہڑتال کے نتیجے میں اس وقت کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور ان کے خاندان کے کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ بتایا گیا ہے کہ اس کا بیٹا مجتبیٰ اس حملے میں شدید زخمی ہو گیا تھا اور لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو کر اس کا علاج کرایا گیا تھا۔ اسی دور میں ایران نے انہیں سپریم لیڈر قرار دیا۔

نیپال: سیلاب کے باعث اب تک 734 افراد کی موت، 2498 لاپتہ، 8186 افراد کو بچایا گیا، ریسکیو آپریشن جاری

کھٹمنڈو 30 اگست: نیپال کے رسوا ضلع کے بھوٹے کوشی علاقے میں آنے والے بھیانک سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ تباہی کی تصویر آہستہ آہستہ سامنے آرہی ہے۔ نیپال کی نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی آر آر ایم اے) کی سرکاری اپ ڈیٹ کے مطابق سیلاب کے بعد اب تک 734 افراد کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے، جبکہ 2498 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر ریسکیو مہم چلائی جارہی ہے۔

'نیپال نیوز' نے این ڈی آر آر ایم اے کے حوالے سے بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ کئی اضلاع سے اب تک 734 لاشیں اور انسانی باقیات برآمد کی گئی ہیں۔ ان میں چتون سے 259، نول پراسی (بردگھاٹ سستا ایسٹ) سے 184، نول پراسی (بردگھاٹ سستا ویسٹ) سے 82، گورکھا سے 58، نوواکوٹ سے 52، دھادنگ سے 50، تنہوں سے 36 اور رسوا سے 13 لاشیں شامل ہیں۔ سیلاب میں زخمی ہونے والے 242 افراد زیر علاج ہیں یا علاج کے بعد اسپتال سے چھٹی پا چکے ہیں۔

لاپتہ افراد کی فہرست بھی کافی طویل ہے۔ ان میں 933 ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے کارکن اور 589 غیر ملکی شہری شامل ہیں۔ غیر ملکی سیاحوں کے ساتھ سفر کرنے والے 127 نیپالی شہری بھی لاپتہ ہیں۔ اس کے علاوہ رسوا کے 562 مقامی باشندے، نوواکوٹ کے 115، مکوان پور کے 65 اور لانگ ٹانگ نیشنل پارک میں 3 افراد لاپتہ بتائے گئے ہیں۔ اس فہرست میں مختلف سرکاری محکموں اور سیکورٹی فورسز کے اہلکار بھی شامل ہیں۔

سیلاب کے بعد بڑے پیمانے پر بچاؤ مہم چلائی جارہی ہے۔ مجموعی طور پر 19895 سیکورٹی اہلکار ریسکیو آپریشن میں تعینات ہیں۔ ان کی کوششوں سے اب تک 8186 افراد کو محفوظ نکالا جا چکا ہے۔ ان میں نیپالی فوج نے 2974، نیپال پولیس نے 2699 اور مسلح پولیس فورس نے 2513 افراد کو بچایا ہے۔ مشکل علاقوں تک پہنچنے کے لیے ہیلی کاپٹروں کا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ ہیلی کاپٹر آپریشن کے دوران ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں کی سرنگوں میں پھنسے 279 کارکنوں کو باہر نکالا گیا۔ اس کے علاوہ 227 غیر ملکی شہریوں کو بھی ایئر لفٹ کر محفوظ مقامات تک پہنچایا گیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ریسکیو کے ساتھ متاثرہ علاقوں میں امداد پہنچانے کا کام بھی جاری ہے۔ 37 ٹرکوں اور ہیلی کاپٹر کی 7 پروازوں کے ذریعے کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ دیگر ضروری امدادی سامان بھیجا جارہا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں خصوصی سرجیکل میڈیکل ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ متاثرہ مقامی بلدیات میں حکومت کی جانب سے نقد امدادی رقم بھی تقسیم کی جارہی ہے۔ سیلاب کے بعد جاری اس مہم کا ایک بڑا حصہ اب بھی لاپتہ افراد کی تلاش پر مرکوز ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2498 افراد کی تلاش جاری ہے۔

جے پور میں نیٹ-پی جی امتحان کے دوران بجلی گل ہونے پر ہنگامہ، طلبہ کا پورے ملک میں دوبارہ امتحان کرانے کا مطالبہ

جے پور 30 اگست راجستھان کی راجدھانی جے پور میں نیٹ-پی جی امتحان کے دوران بجلی گل ہونے کے بعد زبردست ہنگامہ ہو گیا۔ سیتاپور واقع "آئن ڈیجیٹل زون سنٹر" پر بجلی کی فراہمی متاثر ہونے کی وجہ سے امتحان میں خلل پڑا اور طلبہ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ناراض امیدواروں نے زبردست ہنگامہ کیا، سنٹر انتظامیہ سے جواب طلب کیا اور امتحان کے انتظامات پر سخت اعتراض درج کرایا۔ یہ معاملہ نیٹ-پی جی 2026 امتحان سے متعلق ہے، جو جے پور کے 2 امتحان مراکز پر انٹرنل پاور سپلائی فیل ہونے کے باعث متاثر ہوا۔ کئی طلبہ اپنا ٹیسٹ مکمل نہیں کر سکے۔ اس گڑبڑی کے بعد نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشن ان میڈیکل سائنسز نے متاثرہ طلبہ کے لیے 5 ستمبر کو دوبارہ امتحان کرانے کا اعلان کیا ہے۔ تاہم طلبہ اور والدین پورے ملک میں دوبارہ امتحان کرانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایک طالب علم نے کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ نیٹ-پی جی امتحان پورے ملک میں دوبارہ کرایا جائے۔ نیٹ-پی جی امتحان میں ہی شفافیت نہیں ہوگی تو ہم ہندوستان کے ہیلتھ کیئر سسٹم کے بہتر ہونے کی امید کر سکتے۔" دوسری جانب این ٹی اے کے امتحان میں بے ضابطگی کے معاملے پر راجستھان کے مالیاتی کمیشن کے چیئرمین ارون چترویدی نے کہا کہ "کچھ تکنیکی مسئلہ تھا۔ میں حکومت کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ ایسے معاملات سامنے آتے ہی اس نے فوری کارروائی کی اور فوری فیصلے لیے۔ یہ ایک اچھی بات ہے۔" واضح رہے کہ جے پور کے 2 امتحان مراکز پر بجلی چلے جانے کے باعث درجنوں طلبہ کا امتحان درمیان میں ہی رک گیا۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ بجلی جانے کے بعد کمپیوٹر بند ہو گئے اور کافی دیر تک انتظامات درست نہیں ہو سکے، جس کی وجہ سے ان کا وقت ضائع ہوا اور وہ پیپر مکمل نہیں کر پائے۔ طلبہ نے امتحان مراکز کے انتظامات پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے قومی سطح کے امتحان میں پاور بیک اپ جیسی بنیادی سہولت کا نہ ہونا لاپروائی ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ صرف 2 مراکز پر دوبارہ امتحان کرانے سے دیگر طلبہ کے ساتھ ناانصافی ہوگی، اس لیے پورے ملک

258 مسافروں کے ساتھ کشتی سمندر میں ڈوب گئی
قبرص میں المناک حادثہ، ریسکیو آپریشن جاری

قبرص 30 اگست: یورپی جزیرہ نما ملک قبرص کے ساحل پر ایک المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ اتوار کو ایک کشتی جس میں 258 مسافر سوار تھے سمندر میں الٹ گئی جس سے متعدد ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ ریسکیو آپریشن پہلے سے جاری ہے۔ اس واقعے کی ایک دلخراش ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے (حالانکہ Digital* Pratidin *Sangbad نے آزادانہ طور پر اس کی صداقت کی تصدیق نہیں کی ہے)؛ اس میں مسافروں کو کھلے سمندر میں الٹنے والے جہاز کے اوپر کھڑے، مدد کی التجا کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ کشتی اتوار کی صبح کیرینیا سے ترکی کے صوبے مرسین کے لیے روانہ ہوئی۔ تاہم، ساحل سے صرف 4 کلومیٹر کا سفر کرنے کے بعد، بحری جہاز نے پانی لینا شروع کر دیا۔ مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا، اور بعد میں کشتی الٹ گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی، کوسٹ گارڈ کے جہاز، ہیلی کاپٹر اور چھوٹی کشتیوں کو امدادی کارروائیوں کے لیے تیزی سے تعینات کر دیا گیا۔ شہر کی مرکزی بندرگاہ پر ایمبولینسیں بھی تعینات کر دی گئی ہیں۔ میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کیرینیا کے میئر مرات سینکول نے بتایا کہ جہاز میں 258 مسافر سوار تھے۔ ان میں سے 159 کا پتہ چل گیا ہے، اور باقی کی تلاش جاری ہے۔ اگرچہ ابھی تک کسی جانی نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، تاہم خدشہ ہے کہ بہت سے لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ کشتی سمندر کے بیچوں بیچ الٹ گئی ہے۔

IH
ISLAMIA HOSPITAL

اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایوینیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 | 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

® اَمت بھر
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

پورے خاندان کا بھروسہ

آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا ومضافات
31 راگست 2026

فجر	3 بج کر 58 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	6 بج کر 00 منٹ
عشاء	7 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیراعلیٰ پوجا سے پہلے جنوبی دیناج پور کا دورہ کریں گے

ہوائی اڈے کا کام کی رفتار بڑھے گی، متعدد پروجیکٹس پر فوکس ہوگا

بلورگھاٹ: 30 اگست (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پوجا کی تقریبات سے پہلے 12 اکتوبر کو جنوبی دیناج پور کا دورہ کرنے کا امکان ہے۔ ضلع کے رہائشیوں کو امید ہے کہ اس دورے سے کئی منصوبوں پر عمل درآمد کی راہ ہموار ہوگی۔ بتایا جاتا ہے کہ مختلف پروجیکٹوں کا معائنہ کرنے کے علاوہ وزیر اعلیٰ ضلع انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کرنے والے ہیں۔ یہ ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد وزیر اعلیٰ کا جنوبی دیناج پور ضلع کا پہلا دورہ ہے۔ نتیجتاً ریاست کے انتظامی سربراہ کے دورے کی تیاریاں پہلے ہی سے جاری ہیں۔

دریں اثنا، موجودہ حکومت نے بلورگھاٹ ہوائی اڈے کو چلانے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے، جس کی سابقہ انتظامیہ کے دور میں تزئین وآرائش کی گئی تھی۔ جنوبی دیناج پور میڈیکل کالج کے قیام کے لیے بلورگھاٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ابتدائی کام بھی شروع ہو چکا ہے، موجودہ حکومت کی طرف سے اعلان کردہ ایک پروجیکٹ۔ مزید برآں، کئی دیگر اقدامات پائپ لائن میں ہیں، بشمول جنوبی دیناج پور یونیورسٹی کو سرکاری ملکیت والی جگہ پر منتقل کرنا۔ توقع ہے کہ وزیر اعلیٰ کے دورے سے ان منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی آئے گی۔

اس معاملے پر بات کرتے ہوئے، بلورگھاٹ کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی ریاستی وزیر سکانتا مجمدار نے کہا، "وزیر اعلیٰ 12 اکتوبر کو بلورگھاٹ کا دورہ کرنے والے ہیں۔ یہ موجودہ منصوبہ ہے؛ کسی بھی تبدیلی کی اطلاع دی جائے گی۔" اطلاعات کے مطابق وزیر اعلیٰ اس دن تقریباً 12:00 بجے بلورگھاٹ ہوائی اڈے پر پہنچیں گے۔ وہ ہوائی اڈے کی سہولیات کا معائنہ کریں گے، خاص طور پر رن وے کو مزید 90 میٹر تک بڑھانے کی ضرورت پر توجہ مرکوز کریں گی۔

وہ بلورگھاٹ ڈسٹرکٹ اسپتال میں مجوزہ میڈیکل کالج کے ابتدائی پہلوؤں کا بھی جائزہ لیں گی، اسپتال کے احاطے میں مختلف یونٹس کے لیے منصوبہ بند جگہوں کا جائزہ لے گی۔ آخر میں وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گی۔ اس میٹنگ کے دوران، وہ مختلف انتظامی محکموں کے کام کاج کا جائزہ لینے اور ریاستی اور مرکزی حکومت کے دونوں منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کی توقع رکھتی ہے۔

سمندر میں ٹرالر الٹ گیا وزیراعلیٰ نے 9 ماہی گیروں کے اہل خانہ کو ہوم گارڈ کے تقرری کے خطوط سونپے

دیگھا 30: اگست (عوامی نیوز سروس) مچھلی پکڑنے والا ٹرالر کھلے سمندر میں ڈوب گیا جس کے نتیجے میں 15 ماہی گیر لاپتہ ہوگئے۔ جب کہ متعدد افراد کی لاشیں برآمد کی گئیں، مرنے والوں میں سے نو کا تعلق مشرقی مدنی پور ضلع سے تھا۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے مہلوک ماہی گیروں کے اہل خانہ کو سرکاری تقرری خط سونپے۔ ہفتہ کی رات، دیگھا پولیس اسٹیشن کے قریب ایک آڈیٹوریم میں، وزیر اعلیٰ نے ہر متوفی ماہی گیر کے خاندان کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کے عہدے کے لیے تقرری خط پیش کیا۔

جولائی میں 'ما کالی' نامی ٹرالر 15 ماہی گیروں کو لے کر سمندر میں لاپتہ ہوگیا تھا۔ یہ جہاز رام نگر پولیس اسٹیشن کے تحت دیولی بنگلا علاقہ کے رہنے والے ابھجیت بیرا کی ملکیت تھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ٹرالر جولائی کے اوائل میں گہرے سمندر میں ماہی گیری کے لیے نکلا تھا۔ اگرچہ اسے ایک مخصوص وقت تک واپس آنا تھا لیکن یہ بندرگاہ پر پہنچنے میں ناکام رہا۔ جہاز میں سوار 15 ماہی گیروں میں سے کسی سے رابطہ قائم نہیں ہو سکا۔ اس کے بعد اس معاملے کی اطلاع شنکر پور فشرمین اینڈ فش ٹریڈرس ایسوسی ایشن اور انتظامی حکام کو دی گئی جس کے بعد تلاشی مہم شروع کر دی گئی۔ آخر کار ٹرالر کا پتہ لگا لیا گیا، اور نو ماہی گیروں کی لاشیں برآمد ہوئیں، جو تمام مشرقی مدنی پور ضلع کے رہنے والے تھے۔

اس کے بعد ریاستی حکومت نے سوگوار خاندانوں کے لیے مالی امداد کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے پہلے مالی امداد دی تھی۔ ہفتہ کی رات کو، ہر متوفی ماہی گیر کے خاندان کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکریوں کے لیے تقرری خط دیے گئے۔ اپنے پیاروں کو کھونے کے غم کے باوجود اہل خانہ نے اظہار تشکر کیا۔

نوکریاں دینے کے نام پر لاکھوں روپے کا فراڈ ابھیشیک کے قریبی گرفتار ترنمول لیڈر نے 'چور' کے نعروں سے استقبال کیا

بانکوڑہ: 30 اگست (عوامی نیوز سروس) بانکوڑہ سے تعلق رکھنے والے ترنمول لیڈر اور ابھیشیک بنرجی کے قریبی ساتھی راجیب گھوشال کو ملازمت کے وعدے سے متعلق مالی فراڈ کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اسے ہفتے کے روز کولکاتا کے دم دم علاقے سے گرفتار کیا گیا تھا اور اس کے بعد بیلیتور پولیس اسٹیشن لایا گیا تھا۔

اتوار کو جب اسے اسٹیشن سے عدالت لے جایا جا رہا تھا تو اس کے خلاف "چور، چور" کے نعرے لگائے گئے اور ان پر انڈے پھینکے گئے۔ بی جے پی کا الزام ہے کہ راجیب اس نوکری کے دھوکہ دہی سے حاصل کی گئی رقم کو ترنمول کے اعلیٰ ترین لیڈروں تک پہنچاتا تھا اور ان کی گرفتاری کا بھی مطالبہ کیا تھا۔

پولیس ذرائع بتاتے ہیں کہ راجیب نے ملازمت کے حصول کے بہانے کئی نوکریوں کے متلاشیوں سے پیسے بٹورے تھے۔ تاہم، نوکریاں کبھی نہیں ہوئیں، اور رقم واپس نہیں کی گئی۔ ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد متاثرین نے رجب کے خلاف شکایت درج کرائی جس کے بعد وہ علاقہ سے فرار ہو گیا۔ بیلیتور اسٹیشن سے پولیس نے اسے کولکاتا کے دم دم علاقے سے ہفتہ کے روز گرفتار کیا، اور اتوار کو اسے عدالت میں پیش کیا گیا۔ حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا راجب کے ساتھ اس اسکیم میں کوئی اور بھی شامل تھا۔

اتوار کی صبح جب پولیس اسے عدالت لے جا رہی تھی، بی جے پی لیڈر اور کارکنان اسٹیشن کے باہر جمع ہوگئے۔ رجب کو دیکھ کر، انہوں نے "چور، چور" کے نعرے لگانے شروع کر دیے، احتجاج میں اسے گھیر لیا، اور انڈے پھینکے، حالانکہ ترنمول لیڈر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی سیکیورٹی بڑھا دی گئی۔ راجب کی گرفتاری نے بنکورہ میں سیاسی کشمکش کو جنم دیا ہے۔

مشاورت کا اختتام ہوا، سینئر ریذیڈنٹ ڈاکٹروں کی جلد تقرری کی جائے گی، ہیلتھ آفیشل نے اہم اقدام کا اشارہ دیا

بانکوڑہ: 30 اگست (عوامی نیوز سروس) مریضوں کے بوجھ اور ڈاکٹروں کی کمی کے دوہرے چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے، محکمہ صحت نے بانکوڑہ سمیلانی میڈیکل کالج اور اسپتال میں طویل عرصے سے جاری بحران کو مؤثر طریقے سے تسلیم کیا ہے، جو جنگل محل کے علاقے میں سب سے بڑی سرکاری صحت کی دیکھ بھال کی سہولت ہے۔ اتوار کو، ادارے کا دورہ کرتے ہوئے، اندراجیت ساہا، ریاست کے میڈیکل ایجوکیشن کے ڈائریکٹر (DME) نے اعلان کیا کہ سینئر رہائشی ڈاکٹروں کے لیے مشاورت کا عمل پہلے ہی ختم ہو چکا ہے۔ تقرری کے احکامات چند دنوں میں جاری ہونے کی امید ہے، جس سے تمام ریاستی میڈیکل کالج اسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں کی بھرتی کی راہ ہموار ہوگی۔ اتوار کو پرولیا اور رگھوناتھ پور میڈیکل کالجوں کے دورے کے بعد اندرجیت ساہا کی قیادت میں ایک وفد نے بنکورا سمیلانی میڈیکل کالج اور اسپتال کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد ٹیم نے طبی خدمات، بنیادی ڈھانچے اور انسانی وسائل کی دستیابی کا جائزہ لینے کے لیے کھاترا سب ڈویژنل ہسپتال سمیت مختلف سہولیات کا دورہ کیا۔ ڈاکٹروں کی کمی کے بارے میں پوچھے جانے پر، ڈی ایم ای نے کہا، "سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی کونسلنگ ابھی ختم ہوئی ہے۔ سرکاری نوٹیفکیشن چند دنوں میں جاری کیا جائے گا، اور ریاست کے تمام میڈیکل کالج اسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں کی تقرری کی جائے گی۔"

اسپتال کے ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ کم از کم 73 ڈاکٹرز جن میں ماہرین اور سینئر ریذیڈنٹ شامل ہیں، کی ضرورت ہے، اس وقت صرف 32 ہی عملہ پر ہیں۔ نتیجتاً، کئی اہم شعبے آدھے سے بھی کم ضروری طبی عملے کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ یہ کمی مبینہ طور پر شعبہ اطفال، نیورولوجی، کارڈیالوجی، نیفرولوجی، گائناکالوجی اور ٹراما کیئر جیسے شعبوں کو متاثر کر رہی ہے۔ ہسپتال ذرائع یہ بھی بتاتے ہیں کہ روزانہ اوسطاً 30 سے 40 مریضوں کو دوسرے اسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے۔ کمی کو تسلیم کرتے ہوئے، ساہا نے تبصرہ کیا، "فی الحال موجود ڈاکٹر مختلف چیلنجوں کا سامنا کرنے کے باوجود انتھک محنت کر رہے ہیں۔" ان کے تبصروں نے طبی عملے کے ذریعہ پیدا ہونے والے ضرورت سے زیادہ کام کے بوجھ کو اجاگر کیا۔

دریں اثنا، اسپتال کے حکام کا خیال ہے کہ نئے ڈاکٹروں کی بھرتی سے خدمات پر کچھ دباؤ کم ہو جائے گا۔ تاہم، اسپتال کے حلقے اس بات پر زور دیتے ہیں کہ طویل مدتی آپریشنل استحکام کو یقینی بنانے کے لیے سینئر رہائشیوں کے علاوہ مناسب ماہرین، نرسوں، تکنیکی ماہرین اور معاون عملے کی بھرتی کی ضرورت ہے۔ ڈی ایم ای کی یقین دہانیوں کے بعد، اب توجہ ہدایت جاری کرنے اور بانکوڑہ میڈیکل کالج میں شامل ہونے والے ڈاکٹروں کی اصل تعداد پر مرکوز ہے۔

بنگال میں ایک نئی سیاسی پارٹی عام جنتا عوامی دل کے نام سے وجود میں آیا۔ عید میلادالنبی کے موقع پر اس پارٹی کا افتتاح مٹیابرج میں کیا گیا جہاں عام جنتا عوامی دل کے صدر شہناز بیگم، سکریٹری اڈوکیٹ شبنم خاتون، امتیاز صاحب وغیرہ موجود تھے۔ پیارے نبی کی ولادت کے موقع پر ضرورت مندوں میں کھانا بھی تقسیم کیے گئی۔ (ساجد پرویز)

ہرینگھاٹا میں ہنگامہ: 3 ماہ کے بچے کی 'ایکسپائرڈ' ویکسین' لگنے کے بعد موت

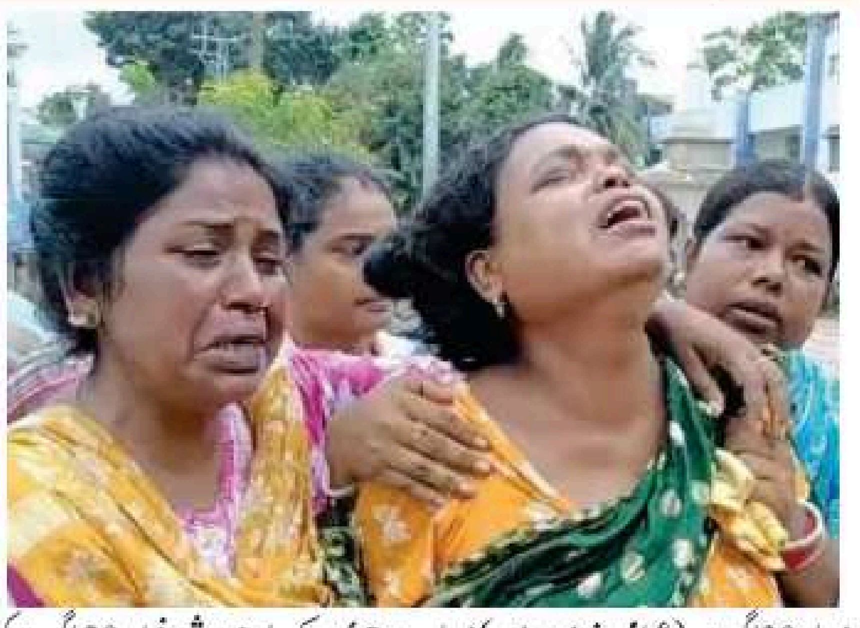

ندیا: 30 اگست (عوامی نیوز سروس) ندیا ضلع کے ہرینگھاٹا پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں ناگرکھرا گرام پنچایت نمبر 1 کے تحت ہری پارہ-ستیپر یا علاقے میں تین ماہ کے شیر خوار بچے کی موت کے بعد سنسنی پھیل گئی ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ بچے کی موت ہیلتھ ورکرز کی لاپرواہی اور انتظامیہ کی معیاد ختم ہونے والی ویکسین کے باعث ہوئی۔

خاندان کے مطابق، 13 اگست 2026 کو ہری پارہ گھوشپارہ ہیلتھ سنٹر میں بچے، رشب داس، کو پولیو ویکسین سمیت کئی ویکسین پلائی گئیں۔ اس کے جسم کے حصے پھولنے لگے۔ ابتدائی طور پر اسے مقامی ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ ان کی حالت خراب ہونے پر انہیں 15 اگست کو بنگاؤں ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

خاندان کا دعویٰ ہے کہ وہاں کے ڈاکٹروں نے انہیں بتایا کہ بچے کے پورے جسم میں انفیکشن پھیل گیا ہے اور اسے جدید علاج کے لیے کولکاتا منتقل کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد، شیر خوار کو نیل رتن سرکار (NRS) میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہاں علاج کے دوران سرجری کے باوجود، شیر خوار 29 اگست کو چل بسا۔

خاندان کا الزام ہے کہ انہیں ویکسینیشن کارڈ یا دستاویزات فراہم نہیں کی گئیں جس پر عام طور پر ویکسینیشن کے بعد دستخط اور مہر لگائی جاتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ ہیلتھ ورکر بلو مترا اور اسسٹنٹ آشا ورکر شیکھا بھومک پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ خاندان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ واقعہ کے بعد رقم کی پیشکش کی گئی۔ نگروکھرا پولس چوکی میں دو ملزمین صحت کارکنوں کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اہل خانہ موت کی اصل وجہ معلوم کرنے کے لیے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں اور اصرار کرتے ہیں کہ اگر جرم ثابت ہو جائے تو ملزم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اس واقعہ کی اطلاع بگدہ کے ایم ایل اے سوما ٹھاکر، ہرینگھاٹہ کے ایم ایل اے آسم کمار سرکار اور مرکزی وزیر مملکت شانتنو ٹھاکر کو بھی دی گئی ہے۔ نومولود کی موت کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا ہے جبکہ مرکز صحت میں ویکسین کی ذخیرہ اندوزی اور انتظام کے حوالے سے سنگین سوالات اٹھائے گئے ہیں۔

بنگلہ دیش اسمگلنگ کا منصوبہ ناکام! تقریباً مالیت کے سونے کے بسکٹ، ندیا میں 25 کروڑ روپے ضبط خاتون گرفتار

ندیا: 30 اگست (عوامی نیوز سروس) بی ایس ایف نے ندیا ضلع میں ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد کے ساتھ واقع بانپور سے بھاری مقدار میں سونا ضبط کیا ہے۔ اتوار کی صبح ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، بی ایس ایف کی 32ویں بٹالین نے بن پور کے پھولباری علاقے میں چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران 15 کلو 607 گرام سونا برآمد کر لیا گیا۔ ضبط کیے گئے سونے کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 25 کروڑ روپے ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں ایک خاتون کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حکام سونے کو ذخیرہ کرنے کے پیچھے مقصد اور اس کی مطلوبہ منزل کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ یہ علاقہ بنگلہ دیش کی سرحد کے قریب ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا یہ سونا بنگلہ دیش میں سمگل کیا جا رہا تھا۔

بی ایس ایف ذرائع کے مطابق صبح سویرے پھولباری سرحدی علاقے میں بڑے پیمانے پر سونے کی اسمگلنگ کی کوشش کے بارے میں خفیہ اطلاع ملی تھی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر 32ویں بٹالین کے اہلکاروں نے علاقے میں آپریشن شروع کیا۔ چھاپے کے دوران ایک مشکوک خاتون کو حراست میں لے لیا گیا، جس کے قبضے سے بھاری مقدار میں سونے کے بسکٹ برآمد ہوئے۔ ضبط کیے گئے سونے کا کل وزن 15 کلو 607 گرام ہے۔ بی ایس ایف نے برآمد شدہ سونے کی مارکیٹ ویلیو 24 کروڑ 95 لاکھ 56 ہزار روپے بتائی ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ سونے کی اصلیت اور اسمگلنگ کے منصوبہ بند راستے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ حکام گرفتار خاتون سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں تاکہ اس بات کا تعین کیا جا سکے کہ آیا اس واقعے میں دیگر افراد بھی ملوث ہیں۔ اس دوران بی ایس ایف نے معاملے کی جامع تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

700 بسیں استعمال کیلئے غیر موزوں ہیں، ڈرائیوروں اور کنڈیکٹرز کی بھی کمی، کیا پوجا سے پہلے 'پنک کارڈ' لانچ ہوگا؟

بانکوڑہ: 30 اگست (عوامی نیوز سروس) کاغذ پر بسیں موجود ہیں، لیکن سڑک پر لانے کا کوئی طریقہ نہیں! تقریباً 700 سرکاری بسوں کو غیر موزوں قرار دیا گیا ہے۔ یعنی وہ اب سڑک کے قابل یا استعمال کے لیے موزوں نہیں ہیں اور ان کے سکریپنگ کے منتظر ہیں۔ اس میں اضافہ ڈرائیوروں اور کنڈیکٹرز کی شدید کمی ہے۔ ریاستی ٹرانسپورٹ کے وزیر ارجن سنگھ نے پوجا کی تقریبات سے عین قبل جنوبی بنگال اور شمالی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشنز کے حوالے سے اس سنگین صورتحال کو اجاگر کیا۔ وزیر موصوف نے خواتین کے لیے مجوزہ 'پنک کارڈ' کے حوالے سے بھی واضح پیغام دیا، یہ کہتے ہوئے کہ پوجا سے پہلے اس اسکیم کو شروع کرنا ناممکن ہے۔

اتوار کو بانکوڑہ کے چھتنا میں پارٹی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ دو ریاستی ٹرانسپورٹ کارپوریشنوں میں لگ بھگ 700 بسوں کو غیر موزوں قرار دیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، جب کہ یہ بسیں سرکاری ریکارڈ میں موجود ہیں، ان کا ایک بڑا حصہ دراصل مسافروں کے ساتھ سڑکوں پر نہیں چل سکتا۔ نتیجتاً کاغذ پر بسوں کی بہتات ہے لیکن حقیقت میں اس کی شدید کمی ہے۔ یہ بحران خاص طور پر جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے لیے شدید ہے۔ پرانی بسیں مناسب ڈرائیوروں اور کنڈکٹرز کی کمی کے ساتھ ملتی ہیں۔ نتیجتاً بسیں ڈپو پر دستیاب ہونے کے باوجود ضرورت کے مطابق روٹس پر تعینات نہیں کی جا سکتیں۔ مسافروں کی شکایت ہے کہ بہت سے راستوں پر سرکاری بسوں کی تعداد کم ہوگئی ہے اور خدمات بے قاعدہ ہوگئی ہیں۔ پوجا کے موسم میں بحران مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔

نارتھ بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کا حال بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ پرانی بسوں کے بوجھ، دیکھ بھال کے مسائل اور عملے کی کمی کی وجہ سے خدمات کو برقرار رکھنا مشکل ہوگیا ہے۔ وہی نظام جو کبھی عام لوگوں کے لیے لائف لائن کا کام کرتا تھا اب بسوں کو چلانے کے لیے اہلکاروں کی کمی ہے، جبکہ موجودہ بیڑے کی ایک بڑی تعداد سڑک کے لیے ناکارہ ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ڈرائیوروں اور کنڈیکٹروں کو بھرتی کرنے کا وعدہ کیا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ متبادل بسیں کہاں ہیں؟

جھاڑگرام میں نابالغ لڑکی کی عصمت دری ملزم گرفتار احتجاج میں روڈ بلاک

جھاڑگرام: 30 اگست (عوامی نیوز سروس) ایک نابالغ آدیواسی اسکول کی طالبہ کی عصمت دری اور جسمانی حملہ کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ملزم، ایک 'ٹوٹو' (الیکٹرک رکشہ) ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور وہ فی الحال عدالتی تحویل میں ہے۔ اتوار کو اس علاقے میں کشیدگی پھیل گئی جب اس کی پھانسی کا مطالبہ کیا گیا۔ اتوار کی صبح سے، مقامی باشندوں نے بشمول آدیواسی برادری کے ارکان نے اسٹیٹ ہائی وے 5 (شیلدا-بانکورہ روٹ) کو بلاک کر کے احتجاج کیا۔

اطلاع ملتے ہی بیلپہاڑی تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ مبینہ طور پر 23 اگست کو پیش آیا، جب نابالغ سکول کی طالبہ کو ٹوٹو میں جنگل میں لے جا کر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اگلے دن، 24 اگست، لڑکی کے خاندان نے بیلپہاڑی پولیس اسٹیشن میں رسمی شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری طور پر تفتیش شروع کر دی اور ملزم کو اسی رات گرفتار کر لیا۔ بعدازاں اسے عدالت میں پیش کیا گیا اور وہ اس وقت جیل میں ہیں۔

تاہم اہل خانہ اور مقامی باشندے صرف گرفتاری سے مطمئن نہیں ہیں۔ اتوار کے احتجاج کے دوران، انہوں نے تحقیقات کو تیزی سے انجام دینے کا مطالبہ کیا اور اصرار کیا کہ ملزمان کو سخت ترین سزا دی جائے یعنی پھانسی کے ذریعے پھانسی دی جائے۔ انہوں نے متاثرہ کی حفاظت کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کیا۔ احتجاج کے باعث اسٹیٹ ہائی وے 5 پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے ٹھپ ہو کر رہ گئی، جس سے گاڑیاں سڑک پر پھنس گئیں۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا۔

سرکاری اسکولوں کو پٹری پر لانے کے نام پر کیا ہو رہا ہے؟. کاشف کاکوی

مدھیہ پردیش کی 'ساندیپنی اسکول' اسکیم جدید تعلیم کے وعدوں کے باوجود بدانتظامی

مدھیہ پردیش حکومت 2025 سے اپنی 'ساندیپنی اسکول' اسکیم کی بھرپور تشہیر کر رہی ہے۔ اس منصوبے کے تحت کچھ منتخب سرکاری اسکولوں کو جدید سہولتوں سے آراستہ کرکے معیاری تعلیم کا نمونہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ حکومت نے اس مقصد کے لیے تقریباً 13 ہزار کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

کاغذ پر یہ منصوبہ پرکشش دکھائی دیتا ہے۔ بھوپال، اندور اور گوالیار جیسے شہروں کے بعض اسکولوں میں اسمارٹ کلاس روم، کمپیوٹر اور روبوٹکس لیب، لائبریری، مفت بس سروس اور جم جیسی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ لیکن ریاست کے بیشتر سرکاری اسکول اب بھی بنیادی سہولتوں کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ بالاگھاٹ، بیتول اور جھابوا جیسے اضلاع میں متعدد اسکول نامکمل ہیں، جس سے ہزاروں طلبہ کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔

14 اگست کو اجین کے صرافہ علاقے میں ایک اسکول کی 300 سے زیادہ طالبات نے کلکٹر دفتر کے باہر احتجاج کیا۔ ان کا اعتراض تھا کہ موجودہ اسکول بند کر کے انہیں تقریباً سات کلومیٹر دور مجوزہ ساندیپنی اسکول منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان طالبات میں کئی پہلے ہی روزانہ چھ سے سات کلومیٹر پیدل چل کر اسکول پہنچتی ہیں۔ فاصلے میں مزید اضافہ ان کے لیے تعلیم جاری رکھنا تقریباً ناممکن بنا سکتا ہے۔ 18 اگست کو دھار میں 'ماتا شبری کنیا شکشا پریسر' کی طالبات نے خراب کھانے اور ہاسٹل کی بدانتظامی کے خلاف احتجاج کیا۔

حکومت کا کہنا ہے کہ 161 نئی اسکول عمارتیں مکمل کی جا چکی ہیں اور 197 اسکولوں میں جدید سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ لیکن 82 ہزار سرکاری اسکولوں والی ریاست میں یہ تعداد بہت معمولی ہے۔

دیہی اور قبائلی علاقوں میں کئی منصوبے اب بھی زیر تعمیر ہیں، جبکہ بھیڑ بھرے کلاس روم، بجلی کی غیر یقینی فراہمی اور بنیادی سہولتوں کی کمی جیسے مسائل اپنی جگہ موجود ہیں۔

من کی بات میں اتم کمار کا ذکر کرنے پر وزیر اعظم کا شکریہ: شوبھندو

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے اتوار کے روز اپنے من کی بات پروگرام میں سدابہار بنگالی اداکار آنجہانی اتم کمار کا ذکر کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ وزیر اعظم کا اتم کمار کا تذکرہ ریاست کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے، کیونکہ یہ بنگالی سنیما کے لیجنڈ کی 100ویں یوم پیدائش سے تین دن پہلے آیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا کے ایک بیان میں کہا کہ آج مجھے اپنے دفتر سے وزیر اعظم نریندر مودی کی من کی بات کی تازہ ترین قسط سننے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ سن کر بہت خوشی ہوئی، اور پورے مغربی بنگال کے لیے فخر کی بات ہے، کہ ہمارے وزیر اعظم نے اس موقع پر اپنے بنگالی اداکار اتم کمار کے لیجنڈری اور خصوصی طور پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ ذہن نشیں رہے کہ ان کی 100ویں یوم پیدائش جو 3 ستمبر کو منایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے اتم کمار کی بے مثال فلمی صلاحیتوں، کرشمہ اور لازوال فنی میراث کو خوبصورتی سے اجاگر کیا۔ ان کی لازوال پرفارمنس بنگالی سنیما کی ثقافتی روح کی وضاحت کرتی رہتی ہے اور دنیا بھر میں کہانی سنانے والوں اور فلم سے محبت کرنے والوں کی نسلوں کو متاثر کرتی ہے۔

وزیر اعلیٰ کے سوشل میڈیا بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ مغربی بنگال کے لوگوں کی طرف سے میں اس قومی پلیٹ فارم پر ہمارے پیارے لیجنڈ کی لافانی میراث کا جشن منانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا تھا کہ اتم کمار کی 100ویں یوم پیدائش 3 ستمبر سے 6 ستمبر تک چار روزہ میگا فیسٹیول کے ساتھ منائی جائے گی اور اس کے ساتھ سال بھر کے پروگراموں کا سلسلہ بھی جاری رہے گا۔ اس جشن کے ایک حصے کے طور پر بنگالی سنیما کے اس لیجنڈ کے مداحوں کو کولکاتا کے تاریخی مقامات پر لے جانے کے لیے گائیڈڈ واک کا اہتمام کیا جائے گا جو آنجہانی اداکار کی زندگی اور کیریئر سے وابستہ ہیں۔ اس موقع کی مناسبت سے محکمہ ڈاک ایک خصوصی یادگاری ڈاک ٹکٹ اور پوسٹل کور جاری کر رہا ہے۔

ایس ایس سی کی 36 ہزار بحالی: او بی سی آپشن کو تبدیل کرنے کا مطالبہ

سوموار کو ہائی کورٹ میں سماعت

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن (SSC) کے 36,000 بھرتی کے عمل کو لے کر ایک بار پھر قانونی پیچیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ اس بار کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک کیس دائر کیا گیا ہے، جس میں ترمیم کے آپشن میں ایک اور تبدیلی کا مطالبہ کیا گیا ہے جو کمیشن نے 9ویں-10ویں اور 11ویں-12ویں کلاس کے اساتذہ کی بھرتی میں او بی سی امیدواروں کے زمرے کو درست کرنے کیلئے متعارف کرایا ہے۔ عرضی گزاروں کا مطالبہ ہے کہ وہ اہل امیدوار جو A-OBC سے خارج ہیں جو EWS ریزرویشن کی شرائط کو پورا کرتے ہیں، انہیں یہ موقع دیا جانا چاہئے۔ اس کیس کی سماعت سوموار کو جسٹس انیرودھ رائے کی بنچ میں ہونے والی ہے۔ واضح ہو کہ 21 اگست کو اسکول سروس کمیشن نے کلاس 9-10 کے لیے اساتذہ کی بھرتی کے لیے او بی سی امیدواروں کے حوالے سے خصوصی ہدایات جاری کی تھیں۔ بتایا گیا کہ نئی ریزرویشن پالیسی کی بنیاد پر او بی سی ریزرویشن کی شرح 17 فیصد کے بجائے 7 فیصد ہوگی۔ اسی مناسبت سے امیدواروں کی معلومات کو درست کرنے کے لیے کمیشن کے پورٹل پر ایک مخصوص مدت کیلئے 'ترمیم' کا آپشن کھول دیا گیا ہے۔ ایس ایس سی نوٹیفکیشن کے مطابق، امیدوار 25 اگست سے 31 اگست تک متعلقہ معلومات کو درست کر سکیں گے۔ او بی سی امیدواروں کے ذیلی زمرہ، سرٹیفکیٹ نمبر اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی اتھارٹی کی معلومات کو اپ ڈیٹ کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ غیر محفوظ یا عام زمرہ کی معلومات کو بھی ضرورت کے مطابق درست کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس اصلاحی عمل کے مکمل ہونے سے پہلے ایک نئے معاملے میں ایک سوال پیدا ہوا ہے کہ A-OBC سے خارج امیدواروں کے لیے اگلا موقع کیا ہوگا؟ عرضی گزاروں کا کہنا ہے کہ جو لوگ A-OBC ریزرویشن کے فوائد سے محروم ہیں لیکن ساتھ ہی EWS ریزرویشن کے لیے اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہیں انہیں EWS زمرہ میں شمار کیا جانا چاہیے۔ درخواست گزاروں کے ایک حصے نے اس مطالبہ پر موجودہ اپڈیٹ سسٹم میں تبدیلی کے لیے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ ان کی تجویز یہ ہے کہ کمیشن کے پورٹل میں EWS سے متعلق ایک نیا آپشن شامل کیا جائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کم از کم متعلقہ بھرتی کے عمل کو عارضی طور پر معطل کر دیا جائے۔ فی الحال، A-OBC امیدواروں کے پاس SSC پورٹل پر ضروری معلومات کو درست کرنے اور عام یا غیر محفوظ زمرے میں جانے کا موقع ہے۔ اس عمل میں، EWS کے ممکنہ دعویداروں کے لیے علیحدہ نظام کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ نتیجتاً بعض امیدواروں نے بھرتی کی مدت کے بالکل آخری مرحلے پر دوبارہ عدالت سے رجوع کیا ہے۔

عوامی شکایت: نبانہ کا ہفتے میں دو بار 'عوامی عدالت' کیلئے رہنما خطوط جاری

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) نبانہ نے ایک نیا اصول متعارف کرایا ہے۔ اب سے انتظامیہ کے فیلڈ لیول کے اہلکاروں کو ہفتے میں دو دن مخصوص وقت کے لیے دفتر میں رہنا ہوگا۔ یعنی ہفتے میں دو دن عوامی عدالت چلے گی۔ عام لوگوں کی شکایات براہ راست سننے کے لیے ایسا قاعدہ متعارف کرایا گیا ہے۔ قاعدے کے مطابق عوام ہر منگل اور جمعرات کو صبح 10:30 بجے سے دوپہر 1 بجے تک متعلقہ حکام سے مل سکتے ہیں اور اپنی شکایات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ان دو دنوں میں ملاقات کے لیے کسی ملاقات کی ضرورت نہیں ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری نے اس نئے اصول کے لیے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ نبانہ کی ہدایات کے مطابق عہدیداروں کو مقررہ وقت پر دفتر میں موجود رہنا ہوگا۔

حکم دیا گیا ہے کہ اس دوران کوئی اور میٹنگ (سرکاری)، سفر، معائنہ یا کوئی اور پروگرام منعقد نہ کیا جائے۔ اس حکم کے تحت انتظامیہ کے کئی فیلڈ لیول افسران جیسے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم)، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (اے ڈی ایم)، سب ڈویژن مجسٹریٹ (ایس ڈی او)، بی ڈی او اور میونسپل کمشنر اس حکم کے تحت آئیں گے۔ یہی اصول پولس انتظامیہ پر بھی لاگو ہوگا۔

اس صورت میں، متعلقہ افسران بشمول پولس کمشنر، ڈپٹی کمشنر (ڈی سی)، سپرنٹنڈنٹ آف پولس (ایس پی) کو مقررہ وقت پر عام لوگوں کی شکایات سننے کے لیے حاضر ہونا ہوگا۔ حکم دیا گیا ہے کہ شکایت درج ہونے کے بعد کیا کارروائی کی گئی اس کی معلومات درج کی جائیں گی۔ حکم نامے کے مطابق انتظامیہ کو یہ ریکارڈ بھی رکھنا ہوگا کہ شکایت موصول ہونے کے بعد اسے کیسے حل کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ افسر کا سرکاری ای میل آئی ڈی اور موبائل نمبر متعلقہ سرکاری دفتر یا دفتر میں ظاہر کیا جائے گا۔ تاکہ ضرورت پڑنے پر عام لوگ براہ راست افسر سے رابطہ کر سکیں۔

ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی ناقابل برداشت: اگنی مترا پال

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اگنی مترا پال نے اتوار کے روز کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کی کسی بھی خلاف ورزی، خواہ اس میں ملوث کوئی ہو، برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے پال نے الزام لگایا کہ سابقہ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس حکومت نے کلکتہ ہائی کورٹ کے تئیں خلاف ورزی کا مظاہرہ کیا تھا اور انکے دور میں ججوں کی بار بار توہین کی گئی۔ پال نے کہا کہ ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی چاہے ممتا بنرجی کی ہو یا کسی اور کی طرف سے ہو، برداشت نہیں کی جائے گی۔

واضح ہو کہ بنرجی اور مغربی بنگال ترنمول چھاترا پریشد (WBTMCP) پروگرام کے منتظمین کے خلاف 28 اگست کو کیتھیڈرل روڈ پر تنظیم کے یوم تاسیس کے پروگرام کے دوران کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کی مبینہ خلاف ورزی پر ہیسٹنگز تھانے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پولس کے مطابق، مقدمہ سب انسپکٹر اپو بیدیا کی جانب سے جمع کرائی گئی تحریری شکایت کی بنیاد پر 28 اگست کو ہیسٹنگز تھانے میں درج کیا گیا۔ ایف آئی آر میں بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 61(2)، 223، 125 (اے)، 132 اور 285 شامل ہیں، جن میں مجرمانہ سازش، سرکاری ملازم کے ذریعہ جاری کردہ حکم کی نافرمانی، جان یا ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے والی کارروائیوں، سرکاری ملازم کے خلاف مجرمانہ برتاؤ اور عوامی خدمت کے خلاف مجرمانہ سلوک کے الزامات شامل ہیں۔ پولس نے الزام لگایا ہے کہ بنرجی اور منتظمین نے ڈبلیو بی ٹی ایم سی پی اے نمبر کے سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ شکایت کے مطابق یہ پروگرام دوپہر 12 بجے سے 3 بجے تک شکایت میں درج اجازت اور ہدایات کے تحت ہونا تھا۔

پولس نے الزام لگایا کہ منتظمین نے مقررہ وقت سے زیادہ پروگرام جاری رکھا۔ پولس کا الزام ہے کہ رکاوٹیں توڑ دی گئیں۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ بنرجی اور منتظمین نے پروگرام کے دوران حامیوں کو اکسایا، جس کے بعد ہجوم نے پولس کی طرف سے لگائے گئے رکاوٹوں کو ایک طرف دھکیل دیا۔ پولس کے مطابق حامیوں نے پنڈال پر تعینات پولس اہلکاروں کے ساتھ مبینہ طور پر ہاتھا پائی کی، جس سے افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اجتماع نے مبینہ طور پر کیتھیڈرل روڈ کے ایک کنارے پر گاڑیوں کی آمدورفت میں بھی رکاوٹ ڈالی۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے پروگرام کے لیے شرائط عائد کی تھیں، جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے منگل کو ہدایت کی کہ حاضری 1500 کے اندر رکھنے کی کوشش کی جائے۔ عدالت نے پولس کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ امن و امان برقرار رکھا جائے اور سڑک کے ایک کنارے پر گاڑیوں کی نقل وحرکت متاثر نہ ہو۔ بھاجپا لیڈر راندرا نیل سین نے الزام لگایا کہ ممتا بنرجی نے کبھی بھی ملک کے قوانین یا اس کے آئین کا احترام نہیں کیا، یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ کے طور پر کام کرتے ہوئے، انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ اور اس کے ججوں کے خلاف انتہائی قابل اعتراض اور اہانت آمیز ریمارکس دیے۔ آج اگرچہ مغربی بنگال کے لوگوں نے انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹا دیا ہے اور وہ اب ایم ایل اے بھی نہیں ہیں۔

کنال گھوش کے تاپس رائے کے فلیٹ پر پہنچنے کو لے کر قیاس آرائیاں

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) کنال گھوش کو مٹھائی کا ایک ڈبہ اور ہار کا ایک پیکٹ لے کر تاپس رائے کے فلیٹ میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔ کنال کے اندر داخل ہوتے ہی وہاں موجود لوگوں نے انہیں لفٹ دکھائی۔ ان میں سے ایک کنال گھوش کو لفٹ میں لے گیا اور وہ اس پر چڑھ گئے۔ لفٹ سے نیچے اترنے کے بعد کنال گھوش آئے اور فلیٹ کے نیچے بیٹھ گئے۔ تاپس رائے بھی سب کے ساتھ وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ کنال گھوش وہاں چائے پی رہے تھے۔ دونوں کو ایک دوسرے سے باتیں کرتے بھی دیکھا گیا۔ کنال باہر آئے اور صحافیوں کا سامنا کیا۔ انہوں نے کہا کہ شیامول کرمو کار ہمارے دیرینہ طلبہ رہنما، وہ تاپس دا کے فلیٹ کے نیچے رہتے ہیں۔ اور چونکہ ہماری صرف ایک ٹیم تھی، صرف ایک گروپ، شیامل دا دل کی بیماری میں مبتلا ہو کر باتھ روم میں گر گئے، ہمیں دروازہ توڑ کر باہر نکالنا پڑا۔ آج ان کا ایک اتفاقی واقعہ پیش آیا، اسی لیے میں آیا۔ اتفاق سے، شیام دا کے فلیٹ تاپس کے نیچے رہتے ہیں۔ کنال نے کہا کہ شیامل کرمو کا تاپس رائے کے جونیئر اور ان کے سینئر ہیں۔ اس لیے، تاپس رائے بھی شیامل دا کے انتقال سے بہت افسردہ ہیں۔ تاپس رائے متوفی کے خاندان کے ساتھ ہیں، اور زندگی کے بعد کی سرگرمیوں میں بھی موجود ہیں۔ اور کنال اس دعوت کو پورا کرنے وہاں گئے۔ کنال نے کہا کہ یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں ہے۔ تاپس رائے ایک طرف بیٹھے ہیں، ان کے ساتھ والی کرسی پر ایک آدمی بیٹھا ہے۔ اور کنال گھوش ان کے ساتھ ہی چائے کا کپ پی رہے ہیں۔ پھر کنال نے اٹھتے ہوئے سر ہلایا اور کہا کہ اٹھنا چاہئے، تاپس رائے نے بھی جواب دیا۔ اس طرح کی تصویر سامنے آتے ہی کولکاتا کے سیاسی حلقوں میں کہرام مچ گیا۔

خاندانی تنازع میں بہنوئی نے برادر نسبی کو گولی ماری

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک سنسنی خیز واقعہ رونما ہوا۔ خاندانی تنازعہ پر ایک شخص کو گولی ماردی گئی۔ سنتوش چودھری نامی شخص پر سنیچر کی آدھی رات کو پتھوریا گھاٹ علاقے میں اس کے اپنے ہی بہنوئی نے حملہ کیا۔ وہ اس وقت نازک حالت میں کولکاتا میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل ہے۔ پولس نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر پولس کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ خاندانی تنازعہ کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ ایک پولس افسر نے بتایا کہ ملزم کا نام کارتک سونکر ہے۔ یہ کارتک اور سنتوش بہنوئی ہیں۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ کارتک نے سنتوش پر قریب سے کئی راؤنڈ گولیاں چلائیں۔ ایک گولی اس کے پیٹ میں لگی۔ کارتک واقعہ کے بعد سے فرار ہے۔ افسر نے کہا کہ شکایت درج کرائی گئی ہے اور اس کی گرفتاری کے لیے کئی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ہم شوٹنگ کے اردگرد کے حالات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ زخمی شخص کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ کارتک کا اپنی بیوی کے ساتھ دیرینہ تنازعہ چل رہا تھا، اسی وجہ سے اس کے خاندان کے دیگر افراد سے اختلافات تھے۔ اہل خانہ کو شبہ ہے کہ کارتک نے اپنے بہنوئی پر حملہ کیا ہے۔ اس تنازعہ کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ کولکاتا میں خاندانی جھگڑے کی وجہ سے ایک شخص کو گولی ماردی گئی۔ وہ نازک حالت میں کولکاتا میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل ہے۔ سنتوش چودھری پر آدھی رات کو پتھوریا گھاٹ علاقے میں ان کے اپنے بہنوئی نے حملہ کیا۔ پولس نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ہائی کورٹ کے فیصلہ سے 42 سال بعد واجب الادا پنشن ملی

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں مہنگائی الاؤنس اور گرانٹ ان ایڈ ملازمین کے بقایاجات پر عدم اطمینان اور پیچیدگیوں کے درمیان کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک بے مثال فیصلہ دیا۔ ایک غیر شادی شدہ بیٹی کے والد کا انتقال 42 سال قبل ہوا تھا جو پیشے سے ایک استاد تھے۔ آخر کار عدالت نے متوفی ٹیچر کی غیر شادی شدہ بیٹی کو فیملی پنشن دینے کا حکم دے دیا۔ جسٹس امرتا سنگھ نے مشاہدہ کیا کہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ آخری تاریخ کا بہانہ بنا کر کسی کو بھی اس حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ کیس کی تفصیلات کے مطابق دمدم گوراباز ار کا رہنے والا پریش چندر داس پیشہ سے اسکول ٹیچر تھا۔ وہ 1975 میں ریٹائر ہوئے اور 1984 میں انتقال کر گئے۔ قواعد کے مطابق متوفی کی دختر مینو دیوی نے غیر شادی شدہ بیٹی کے طور پر فیملی پنشن کا مطالبہ کرتے ہوئے انتظامیہ کے مختلف سطحوں سے رابطہ کیا تھا۔ 2019 میں اس وقت کے اسکول سے اپنے والد کی ملازمت سے متعلق ضروری معلومات حاصل کرنے کے بعد اس نے تمام دستاویزات بھی جمع کرا دیں۔ اگرچہ اسکول حکام نے کاغذات لے لیے لیکن پنشن کی فائل آگے نہیں بڑھی۔ اس طرح مینو دیوی کو ہائی کورٹ میں قانونی کارروائی کرنے پر مجبور کیا گیا۔ مدعی کے وکلاء سدیپتا داس گپتا اور سوتیرتھا نائک نے دلیل دی کہ غیر شادی شدہ، بیوہ یا طلاق یافتہ بیٹیوں کو فیملی پنشن کا قانونی حق ہے۔ دوسری طرف، ریاستی حکومت نے دعویٰ کیا کہ چونکہ زیر بحث استاد 1981 کی ڈیتھ اینڈ ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیم متعارف ہونے سے پہلے ریٹائر ہو چکے ہیں، اس لیے یہ پنشن ان پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔

کولکاتا اور ہوڑہ کارپوریشن پر قبضے کیلئے بھاجپا کی عقابی نظر

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا ختم ہوتے ہی کولکاتا اور ہوڑہ میونسپل انتخابات کی گھنٹیاں بجیں گی۔ اس صورت حال میں ریاستی سیاست میں نئی حکمراں جماعت بی جے پی نے دو میونسپل کارپوریشنوں پر قبضے کا انتظام پر عقابی نظر شروع کر دیا ہے۔ پری پول میں، جیتنے کی صلاحیت ہی واحد اہلیت ہے، سکانت نے پرانے اور نئے سے گریز کرتے ہوئے بی جے پی کے امیدواروں کے لیے معیار واضح کیا۔ زعفرانی کیمپ الیکشن جیتنے کی اس لڑائی میں امیدواروں کے انتخاب میں کوئی بیک ڈور رکھنے کو تیار نہیں ہے۔ پارٹی سازی یا تنظیمی مہارت کی مساوات مختلف ہے لیکن انتخابات کے میدان میں واحد قابلیت جیتنے کی صلاحیت ہے۔ کولکاتا پری پولس کے انچارج اور بی جے پی کے سابق ریاستی صدر سکانتا مجمدار نے اتوار کو صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے صاف زبان میں یہ پیغام دیا۔ بی جے پی نے پہلے ہی اپنے دو ہیوی ویٹ لیڈروں کو کولکاتا اور ہوڑہ میں انتخابات کرانے کے لیے میدان میں اتارا ہے۔ سکانتا مجمدار کولکاتا کے انچارج ہیں اور راجیہ سبھا ایم پی اور سابق ریاستی صدر راہل سنہا ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے انچارج کے طور پر ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ انتخابات سے قبل دونوں مراکز میں متواتر ملاقاتیں، تنظیمی گفتگو اور عوامی رابطہ کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ پارٹی کے خاکہ اور تیاریوں کے بارے میں اتوار کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سکانت نے کہا کہ امیدواروں کے انتخاب میں امیدوار کی مقبولیت اور سماجی شناخت کو انتہائی اہمیت دی جائے گی۔ ان کے الفاظ میں ووٹ حاصل کرنے والوں کو ہی ٹکٹ ملے گا۔ اس صورت میں، امیدوار کی مقبولیت، عام لوگوں میں اس کی شناخت اور اس کے کام کی پوری جانچ پڑتال کی جائے گی۔ تنظیمی عہدوں اور ووٹنگ ٹکٹ کے درمیان فرق کو یاد دلاتے ہوئے سکانت نے واضح کیا کہ کوئی شخص کتنے عرصے سے پارٹی میں ہے یا وہ تنظیم میں کتنا ہنرمند ہے، یہاں اہم بات نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تنظیمی عہدے دینے میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کوئی کتنا بوڑھا یا ہنرمند ہے۔ لیکن ووٹنگ کے میدان میں ایک ہی حساب ہوتا ہے کہ جو جیت سکتا ہے، ٹکٹ اسی کا ہوتا ہے۔ امیدوار کے جیتنے کے کتنے امکانات ہیں، اس پر حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ تاہم سکانت نے اس سوال کے جواب میں ایک حکمت عملی کا موقف اختیار کیا کہ آیا نئے بی جے پی امیدواروں کے لیے امیدوار بننے کا موقع ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے ابھی کوئی علیحدہ فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے قدرے طنزیہ لہجے میں کہا کہ بی جے پی کے نئے ممبران کون ہیں؟ انہوں نے کسی کو پارٹی میں شامل نہیں کیا ہے۔ اب اگر کوئی خود کو بی جے پی لیڈر سمجھتا ہے تو وہ کچھ نہیں کر سکتے۔

ہورڈنگ ہٹانے پر تصادم کو لے کر نوٹس جاری
ابھشیک کو یکم ستمبر کو پیش ہونے کی ہدایت

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھشیک بنرجی کو ان کے کیمک اسٹریٹ آفس کی چھت سے غیر قانونی ذخیرہ اندوزی کو ہٹانے کے سلسلے میں تصادم کے سلسلے میں ایک نوٹس بھیجا ہے۔ ایک سینئر پولس افسر نے اتوار کو بتایا کہ یہ نوٹس بنرجی کو ان کی کالی گھاٹ کی رہائش گاہ پر سنیچر کی شام دی گئی تھی۔ ڈائمنڈ ہاربر ایم پی بنرجی کو اس معاملے کے سلسلے میں منگل یکم ستمبر کی سہ پہر شیکسپیئر سرانی پولس اسٹیشن میں تفتیشی افسر کے سامنے حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ نوٹس ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھشیک بنرجی کو گزشتہ جمعرات کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن اور پولس حکام اور ان کے دفتر کے پرائیویٹ سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان پارٹی کے نشان والے ہورڈنگ کو ہٹانے کو لے کر ہونے والی جھڑپ کے سلسلے میں جاری کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، واقعے کے سلسلے میں تین ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، جن میں سے دو میں بنرجی کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر اور قومی ترجمان ڈیرک اوبرائن اور سابق ایم ایل اے ہمایوں کبیر کا نام بھی ایف آئی آر میں درج ہے۔ حکام نے بتایا کہ ڈیرک اوبرائن کو بھی اتوار کو نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ جمعرات کو ابھشیک بنرجی کے کیمک اسٹریٹ آفس کے ذاتی سیکورٹی اہلکاروں، ان کے حامیوں، اور پارٹی کے کچھ رہنماؤں کی پولس اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کے اہلکاروں کے ساتھ جھڑپ ہوئی، انہیں دفتر میں داخل ہونے اور ایک غیر مجاز بل بورڈ کو ہٹانے سے روکنے کی کوشش کی۔ بل بورڈ جس پر ترنمول کانگریس کا نشان ہے، عمارت کی اوپری منزل پر سڑک کی طرف ایک لوہے کے ڈھانچے پر نصب کیا گیا تھا۔ کے ایم سی ملازمین نے بل بورڈ کو ہٹا دیا جب پولس نے رکاوٹوں کے درمیان اندر جانے پر مجبور کر دیا۔ ترنمول کے ترجمان ڈیرک اوبرائن نے الزام لگایا کہ پولس غیر قانونی نوٹس لے کر دفتر میں زبردستی داخل ہوئی، سینئر لیڈروں پر حملہ کیا اور پارٹی کے حامیوں اور دفتری عملے کے ساتھ بدسلوکی کی۔ کولکاتا پولس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ابھشیک بنرجی کو تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر نوٹس بھیجا گیا ہے۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اس واقعے کے سلسلے میں اب تک 14 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ افسر نے کہا کہ تحقیقات کے حصے کے طور پر، پولس سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد کی بھی جانچ کر رہی ہے۔

کولکاتا سمیت سات اضلاع میں موسلا دھار بارش کی پیشن گوئی

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) کم دباؤ کے اثر کی وجہ سے جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بھاری بارش کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں میں کولکاتا میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ شمالی بنگال میں بھی تباہی کا خطرہ ہے۔ اتوار کی سہ پہر کو محکمہ موسمیات کے تازہ ترین بلیٹن کے مطابق سوموار سے بارش کی مقدار بڑھے گی۔ کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ مغربی بنگال کے مختلف اضلاع میں بدھ تک موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ اس فہرست میں بانکوڑہ، 24 پرگنہ، مغربی و مشرقی مدنا پور، جھاڑ گرام، مغربی بردوان شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اتوار کو بانکوڑہ شہر، بشیر ہاٹ، درگاپور، پاناگڑھ، جھاڑ گرام جیسے کچھ مقامات پر تیز بارش ہونے کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں جلپائی گوڑی، کالمپونگ کے کچھ مقامات پر موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں منگل تک بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اتوار کی رات سے بارش کی مقدار بڑھنے کا امکان ہے۔ یہ تباہی مغربی بنگال-اڈیشہ ساحل کے قریب ایک نئے کم دباؤ والے علاقے کی تشکیل کی وجہ سے ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے ریاست کے مختلف حصوں میں بارش کا امکان ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، بانکوڑہ، جھاڑ گرام اور ہوڑہ کیلئے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ سوموار سے جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ کم دباؤ کے اثر کی وجہ سے ریاست اڈیشہ کے مختلف مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ساحلی علاقوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ نہ صرف جنوبی بنگال میں بلکہ شمالی بنگال میں بھی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم بارش کی وجہ سے کولکاتا کے درجہ حرارت میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ سنیچر کو شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 27.2 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں نمی کا تناسب 69 سے 94 فیصد ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ کم دباؤ کے باعث یہ صورتحال آئندہ دو روز تک برقرار رہے گی۔

اداکار کھراج مکھرجی نے نیپال کی خوفناک کہانی بتائی

کولکاتا، 30راگست: (عوامی نیوز سروس) نیپال تباہ ہو گیا ہے۔ مرنے والوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی نیپال کی صورتحال دیکھ کر ہر کوئی حیران ہے۔ اداکار کھراج مکھرجی اسی نیپال میں فلم کی شوٹنگ کے لیے گئے تھے۔ ان کی اہلیہ پرتیبھا بھی ان کے ساتھ تھیں۔ لیکن ان سے فون پر رابطہ نہیں ہو سکا۔ حالانکہ ان کا بیٹا بہو سوشل میڈیا پر اپنے والدین کے ساتھ تازہ ترین خبریں شیئر کر رہا تھا۔ جمعہ 28 اگست کو ان کی اہلیہ کھراج مکھرجی کولکاتا واپس آ گئے۔ اداکار نے خود بتایا کہ وہ نیپال سے کیسے اور کن حالات میں کولکاتا واپس آئے۔ واضح ہو کہ کھراج بنگلہ دیشی فلم شکار کی شوٹنگ کے لیے نیپال گئے تھے۔ وہ یہ نہیں سمجھ سکے کہ نیپال میں ایسی خوفناک صورتحال پیدا ہو جائے گی۔

کھراج نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ ہم جس جگہ شوٹنگ کے لیے گئے تھے اسے پوکھرا کہتے ہیں۔ ہم کھٹمنڈو پہنچے اور وہاں سے فلائٹ کے ذریعے پوکھرا پہنچنے میں تقریباً آدھا گھنٹہ لگا، اس جگہ پر پہنچنے کے بعد ہم شوٹنگ کے مقام پر پہنچے۔ لیکن 20 اگست کو پہنچنے کے بعد مجھے تین دن 21 تا 23 اگست شوٹنگ کرنی پڑی جبکہ 24 اگست کو ایک اور دن لگا، لیکن میں اس دن بھی شوٹنگ نہیں کر سکا، بارش کی وجہ سے سب کچھ برباد ہو گیا، تب فلم کے میکرز نے کہا کہ دادا تین دن کا کام 25 اور 26 اگست کو مکمل کر لیں گے۔ اداکار کا کہنا تھا کہ مجھے 26 اگست کو واپس آنا تھا، اسی لیے میں نے 26 تاریخ کے لیے فلائٹ کا ٹکٹ بک کرایا، کھٹمنڈو سے آخری فلائٹ شام 7 بجے تھی، یہ فرض کرتے ہوئے کہ میں پوکھرا سے کھٹمنڈو اور وہاں سے واپس کولکاتا سے صبح کھٹمنڈو جاؤں گا۔

کھراج نے کہا کہ 25 تاریخ کو شوٹنگ کے بعد، جب میں 26 کو شوٹنگ کر رہا تھا، مجھے نیپال میں ہونے والے واقعے کا علم ہوا۔ اس وقت ہم جنگل میں تھے اور تیز بارش ہو رہی تھی۔ صبح 10 بجے سے شروع ہونے والی بارش شام 4 بجکر 30 تک جاری رہی۔ موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ ایک خیمے میں میں، فلم کا ہیرو، ہیرو کا اسسٹنٹ اور میری بیوی موجود تھے۔ ہم چاروں اس خیمے میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہر طرف سے بارش ہو رہی تھی۔ اداکار نے کہا کہ پھر جب سورج غروب ہونے کو تھا، میں کسی طرح اس بارش میں شوٹنگ سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔ بارش تھوڑی دیر کے لیے رکی لیکن پھر شروع ہو گئی۔ حالانکہ اس کے بعد ہمارا انڈور شوٹ تھانے میں تھا۔ اگر تھانہ کی طرف جاتا تو میں فلائٹ نہیں پکڑ سکوں گا۔ اس دوران میں نے سنا کہ فلائٹ فل ہے۔ اس کے بعد فلم بنانے والوں نے کہا کہ وہ مجھے بذریعہ سڑک کھٹمنڈو بھیجیں گے، جہاں سے میں صبح 7 بجے کولکاتا کے لیے فلائٹ پکڑ سکتا ہوں۔ پھر میں نے ان سے کہا کہ آپ مصروف ہیں اور سوشل میڈیا پر نظر نہیں ڈالی، نیپال کے حالات دیکھیں، ہم کس خوفناک صورتحال میں ہیں، پھر انہوں نے یہ صورتحال دیکھی۔ اور کھٹمنڈو کی تمام سڑکیں بند کر دی گئیں۔

مجھے نہیں معلوم تھا کہ واپس کیسے جاؤں، کیا کروں۔ پھر ہم میں سے ایک نے مشورہ دیا کہ 27 تاریخ کو پوکھرا سے کھٹمنڈو جانے کے بجائے سیدھا اتر پردیش جانا چاہیے۔ بارڈر کراس کر کے اتر پردیش جائیں اور گورکھپور جائیں، گورکھپور سے فلائٹ ہے، اسے لے کر کولکاتا جا سکتے ہیں۔ اس مشورے کے بعد، کھراج اور اس کی بیوی پوکھرا سے سڑک کے ذریعے روانہ ہوئے۔ اداکار نے کہا کہ پوکھرا سے گورکھپور تک سڑک پہاڑوں کے اوپر ہے اور دارجلنگ میں اوپر اور نیچے جانے کا تجربہ مسلسل جاری ہے۔ آپ کو اس طرح نان اسٹاپ جانا ہے۔ آپ کو پہاڑی سڑکوں پر ساڑھے سات گھنٹے کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ میری بیوی کو چکر آنے لگے۔ ہم بھی بے چینی محسوس کر رہے تھے۔

اتر پردیش کی سرحد پر پہنچنے کے بعد ہم نے ایک ہوٹل میں آرام کیا۔ اگلی صبح، ہم گورکھپور ہوائی اڈے پر ایک کار لے گئے، جہاں سے ہم نے کولکاتا کے لیے فلائٹ لی۔ فلم کے باقی عملے میں سے کچھ نے ٹرین پکڑی اور کچھ کھٹمنڈو گئے۔ اگرچہ مجھے خبریں مل رہی تھیں کہ کیے بعد دیگرے پروازیں منسوخ ہو رہی ہیں لیکن سب کچھ فوج کے کنٹرول میں ہے۔ ہیلی کاپٹر کے ذریعے امدادی کام جاری تھا۔

کھراج نے کہا کہ فلم کی شوٹنگ میں کچھ مقامی ٹیکنیشن تھے، ان کے رشتہ دار سب وہاں موجود تھے۔ وہ فون کر کے تلاش کر رہے تھے۔ ان میں سے کچھ اپنا سب کچھ کھو چکے تھے اور کچھ اپنے لوگوں کو نہ پا سکے۔ عزیز و اقارب لاپتہ ہیں، خبریں آ رہی ہیں کہ ان کا کوئی سراغ نہیں مل رہا۔ لیکن ہمارے پاس ان کو تسلی دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ گزشتہ بدھ کی صبح، نیپال کے راسوا ضلع میں دریائے بھوٹکوشی اپنے کناروں سے بہہ گیا۔ تبت کی سرحد کے قریب گاؤں کے بعد گاؤں دریا کے پانی اور کیچڑ کے تیز بہاؤ سے بہہ گئے۔ اس کے بعد سے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ روزانہ کئی لاشیں برآمد ہو رہی ہیں۔ لاپتہ افراد کی تعداد بھی کافی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۳۱ / اگست ۲۰۲۶ء

ملالہ یوسف زئی کی سوانح پڑھنے پر پروگرام درہم برہم

ہندستان کے عوام اب تک یہ سمجھ نہیں پائے ہیں کہ بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کو مسلمانوں سے اس قدر نفرت کیوں ہے اور مسلمان چاہے جس ملک سے بھی تعلق رکھتے ہوں وہ انہیں اپنا ذاتی دشمن کیوں سمجھتے ہیں جب کہ ان کی نفرت کی انتہا ان مسلمانوں سے بھی ہے جس نے زندگی میں کچھ ایسے کارہائے نمایاں انجام دیئے جس کی بنا پر ساری دنیا نے اس کی عظمت و انفرادی کا اعتراف کیا۔ مثال کے طور پر پاکستانی طالبہ ملالہ یوسف زئی جو پاکستان کی سوات وادی کی منگورا میں پیدا ہوئی اور وہ دنیا کی سب سے کمسن حقوق انسانی کی کارکن سمجھی جاتی ہے جس نے تعلیم کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی لیکن ان ناخواندہ جاہلوں کے مطالبے کو رد کر دیا جو لڑکیوں کو صرف باورچی خانے تک محدود رکھنا چاہتے تھے لیکن ملالہ نے ان عقل کے اندھوں کے خلاف تحریک چلائی اور نتیجے میں اس کے سر پر گولی ماردی گئی لیکن رب العزت نے انہیں بچالیا، امریکہ کے سب سے بڑے اسپتال میں اس کے سر کی سرجری کرائی گئی اور اس کارتوس کو باہر نکال لیا اور کئی ماہ تک اسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد وہ صحت مند ہوگئی۔ سب سے زیادہ کم عمری میں نوبل انعام حاصل کرنے والی بھی ملالہ ہے جس نے 17 رسال کی عمر میں 2014 میں یہ ایوارڈ حاصل کیا اور وہ دوسری پاکستانی اور پشتونوں کی پہلی لڑکی ہے جسے یہ ایوارڈ ملا اور اس کی تحریر کردہ کتاب بعنوان ''آئی ایم ملالہ'' ہندستان کے ہر بک اسٹال میں دستیاب ہے اور جہاں بھی کتابی میلہ لگتا ہے وہاں ملالہ کی تحریر کردہ یہ کتاب سب سے نمایاں ریک میں نظر آتی ہے کیوں کہ اس کتاب میں ملالہ نے دنیا کی تمام لڑکیوں کے لئے یہ پیغام دیا ہے کہ زندگی کی ہر خواہش سے اوپر تعلیم کی خواہش کو رکھو، اگر تم نے خود کو زیور تعلیم سے آراستہ کرلیا تو پھر دنیا کی کوئی بھی طاقت تمہیں جھکا نہیں سکتی۔ ملالہ کا یہ پیغام ہندستان کے ہر گھر میں ہے اگر چہ وہ ایک پاکستانی ہے اور اقدام قتل کے بعد برٹش اور پاکستانی ڈاکٹروں کی ٹیم نے اسے بچالیا اور اس کی حیثیت بین الاقوامی ہوگئی، جس طرح سے اقبال، غالب، میر دنیائے اردو ادب کا حصہ ہیں اور وہ کسی ایک ملک کی جائیداد نہیں رہے، بالکل اسی طرح سے ملالہ یوسف زئی کی بھی عالمی حیثیت ہے اور وہ صرف ایک پاکستانی نہیں رہی، لیکن ہندستان جو اس وقت نفرتوں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے اس میں چند تنظیمیں ایسی ہیں جو اپنی نفرت کے پرچار کے ذریعہ پورے ملک کا نام گندے تالاب میں ڈبو رہے ہیں کیوں کہ دریا میں اترنا نہیں آتا اور سمندر میں اترے تو خس وخاشاک کی طرح سے وہ بہہ جائیں گے!

چوں کہ ملالہ کا نام زبان آتے ہی تعلیم سے اس کی دلی رغبت اور دنیا کی تمام لڑکیوں کو تعلیم سے متعلق پیغام کے سلسلے میں اس کا نام سبھوں کی زبان پر ازبر ہے لیکن نفرتوں کی آجگاہ احمد آباد میں جہاں ایک تنظیم کے ذریعہ ایک تعلیمی پروگرام میں سبھی حصہ لینے والوں کو ملالہ یوسف زئی کی اپنی تحریر کردہ سوانح ''آئی ایم ملالہ'' پڑھنے کے لیے دیا گیا لیکن پروگرام کے خاتمے کے بعد وہاں اچانک پچیس تیس مسٹنڈے ہاتھوں میں ڈنڈا اٹھائے پہنچ گئے اور انہوں نے اپنا تعارف دائیں بازو سے تعلق رکھنے والی تنظیمیں بجرنگ دل اور وی ایچ پی سے بتایا اور حصہ لینے والوں پر اچانک حملہ کر کے کئی لوگوں کو شدید طور پر زخمی کر دیا۔ پولس نے اس غنڈہ گردی کے سلسلے میں تین افراد کو گرفتار کیا۔ پولس نے بتایا کہ تقریباً دو درجن افراد نے ہنگامہ آرائی کی تھی جس میں بجرنگ دل اور وی ایچ پی کی خواتین بھی تھیں۔ ان کا اعتراض تھا کہ پروگرام آرگنائزر کرنے والوں نے ملالہ کی کتاب کا انتخاب کیوں کیا، جس پر پروگرام آرگنائزر بھی ہتھے سے اکھڑ گئے کہ جہالت کی بھی ایک حد ہوتی ہے، لہٰذا ان کے درمیان مار پیٹ کی نوبت آگئی جس میں دو افراد جن کا تعلق پروگروم آرگنائزر سے تھا شدید زخمی ہوئے۔ بعد ازاں مزید تین غنڈوں کی شناخت ہوئی جنہیں ان کے اڈوں سے گرفتار کرلیا گیا۔ حملہ آوروں نے اعتراف کیا کہ ان کا تعلق بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد سے ہے۔ انہوں نے انتہائی بے شرمی سے کہا کہ ملالہ تو مسلمان ہے اور ایک مسلمان کی تحریر کردہ کتاب کیوں پڑھی گئی، یعنی ملالہ ایک پاکستانی ہے اس پر اعتراض نہیں ہے بلکہ وہ ایک مسلمان ہے اس پر اعتراض ہے اور نفرتوں کے گھناؤنے مہیب سایے جس طرح سے آگے بڑھ رہے ہیں وہ پوری انسانیت کو گھپ اندھیرے میں ملیا میٹ کردیں گے۔ (خ الف ف)

ہمالیہ کی وارننگ: پگھلتی برف، آلودہ جھیلیں

پنکج چترویدی

نیپال کی تازہ آفت نے واضح کر دیا ہے کہ ہمالیہ اب مزید انسانی دباؤ برداشت کرنے کی حالت میں نہیں ہے۔ کشمیر سے لے کر ہماچل اور اتراکھنڈ تک ہمارے گلیشیر زتیزی سے پگھل رہے ہیں اور ان کے اوپر بے شمار خطرناک جھیلیں بن رہی ہیں۔ اگر ہندوستان کی حکومت اور متعلقہ ریاستی انتظامیہ نے اب بھی سیٹلائٹ پر مبنی ریئل ٹائم نگرانی کا نظام، سخت زوننگ قوانین اور ماحولیات پر مبنی ترقیاتی پالیسیوں کو نہیں اپنایا، تو قدرت کا یہ قہر کسی بھی وقت ہمارے بڑے شہروں اور بستیوں کو اپنی زد میں لے سکتا ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ ترقی اور ماحولیات کے درمیان اس تضاد کو ختم کیا جائے، ورنہ ہمالیہ کا یہ نالہ و فریاد ہمارے مستقبل کو ہمیشہ کے لیے تاریک کر دے گا۔

ہندوکش ہمالیہ خطے میں موسمیاتی تبدیلی کے باعث تیزی سے پگھلتے گلیشیروں سے بننے والی خطرناک برفانی جھیلوں کے انتظام کے حوالے سے موجودہ ماحولیاتی نقطۂ نظر میں ساختی استحکام اور باہمی تعاون پر مبنی حکمرانی پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی مربوط پہاڑی ترقی مرکز (آئی سی آئی ایم او ڈی) کی تحقیق کے مطابق اس خطے میں ہزاروں برفانی جھیلیں بن چکی ہیں، جن میں سے سینکڑوں کو انتہائی حساس اور سنگین خطرے کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ ان ممکنہ آفات سے نمٹنے کے لیے جدید سائنسی تکنیکوں جیسے کنٹرولڈ اخراج، سائفننگ اور ذیلی گلیشیر سرنگوں (سب گلیشیر ٹنلز) کے ذریعے جھیلوں کی سطح آب کو محفوظ حد تک کم کرنے کے ساتھ ساتھ بین الملکی سرحد پار ماحولیاتی انتظام کو لازمی سمجھا گیا ہے، کیونکہ قدرتی آفات سیاسی سرحدوں کو نہیں مانتیں اور ان کی مؤثر روک تھام کے لیے بیسن کی سطح پر پڑوسی ممالک کے درمیان حقیقی وقت میں ڈیٹا کا اشتراک اور مشترکہ نگرانی کا نظام ہونا انتہائی ضروری ہے۔

تبت کے سطح مرتفع سے نکل کر ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں کو زندگی دینے والی یارلنگ تسانگپو یعنی برہم پتر ندی پر چین کے آبی بجلی کے عزائم اب پوری طرح زمین پر اتر چکے ہیں۔ تبت کی گیاتسا کاؤنٹی میں 510 میگاواٹ صلاحیت اور 116 میٹر اونچے ژانگمو آبی بجلی منصوبے کی باضابطہ طور پر تکمیل کے اعلان نے ہندوستان، خصوصاً اروناچل پردیش اور آسام میں، ایک نئی اور سنگین تشویش کو جنم دے دیا ہے۔ اگرچہ چین اسے ایک عام آبی بجلی منصوبہ قرار دے کر دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن جغرافیائی سیاسی ماہرین اور ماحولیات کے ماہرین کی عالمی تحقیقات اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ یہ منصوبہ ہندوستان کی سلامتی، آبی خودمختاری اور ماحولیات کے لیے ایک خاموش خطرے کی دستک ہے۔ برہم پتر ندی شمال مشرقی ہندوستان کی اقتصادی، سماجی اور ثقافتی ریڑھ کی ہڈی ہے، اس لیے بالائی بہاؤ میں ہونے والی کسی بھی بڑی ہلچل کا براہِ راست اور دور رس اثر ہماری سرحدی آبادی پر پڑنا طے ہے۔

اس پورے تنازعہ کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے تبت کے حساس جغرافیہ اور چین کے ارادوں کو سمجھنا ہوگا۔ تبت کا یہ پورا علاقہ انتہائی فعال زلزلہ خیز خطے میں آتا ہے، جہاں 8 سے زیادہ شدت کے تباہ کن زلزلے آنے کا خطرہ ہمیشہ بنا رہتا ہے۔ اتنے نازک اور خطرناک ارضیاتی خطے میں دیوہیکل کنکریٹ کے ڈھانچے کھڑے کرنا فطرت سے براہِ راست کھلواڑ ہے۔ چونکہ ژانگمو ڈیم اب پوری طرح تیار ہو چکا ہے اور کام کر رہا ہے، اس لیے مستقبل میں کسی بڑے زلزلے یا بڑے پیمانے پر ہونے والی لینڈ سلائیڈ کے باعث اس ڈھانچے کو کوئی بھی نقصان پہنچتا ہے، تو یہ نشیبی علاقوں کے لیے تباہی کا سبب بنے گا۔ اس کے علاوہ، کسی اسٹریٹجک کشیدگی یا جنگ کی صورت حال میں اگر چین سیاسی بدنیتی کے تحت اچانک اس ڈیم سے بھاری مقدار میں پانی چھوڑتا ہے، تو یہ اروناچل پردیش کے لیے انسان کا بنایا ہوا آبی بم ثابت ہوگا۔ اس کے نتیجے میں آنے والا تباہ کن اور غیر متوقع اچانک سیلاب چند گھنٹوں میں پورے شمال مشرق کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، جس سے جانی و مالی نقصان کا ایسا سلسلہ ہوگا جس کی تلافی ناممکن ہوگی۔

ہمالیہ کی گود میں بسا برصغیر ہند آج قدرت کے ایک ایسے قہر کے دہانے پر کھڑا ہے، جس کی ایک جھلک حال ہی میں نیپال اور تبت کی سرحد پر دیکھنے کو ملی، جہاں اچانک آئے مہلک سیلاب نے سیکڑوں جانیں نگل لیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ تباہی گلیشیر کے ٹوٹنے، درجہ حرارت میں اضافے اور پہاڑی عدم استحکام کا نتیجہ تھی۔ نیپال کا یہ خوفناک سیلاب صرف ایک پڑوسی ملک کی آفت نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان کے لیے ایک سنگین اور آخری وارننگ ہے۔ اگر ہم اپنے پہاڑی علاقوں کی جغرافیائی صورت حال اور وہاں منڈلاتے خطرات کا بروقت جائزہ نہیں لیتے ہیں، تو ہندوستان کے ہمالیائی خطے میں بھی کسی بھی دن ایسی ہی ایک بڑی تباہی آسکتی ہے۔

جموں و کشمیر پر یہاں موسمیاتی تبدیلی کا اثر انتہائی تیزی سے دکھائی دے رہا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی کے شعبۂ ارضیاتی علوم اور مختلف تحقیقی اداروں کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اس خطے کے گلیشیر، خصوصاً کولہائی گلیشیر، بے مثال رفتار سے سکڑ رہے ہیں۔ کولہائی گلیشیر گزشتہ چند دہائیوں میں اپنے کل رقبے کا تقریباً 22 فیصد سے زیادہ حصہ کھو چکا ہے۔ درجہ حرارت میں مسلسل ہو رہے اضافے کے باعث کشمیر وادی میں بے قابو انداز میں 'گلیشیر جھیلیں' بن رہی ہیں۔ ان جھیلوں کے ابلنے یا پھٹنے کا خطرہ اس لیے بھی بڑھ گیا ہے کیونکہ پیچ شیر اور پیر پنجال سلسلوں میں انسانی مداخلت، اندھا دھند تعمیرات اور جنگلات کی کٹائی نے ماحولیاتی نظام کو پوری طرح غیر متوازن کر دیا ہے۔ بروقت ان جھیلوں کی سطح آب کی نگرانی نہیں کی گئی، تو جہلم بیسن کے آس پاس آباد گنجان آبادی والے علاقے زیر آب آسکتے ہیں۔

صرف برفانی جھیلیں ہی نہیں، بلکہ کشمیر کی وہ بلند مقامات پر واقع الپائن جھیلیں بھی اب خطرے کے دائرے میں ہیں جو صدیوں سے وادی کی آبی سلامتی کی ریڑھ کی ہڈی رہی ہیں۔ گنگابل، وشنسر، کرشن سر، گادسر، تارسر، مارسر، کونسر ناگ، شیش ناگ، ست سر، نندکول اور الفاتھر جیسی جھیلیں درختوں کی حد سے اوپر واقع ہیں اور برف کے پگھلے پانی اور بارش کو ذخیرہ کر کے اسے آہستہ آہستہ نیچے جہلم جیسی ندیوں، آبی زمینوں اور زیر زمین پانی تک پہنچاتی ہیں۔ یہی عمل وادی کے زیادہ تر لوگوں کو نظر آئے بغیر ان کی آبی سلامتی یقینی بناتا ہے۔ لیکن گلیشیر پیچھے ہٹ رہے ہیں، برف کی تہہ پتلی ہو رہی ہے اور بارش و برف باری کا روایتی وقت کا چکر بگڑ چکا ہے۔ ان بلند مقامات کے ماحولیاتی نظاموں کی برداشت کی حد پہلے ہی بہت کم ہے، اس لیے انہیں خراب موسم میں لگنے والی چوٹ سے صحت یاب ہونے میں دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ بدقسمتی سے، زیادہ تر جھیلوں کے لیے اب تک کوئی مخصوص انتظامی منصوبہ ہی نہیں بنایا گیا ہے، اور پانی کے معیار، حیاتیاتی تنوع اور موسمیاتی اشاریوں کی نگرانی انتہائی چھٹ پٹ انداز میں ہو رہی ہے۔

کشمیر کے سامنے صرف آب و ہوا اور آبی انتظام کا ہی بحران نہیں ہے، بلکہ اس کے اوپر زلزلہ خیز خطرہ بھی مسلسل منڈلا رہا ہے۔ بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس) کی جانب سے جاری 2025 کے قومی زلزلہ خیزی زوننگ نقشے میں پورے ہمالیائی قوس کو، جس میں جموں و کشمیر بھی شامل ہے، اب ہندوستان کی سب سے خطرناک زمرہ 'زون VI' میں رکھا گیا ہے۔ یہ درجہ بندی ہندوستان-یوریشیا پلیٹوں کے مسلسل ٹکراؤ سے بنی اس ارضیاتی حقیقت کی عکاسی کرتی ہے، جس کے باعث مرکزی ہمالیائی تھرسٹ پر بڑے زلزلے آنا تقریباً یقینی سمجھا جاتا ہے۔ 2005 کا مظفر آباد زلزلہ (شدت 7.6)، جس میں 80,000 سے زیادہ لوگوں کی جان گئی تھی، اس کی براہِ راست مثال ہے۔ کشمیر وادی میں تیزی سے ہو رہی بے قاعدہ شہری کاری، ڈھلانوں پر بڑھتی تعمیرات اور اسکولوں، اسپتالوں جیسی اہم عمارتوں کی محدود زلزلہ خیزی جانچ نے اس خطرے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

اتراکھنڈ کا جغرافیہ اس وقت سب سے زیادہ حساس اور خطرے کی زد میں ہے۔ کیدارناتھ آفت اور چمولی کے جوشی مٹھ اور رشی گنگا وادی کے سانحات سے بھی اگر ہم نے سبق نہیں سیکھا، تو یہ ہماری سب سے بڑی غلطی ہوگی۔ واڈیا ہمالیہ جیولوجی انسٹی ٹیوٹ اور دیگر سائنسی اداروں کے مطابق، اتراکھنڈ کے بالائی ہمالیائی علاقوں میں 1,000 سے زیادہ چھوٹی بڑی برفانی جھیلیں بن چکی ہیں، جن میں سے کئی جھیلیں 'فلیش فلڈ' یعنی اچانک سیلاب کا سبب بننے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ دون یونیورسٹی اور ماحولیات کے ماہرین کے مطالعے بتاتے ہیں کہ اتراکھنڈ میں گزشتہ تین دہائیوں میں اوسط درجہ حرارت میں 1.5 سے 2 ڈگری سیلسیس تک کا اضافہ درج کیا گیا ہے، جو عالمی اوسط سے کافی زیادہ ہے۔ اس کے نتیجے میں گنگوتری اور گوکھ جیسے اہم گلیشیر ہر سال 20 سے 30 میٹر پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ ان پگھلتے گلیشیروں کے نیچے ملبے اور برف کا غیر مستحکم آمیزہ جمع ہوتا جا رہا ہے، اور جب بھی معمولی سا بھی زلزلہ خیز ارتعاش یا بادل پھٹنے کا واقعہ ہوتا ہے، تو یہ ملبہ نیچے کی طرف جارحانہ رفتار سے بہتا ہوا ندیوں کے کنارے بنی آبی بجلی کے منصوبوں اور بستیوں کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

یہی صورت حال ہماچل پردیش کی وادیوں میں بھی بھیانک شکل اختیار کر چکی ہے۔ ستلج، بیاس اور چناب ندی کی وادیوں میں مسلسل بڑھتے درجہ حرارت نے برف پگھلنے کی رفتار کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ ہماچل پردیش کے ریاستی مرکز برائے موسمیاتی تبدیلی کے اعداد و شمار گواہی دیتے ہیں کہ ریاست میں گزشتہ چند برسوں میں شدید بارش، بادل پھٹنے اور اچانک سیلاب آنے کے واقعات میں 40 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ لاہول اسپیتی اور کنور اضلاع میں تیزی سے پگھلتے گلیشیروں کے باعث نئی جھیلیں بنی ہیں، جن کے قدرتی بند انتہائی کمزور ہیں۔ حالیہ برسوں میں ہماچل میں آنے والے اچانک سیلابوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ریاست میں اندھا دھند طریقے سے بنائے جا رہے آبی بجلی کے منصوبے، چوڑی ہوتی سڑکیں اور پہاڑوں کی غیر منصوبہ بند کٹائی قدرتی آفات کے خطرے کو مزید دعوت دے رہی ہے۔ ندیوں کے دہانوں اور فلڈ پلین علاقوں میں ہونے والی تعمیرات نے اس خطرے کو مزید مہلک بنا دیا ہے۔

پنجاب اور جموں و کشمیر تک تباہی مچا سکتی ہیں۔ ہماچل پردیش سائنس، ٹیکنالوجی اور ماحولیات کونسل کے تازہ مطالعے میں صرف ستلج بیسن میں ہی 2,292 گلیشیر جھیلیں سامنے آئی ہیں۔ 1,335 جھیلیں چین کے قبضے والے تبت میں ہیں۔ 470 جھیلیں اسپیتی اور 487 کنور کے کھاب کے نیچے ہماچل کے ستلج علاقے میں ہیں۔ ان میں سے 49 دس ہیکٹیئر سے زیادہ رقبے میں پھیلی ہوئی ہیں۔ تبت میں کسی جھیل کے ٹوٹنے پر اس کا پانی ستلج کے راستے ہماچل میں داخل ہوگا اور اس کا اثر پنجاب کے میدانی علاقوں تک ہوگا۔ چناب اور راوی بیسن کے گلیشیر ز میں بھی 373 جھیلیں ہیں۔

کشمیر سے لے کر اتراکھنڈ اور ہماچل تک پھیلا یہ بحران 3 سطحوں میں ایک ساتھ سامنے آ رہا ہے... پگھلتے گلیشیروں سے بننے والی غیر مستحکم برفانی جھیلیں، ڈل جیسی جھیلوں میں سیوریج اور بے قابو آلودگی سے ہونے والا انحطاط، اور اب زون VI کی زلزلہ خیزی کی کمزوری۔ ان تینوں خطرات کو الگ الگ مسائل کے طور پر دیکھنا اب ممکن نہیں رہا، کیونکہ ایک معمولی بادل پھٹنے یا درمیانی شدت کے زلزلے کا واقعہ بھی انہیں ایک ساتھ جوڑ کر بڑی تباہی میں تبدیل کر سکتا ہے۔ اس لیے آب و ہوا، آبی سائنس، حیاتیاتی تنوع اور پانی کے معیار کی طویل مدتی نگرانی کو ایک ساتھ جوڑ کر ہر اہم گلیشیر جھیل کے لیے ٹھوس انتظامی منصوبہ تیار کرنا ضروری ہے۔ ایسی پالیسیوں کو کاغذ سے آگے بڑھا کر ٹھوس پالیسی، مسلسل نگرانی، سخت بلڈنگ کوڈ اور برادری کی شمولیت میں تبدیل کرنا ہی واحد راستہ ہے جو ہمالیہ کی اس فریاد کو بروقت سن سکے۔

بنگال کا باغی شاعر: قاضی نذرالاسلام، قلم سے بغاوت اور آزادی کا نغمہ

شاہد صدیقی علیگ

قاضی نذرالاسلام برصغیر کے ان عظیم انقلابی شعرا میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی شاعری، نثر اور موسیقی کے ذریعے آزادی، انسانی مساوات، مذہبی ہم آہنگی اور ظلم و استبداد کے خلاف آواز بلند کی۔ وہ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے؛ شاعر، ادیب، موسیقار، صحافی، خطیب، فلسفی اور محب وطن، سبھی کردار ان کی شخصیت میں یکجا تھے۔ ان کا قلم صرف جذبات کی ترجمانی نہیں کرتا تھا بلکہ اپنے عہد کے سیاسی اور سماجی جبر کو چیلنج بھی کرتا تھا۔ اسی باغیانہ مزاج نے انہیں 'باغی شاعر' کا لقب دلایا۔

قاضی نذرالاسلام 24 مئی 1899 کو گاؤں چرولیا، ضلع بردوان، مغربی بنگال کے ایک غریب مذہبی خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمد فقیر احمد مسجد کے امام تھے، جب کہ والدہ زاہدہ خاتون گھریلو خاتون تھیں۔ نذرالاسلام نے ابتدائی تعلیم مقامی مکتب میں حاصل کی۔ ابھی وہ پندرہ برس کے ہی تھے کہ والد کا انتقال ہوگیا۔ گھر کے معاشی حالات نے انہیں کم عمری ہی میں مختلف کام کرنے پر مجبور کر دیا۔

اسی زمانے میں وہ اپنے چچا فضل کریم کے 'لیٹو' تھیٹر گروپ سے وابستہ ہوئے۔ یہاں انہوں نے ڈرامے، گیت اور منظوم تحریریں لکھیں۔ اس تجربے نے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشی۔ بعد ازاں ایک مقامی زمیندار کی سرپرستی میں انہیں سیر سول راج ہائی اسکول میں داخلہ ملا، جہاں انہیں ماہانہ وظیفہ بھی ملنے لگا۔ وہ غیر معمولی ذہانت کے حامل طالب علم تھے اور ایک ہی سال میں آٹھویں جماعت سے دسویں جماعت تک پہنچ گئے۔ اسی دوران انہوں نے فارسی بھی سیکھی۔

حب الوطنی کے شدید جذبے کے تحت انہوں نے 18 برس کی عمر میں اپنی رسمی تعلیم ترک کر دی اور برطانوی فوج کی 49 ویں بنگال رجمنٹ میں شامل ہوگئے۔ ان کا خیال تھا کہ فوجی تربیت حاصل کر کے ایک دن ملک کو برطانوی اقتدار سے آزاد کرانے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم فوج میں رہتے ہوئے بھی شعر و ادب سے ان کا رشتہ برقرار رہا۔ کراچی میں فوجی قیام کے دوران انہوں نے اپنی پہلی نظم اشاعت کے لیے بھیجی، جو 1919 میں کلکتہ کے بنگالی ادبی رسالے میں شائع ہوئی۔

فوج سے واپسی کے بعد نذرالاسلام نے اپنی زندگی پوری طرح ادب اور سیاسی جدوجہد کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے بنگالی، سنسکرت اور انگریزی کا مطالعہ کیا اور موسیقی میں بھی مہارت حاصل کی۔ ان کی تخلیقات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ انہوں نے نظمیں، گیت، کہانیاں، ناول، مضامین اور دیگر ادبی اصناف میں طبع آزمائی کی۔ ان کی شاعری میں بغاوت، آزادی، محبت، انسان دوستی اور مذہبی رواداری ایک ساتھ جلوہ گر ہوتے ہیں۔

1919 میں خلافت اور عدم تعاون کی تحریکوں نے پورے ملک کی سیاسی فضا کو بدل دیا۔ نذرالاسلام بھی اس ماحول سے متاثر ہوئے اور سیاسی صحافت کے میدان میں قدم رکھا۔ کلکتہ سے شائع ہونے والے اخبار 'نویگ' سے وابستہ ہو کر انہوں نے برطانوی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف اداریے اور مضامین لکھے۔ حکام نے متعدد مرتبہ اخبار کو خبردار کیا، مگر نذرالاسلام کے قلم کی رفتار نہ رکی۔ بالآخر اخبار کی ضمانت ضبط کر لی گئی۔

اسی دور میں ان کی نظم 'دوروہی' (باغی) منظر عام پر آئی، جس نے بنگال کے ادبی حلقوں میں تہلکہ مچا دیا۔ نظم کا مرکزی کردار ہر قسم کے جبر، استحصال اور غلامی کے خلاف کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ نذرالاسلام نے روایتی بنگالی شاعری کے اسلوب سے بھی بغاوت کی اور اپنی شاعری میں ایک نئی توانائی، موسیقیت اور انقلابی لہجہ پیدا کیا۔

بعد ازاں انہوں نے ہفت روزہ 'دھوم کیتو' جاری کیا۔ اس اخبار نے ان کی ادبی اور سیاسی زندگی کو نئی بلندی عطا کی۔ اس کے صفحات سے برطانوی اقتدار کے خلاف بے باک آواز بلند ہوئی۔ ان کی نظم 'آنند مئی آئن' بھی حکومت کے عتاب کا باعث بنی اور انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ عدالت میں انہوں نے غلامی کے خلاف اپنے مؤقف کا دفاع کرتے ہوئے کہا، ''اس ملک میں غلامی کو غلامی کہنا کیوں جرم سمجھا جاتا ہے؟''

جیل میں بھی ان کا احتجاج جاری رہا۔ ہگلی جیل میں سیاسی قیدی کے ساتھ روا رکھے جانے والے ناروا سلوک کے خلاف انہوں نے بھوک ہڑتال کی۔ بالآخر سزا مکمل ہونے کے بعد 15 دسمبر 1923 کو انہیں رہا کر دیا گیا۔ رہائی کے بعد بھی نذرالاسلام سیاسی سرگرمیوں سے دور نہیں ہوئے۔ وہ انڈین نیشنل کانگریس کی لیبر سوراج پارٹی کے قیام میں سرگرم رہے اور اس کے ترجمان 'لانگل' کے ذریعے اپنے سیاسی اور سماجی خیالات عوام تک پہنچاتے رہے۔ انہوں نے انتخابی سیاست میں بھی حصہ لیا، تاہم کامیابی حاصل نہ کر سکے۔

1920 کی دہائی کے آخر تک نذرالاسلام کی شہرت پورے بنگال میں پھیل چکی تھی۔ 1929 میں کلکتہ میں ان کا عوامی استقبال ہوا، جہاں ان کی انقلابی شاعری کی پذیرائی کرنے والوں میں نیتا جی سبھاش چندر بوس بھی شامل تھے۔ بعد کے برسوں میں بھی ان کی تحریریں برطانوی حکومت کے لیے باعثِ تشویش رہیں اور ان کی بعض کتابیں اور تحریریں ضبط کر لی گئیں۔

نذرالاسلام کی زندگی کا آخری دور انتہائی کرب ناک تھا۔ 1942 میں ایک شدید بیماری کے نتیجے میں ان کی قوتِ گویائی متاثر ہوگئی اور وہ رفتہ رفتہ تخلیقی سرگرمیوں سے بھی دور ہوتے گئے۔ اس کے باوجود ان کا ادبی اور سیاسی ورثہ زندہ رہا۔ حکومتِ ہند نے 1960 میں انہیں پدم بھوشن سے نوازا۔ قاضی نذرالاسلام 29 اگست 1976 کو ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔ ان کی خواہش کے مطابق انہیں ڈھاکہ یونیورسٹی کی مرکزی مسجد کے احاطے میں سپردِ خاک کیا گیا۔

نذرالاسلام کی عظمت صرف اس بات میں نہیں کہ انہوں نے برطانوی استعمار کے خلاف آواز اٹھائی، بلکہ اس میں بھی ہے کہ انہوں نے انسان کو مذہب، ذات اور طبقے کی تقسیم سے بالاتر ہو کر دیکھا۔ ہندو مسلم اتحاد ان کے فکری نظریے کا اہم ستون تھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ فن اور ادب کو انسانوں کو تقسیم کرنے کے بجائے انہیں جوڑنے کا ذریعہ بننا چاہیے۔

قاضی نذرالاسلام کا قلم اپنے عہد کی زنجیروں سے ٹکرایا اور ان کی شاعری نے آزادی کے خواب کو آواز دی۔ ان کا 'باغی' دراصل صرف ایک سیاسی باغی نہیں تھا؛ وہ ہر اس ناانصافی کے خلاف کھڑا انسان تھا جو انسان کی آزادی اور وقار کو مجروح کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری آج بھی محض تاریخ کا حصہ نہیں بلکہ آزادی، مساوات اور انسان دوستی کی ایک زندہ صدا محسوس ہوتی ہے۔

درگاپور: غیر قانونی کثیر المنزلہ تعمیرات کے الزامات سے سیاست تیز

آسنسول:30/اگست، (عوامی نیوز سروس):درگاپور میونسپل کارپوریشن اور ایک پرائیویٹ کنسٹرکشن کمپنی پر قواعد کی خلاف ورزی کرنے اور شہر کے مختلف علاقوں میں آسنسول-درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے کچھ عہدیداروں کی مبینہ ملی بھگت سے کثیر المنزلہ رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے الزامات نے سیاسی اور انتظامی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ناباپلی، ناتون پلی، بھگت سنگھ نگر سے لے کر بینا چیٹی کے شکون گلی تک ایک کے بعد ایک مبینہ طور پر بے قاعدگیوں کی تعمیرات سامنے آنے کا دعویٰ کیا جا رہا ہےمبینہ طور پر ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ناباپلی علاقے میں ایک کثیر المنزلہ رہائشی عمارت میں پانی کے ٹینک کے اوپر دو اضافی بڑے فلیٹ بنائے گئے ہیں۔ مقامی رہائشیوں کے مطابق اضافی تعمیرات نے عمارت کی دستیاب پارکنگ کی جگہ کو بھی متاثر کیا ہے۔ڈی ایم سی حکام نے مبینہ طور پر رہائشی کمپلیکس کی سائٹ کا معائنہ کیا، جس میں کئی بے ضابطگیاں سامنے آئیں۔اسی تعمیراتی کمپنی پر ناتون پلی میں ایک کثیر المنزلہ رہائشی کمپلیکس میں غیر قانونی آبی ذخار تعمیر کرنے کا بھی الزام تھا۔ حال ہی میں درگاپور ویسٹ کے بی جے پی ایم ایل اے لکشمن چندر گھوروئی کی پہل پر انتظامیہ کی موجودگی میں مبینہ غیر قانونی پانی کی ٹینک کو منہدم کر دیا گیا اب بھگت سنگھ نگر میں صرف 10 فٹ چوڑی سڑک کے کنارے ایک سات منزلہ عمارت ہے۔رہائشی عمارت کی تعمیر کے حوالے سے الزامات سامنے آئے ہیں۔ الزامات لگانے والوں کا کہنا ہے کہ کثیر المنزلہ عمارتوں کے قواعد میں سڑک کی مناسب چوڑائی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہاں کی تعمیر پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔نتیجتاً یہ تحقیقات کا موضوع بن گیا ہے کہ عمارت کے منصوبے کی منظوری کے لیے کن اصولوں اور اجازتوں کا استعمال کیا گیا۔اس معاملے کو لے کر سیاسی الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ بھی تیز ہو گیا ہے۔ بی جے پی لیڈروں نے الزام لگایا کہ پردیپ مجمدار عرف جبو، جو کنسٹرکشن کمپنی میں ایک پارٹنر ہے، نے اپنے سیاسی اثر و رسوخ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شہر کے ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شہر میں تعمیراتی کام انجام دیا۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔درگاپور ایسٹ کے بی جے پی ایم ایل اے چندر شیکھر بنرجی نے اس معاملے میں سنگین بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ترنمول کانگریس کی پچھلی حکومت کے دوران ڈی ایم سی اور اے ڈی ڈی اے کی سطح پر اثر و رسوخ اور رشوت کی بنیاد پر غیر قانونی اسکیمیں منظور کی گئیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ کیس سے متعلق دستاویزات کو چھپایا جا رہا ہے فائلیں گم ہو گئی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مبینہ غیر قانونی تعمیرات کو مالی اور سیاسی سرپرستی فراہم کرنے والوں کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔درگاپور ویسٹ سے بی جے پی ایم ایل اے لکشمن چندر گھوروئی نے بھی شہر میں بڑی تعداد میں مبینہ غیر قانونی تعمیرات کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رقم کے عوض این او سی جاری ہونے کی وجہ سے شہر کے مختلف حصوں میں غیر قانونی تعمیرات عروج پر ہیں۔ ان کے مطابق میونسپل انجینئرز ایسی تعمیرات کی نشاندہی کر رہے ہیں اور خلاف ورزی ثابت ہونے پر انہیں گرانے کے لیے کارروائی کرنی چاہیے۔تاہم ڈی ایم سی کمشنر ابوالکلام آزاد اسلام نے فائلیں غائب ہونے کے الزامات کو یکسر مسترد کر دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ میونسپل کی کوئی فائل غائب نہیں ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر اس سلسلے میں کوئی مخصوص تحریری شکایت موصول ہوئی تو محکمہ اس معاملے کی چھان بین کرے گا اور اگر کوئی بے ضابطگی یا قانون کی خلاف ورزی پائی گئی تو قواعد کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی میونسپل کارپوریشن کی سابق چیئر پرسن انندیتا مکھرجی نے بھی بدعنوانی کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ زیر بحث 15 فائلوں کو میونسپل کارپوریشن نے قواعد کے مطابق آن لائن سسٹم کے ذریعے منظور کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ کوئی بدعنوانی نہیں ہوئی اور تمام فائلیں میونسپل کارپوریشن میں محفوظ ہیں۔ دریں اثناء الزامات کی جانچ کا سامنا کرنے والے تاجر پردیپ مجمدار نے اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کو جھوٹا اور بے بنیاد قرار دیا۔عمارت کے منصوبوں کو آن لائن عمل کے ذریعے منظور کیا گیا ہے اور اگر ڈی ایم سی چاہے تو پورے معاملے کی چھان بین کروا سکتا ہے۔فی الحال، درگاپور میں سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کثیر منزلہ عمارتوں اور مبینہ غیر مجاز تعمیرات کی منظوری کے لیے کون سے اصول اور اجازت کا استعمال کیا گیا تھا۔ اگر تعمیراتی ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے اور کیا متعلقہ حکام یا تعمیراتی ایجنسی کے خلاف کارروائی کی جائے گی؟ ان سوالات کے جوابات کے لیے، اب سب کی نظریں ڈی ایم سی کی تحقیقات اور اگلے اقدامات پر ہیں۔

وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں شوٹر ابھینو ساؤ کو 25 لاکھ روپے کا چیک

آسنسول:30/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے نوجوان بین الاقوامی شوٹر ابھینو ساؤ کو کولکاتا میں کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر ایک تقریب میں اعزاز سے نوازا گیا مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سبھیندو ادھیکاری نے ابھینو ساؤ کو 25 لاکھ روپے کا چیک پیش کیا اس تقریب میں وزیر کھیل ڈاکٹر اندرانیل خان بھی موجود تھے۔تقریب میں بین الاقوامی سطح پر ابھینو ساؤ کی شاندار کامیابیوں اور شوٹنگ کے میدان میں ان کے تعاون کو تسلیم کیا گیا۔ابھینو ساؤ نے کم عمری میں ہی قومی اور بین الاقوامی شوٹنگ مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے آسنسول اور مغربی بنگال کا نام روشن کیا ہے یہ اعزاز ان کے اسپورٹس کیریئر کو آگے بڑھانے میں ایک اہم معاون سمجھا جاتا ہے کھیلوں کے قومی دن کے موقع پر اس پہچان نے ابھینو ساؤ کے خاندان، کھیل برادری اور آسنسول کے لوگوں کے لیے خوشی کا اظہار کیا ہے مغربی بنگال رائفل ایسوسی ایشن کے صدر روی کے ڈھل نے اس کامیابی کے لیے وزیر اعلیٰ اور ریاستی حکومت کا شکریہ ادا کیا اور ابھینو ساؤ کو مبارکباد پیش کی۔

درگاواہنی کو 5 ای اسکوٹی ملی

آسنسول: 30/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ نے خواتین کی حفاظت کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ایک اہم اقدام اٹھایا ہے۔ درگا واہنی کی خواتین پولیس اہلکاروں کو گشت اور فوری رسپانس کے لیے پانچ نئے الیکٹرک اسکوٹی فراہم کیے گئے ہیں۔ یہ ای سکوٹی پولس کو LimitedPrivateIndustriesIronAIC اور Industries Adukia نے سماجی ذمہ داری کے اقدامات کے تحت فراہم کیے ہیں۔ خواتین پولیس اہلکار انہیں اپنے تفویض کردہ علاقوں میں گشت کرنے، بھیڑ بھاڑ والے علاقوں کی نگرانی، اور ہنگامی صورتحال پر فوری جواب دینے کے لیے استعمال کریں گی۔ پولیس حکام کے مطابق ای اسکوٹی میدان میں پولیس افسران کی پہنچ اور نقل و حرکت کو بہتر بنائیں گے مزید برآں ایک الیکٹرک گاڑی ہونے کی وجہ سے یہ ماحولیاتی تحفظ کی جانب ایک مثبت قدم ہیں توقع ہے کہ اس اقدام سے شہر میں خواتین کی حفاظت میں مزید اضافہ ہوگا۔

براکر پرائمری ہیلتھ سنٹر میں پانی کے بحران سے مشکلات

آسنسول: 30/ اگست، (عوامی نیوز سروس):ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق کلٹی اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 67 میں واقع براکر پرائمری ہیلتھ سنٹر میں صحت کا نظام مکمل طور پر وینٹی لیٹر پر ہے گزشتہ کئی دنوں سے ہسپتال کے کیمپس میں پانی کی شدید قلت ہے۔جس کی وجہ سے داخل مریضوں اور ان کے لواحقین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مریضوں کے اٹینڈنٹ پینے اور دیگر روزمرہ کی ضروریات کے لیے پانی نکالنے پر مجبور ہیں۔اسپتال کی ابتر صورتحال کا اندازہ وہاں داخل ایک خاتون کے روتے ہوئے بیان سے لگایا جاسکتا ہے۔ خاتون نے بتایا کہ گذشتہ دن داخل ہونے کے بعد اس نے رات کو بچے کو جنم دیا تاہم، اگلے دن، ہسپتال میں پانی کی کمی تھی، یہاں تک کہ نومولود کے کپڑے اور برتن دھونے کے لیے بھی صورتحال اس وقت مزید سنگین ہو گئی جب ہسپتال انتظامیہ نے اس نازک صورتحال میں مدد فراہم کرنے کے بجائے مریضہ کو زبردستی ڈسچارج کر کے گھر بھیج دیا۔مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ جب انہوں نے شکایت کی تو مرکز صحت کے عملے نے صرف اتنا کہا کہ یہاں پانی نہیں ہے گھر جاؤ اور دوسرے دن واپس آجاؤ۔ ڈاکٹروں نے جواب دیا کہ ہم صرف علاج کر سکتے ہیں، پانی کہاں سے لائیں گے؟ ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بھی بے بسی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ہم صرف مریضوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ پانی یا دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہمارا کام نہیں ہے۔ پانی کی کمی ہمارے لیے اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشکل بنا رہی ہے۔ذرائع کے مطابق پانی کی فراہمی کے جاری کام کی وجہ سے ہسپتال کو دن میں صرف ایک بار پانی مل رہا ہے جس سے بحران مزید بڑھ گیا ہےصورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مغربی بردوان کانگریس سیوا دل لیڈر صلاح الدین انصاری، کانگریس اقلیتی سیل کے کلٹی بلاک صدر اور کلٹی بلاک کانگریس کے نائب چیئرمین ارمان خان جائے وقوعہ پر پہنچے۔ رہنماؤں نے ہسپتال کی حالت زار پر تشویش کا اظہار کیا گہرے غصے کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے صحت مرکز کے لیے 5.22 کروڑ روپے کا ٹینڈر پاس کرنے کے باوجود مریضوں کے لیے ایک ایمبولینس تک دستیاب نہیں ہے۔ یہ ایک کھلا ظالمانہ مذاق اور غریب عوام کے ساتھ دھوکہ ہے۔کانگریس قائدین نے مقامی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو دوٹوک انتباہ دیا ہے کہ اگر اسپتال میں پینے کے پانی کے مناسب انتظامات اور صحت کی بنیادی سہولیات کو فوری طور پر بحال نہیں کیا گیا تو کانگریس پارٹی عام لوگوں کے حقوق کے لیے سڑکوں پر اترے گی، ایک بڑی تحریک شروع کرے گی اور سڑکوں کو بلاک کرنے پر مجبور ہوگی۔

ایم ایل اے جتیندر تیواری کے ذریعہ بیدیاناتھ پور پنچایت کے محلّہ میں نئی سڑک کا افتتاح

آسنسول:30/اگست، (عوامی نیوز سروس):ایم ایل اے جتیندر تیواری نے پنڈیشور اسمبلی کے بیدیاناتھ پور پنچایت کے محلہ گاؤں میں تعمیر کی گئی نئی سڑک کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا اس موقع پر گاؤں والوں نے موسیقی اور رقص کے ساتھ ایم ایل اے کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر موجود گاؤں والوں سے اپنے خطاب میں ایم ایل اے نے کہا کہ آج محلہ گاؤں کے لوگوں کو نئی سڑک کا فائدہ ملا ہے اور اس سڑک کی تعمیر کا کام سابق ایم ایل اے نے شروع کیا تھا، اس لیے اس کا سہرا مجھے نہیں بلکہ سابق ایم ایل اے کو جاتا ہے جن کی کوششوں سے اس سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہوا، آج شوبھیندو ادھیکاری کی قیادت والی حکومت میں اس کا افتتاح کرنا خوشی کی بات ہے،عوام کی بنیادی سہولتوں کا خیال رکھنا اور انہیں پورا کرنا اس حکومت کی پہلی ترجیح ہے۔ایم ایل اے نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ سبھیندو ادھیکاری کی تحریک سے مغربی بردوان ضلع پریشد کی مالی مدد سے تعمیر کی گئی یہ سڑک علاقے کے مواصلاتی نظام کو مزید بہتر بنائے گی اور مقامی لوگوں کے لیے سفر میں آسانی پیدا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں ترقیاتی کاموں کا سلسلہ جاری رہے گا۔اس موقع پر بی جے پی لیڈر رامیش مشرا، بابو مکھرجی اور بڑی تعداد میں مرد، خواتین اور نوجوان موجود تھے۔

درگاپور میں ترنمول لیڈر کے گھر کا گھیراؤ

آسنسول: 30/ اگست، (عوامی نیوز سروس):درگاپور اسٹیل ٹاؤن شپ کے بی زون علاقے میں اس وقت کشیدگی پیدا ہوگئی جب ترنمول کانگریس لیڈر رنجیت سنگھ کے گھر کے باہر ایک بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ مشتعل ہجوم نے ان کے گھر کو گھیرے میں لے لیا، زبردست احتجاج کیا، اور "چور، چور" کے نعرے لگائے۔مبینہ طور پر یہ غصہ ایک خاتون کی شکایت سے پیدا ہوا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی درگاپور تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔پہنچ گئے صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی بھاری نفری بھی طلب کر لی گئی پولیس نے مظاہرین کو پرسکون کیا اور TMC لیڈر رنجیت سنگھ کو حراست میں لے لیا اور مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے پوچھ گچھ کے لیے پولیس اسٹیشن لے گئی۔ واقعے کے بعد علاقے میں پولیس کی نفری بڑھا دی گئی ہے۔تاہم، پورے معاملے کی پولیس کی تفتیش جاری ہے، اور شکایت میں لگائے گئے الزامات کی تصدیق تحقیقات کے بعد ہی ہو سکے گی۔

درگاپور مشرقی ساحلی صنعتی راہداری میں ایک اہم نوڈ بن جائے گا

آسنسول:30/اگست، (عوامی نیوز سروس):درگاپور کبھی بنگال کے صنعتی دارالحکومت کے طور پر جانا جاتا تھا اطلاع کے مطابق درگاپور کی صنعتی ترقی کو نئے سرے سے رفتار ملنے کی امید ہے۔ مرکزی حکومت کے بجٹ 2026-27 میں درگاپور کو پرجوش انٹیگریٹڈ ایسٹ کوسٹ انڈسٹریل کوریڈور کا کلیدی نوڈ بنانے کی تجویز ہے اس سے خطے میں نئی سرمایہ کاری، صنعت اور روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی امید ہے۔ صنعتوں کو پلگ اینڈ پلے ماڈل سے فائدہ ہوگا ایسٹ کوسٹ انڈسٹریل کوریڈور جدید صنعتی زونز تیار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جہاں صنعتوں کے قیام کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ پہلے ہی دستیاب ہوگا۔ اسے پلگ اینڈ پلے ماڈل کے طور پر تیار کیا جائے گا بہتر سڑک اور ریل رابطے، بجلی اور پانی کے ساتھ تیار صنعتی انفراسٹرکچر فراہم کرنے پر توجہ دی جائے گی اس سے کمپنیوں کو تیزی سے پیداواری سہولیات قائم کرنے اور ملک کے مختلف حصوں اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی مصنوعات کی مارکیٹنگ میں مدد مل سکتی ہے درگاپور کی پہلے سے مضبوط صنعتی بنیاد درگاپور کی راہداری میں اہم مقام کی ایک اہم وجہ ہےشہر میں پہلے سے ہی بڑی تعداد میں انجینئرنگ اور مینوفیکچرنگ یونٹس ہیں، جن میں درگاپور اسٹیل پلانٹ، الائے اسٹیل، ڈی وی سی، اور دیگر شامل ہیں۔ ہنرمند مزدوروں کی دستیابی اور صنعتی ماحول کو بھی نئی سرمایہ کاری کے لیے سازگار سمجھا جاتا ہے۔ لہذا، بہتر ٹیکنالوجی اور نئی سرمایہ کاری سے درگاپور کے صنعتی شعبے کو وسعت دینے کی امید ہے بتایا جاتا ہے کہ اس پروجیکٹ کو تیز کرنے کے لیے، مرکزی حکومت نے بجٹ 2026-27 میں نیشنل انڈسٹریل کوریڈور ڈیولپمنٹ اینڈ امپلیمینٹیشن ٹرسٹ (NICDIT) کے لیے 3,000؟ کروڑ مختص کیے ہیں۔ملک میں صنعتی راہداری کے کئی منصوبے جاری ہیں۔ مشرقی ہندوستان کی صنعتی ترقی کے لیے درگاپور سے توتیکورن تک مجوزہ مشرقی ساحلی صنعتی راہداری کو اہم سمجھا جاتا ہے اگر منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھتا ہے تو، درگاپور سے آنے والے سالوں میں نئی ؟؟ صنعتوں کا قیام، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو فروغ دینے کی امید ہے۔

نعمت پور میں تنظیم آواز کی دوسری پر وقار کانفرنس کا کامیاب انعقاد

آسنسول:30/اگست، (عوامی نیوز سروس):مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے جمہوری تنظیم آواز کی کلٹی ٹاؤن کمیٹی کی دوسری پر وقار کانفرنس کا کامیاب انعقاد کیا گیا آج مورخہ 30 اگست 2026 بروز اتوار نعمت پور میں تنظیم آواز کی پرچم کشائی کے ساتھ دوسری کانفرنس نہایت جوش و خروش اور کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔کانفرنس کا افتتاح آواز صوبائی کمیٹی کے معزز رکن اور کلکتہ ہائی کورٹ کے نامور ایڈوکیٹ جناب محمد امتیاز احمد صاحب نے کیا انہوں نے اپنے خطاب میں اقلیتوں کے جمہوری حقوق، موجودہ حالات اور اتحادِ ملت کی ضرورت پر روشنی ڈالی، جسے شرکاء نے بے حد سراہا انہوں نے تنظیم آواز کے اغراض و مقاصد ساتھ ہی آج کے حالات کا بھی ذکر کیا اور لوگوں سے مل جل کر سچے سیکولر طاقتوں کو مضبوط کرنے اور دستور کی حفاظت کیلئے آگے آنے پر زور دیا کلٹی ٹاؤن کمیٹی کے سکریٹری جناب محمد جہانگیر نے سکریٹری رپورٹ پیش کیا کئی ایک مندوبین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا آواز ضلع کمیٹی کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔بعد ازآں نئی کمیٹی کی تشکیل اور نئے عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آیا۔کانفرنس کے دوران جمہوری طریقہ کار کے تحت تنظیم کی نئی مقامی کمیٹی تشکیل دی گئی، پانچ رکنی ایڈوائزری کمیٹی کے علاوہ انیس رکنی ٹاؤن کمیٹی کی تشکیل کی گئی جناب محمد جہانگیر صدر، جناب ماسٹر رفعت پرویز کارگزار صدر، جناب صابر اسماعیل اور محمد انور کو نائب صدر، ارشد صدیقی، سکریٹری، میر زاہد کو جوائنٹ سکریٹری اور جناب ابرار انصاری کو خازن منتخب کیا گیا جبکہ محمد جلیل، محمد مختار، جاوید حسین اور محمد علی جوہر انصاری کو مشاورتی کمیٹی کا رکن منتخب کیا گیا اس موقع پر تنظیم کے کارگزار صدر جناب محمد صلاح الدین، ضلع کمیٹی رکن مرغوب راہی، منا اہیر، ندیم انجم خان، ماسٹر نثار احمد انصاری، عبدالعزیز، جہانگیر بیزار محمد خورشید و دیگر حضرات موجود تھے کانفرنس کی صدارت جناب رفعت پرویز اور میر زاہد صاحب نے مشترکہ طور پر ادا کیا گیا۔مقررین اور شرکاء نے تنظیم کے مقاصد کو آگے بڑھانے اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے عزم کا اعادہ کیا تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا اور یہ کانفرنس انتہائی کامیابی کے ساتھ اپنے انجام کو پہنچی۔

☆☆

آئندہ 24 ستمبر کو سیل آئی ایس پی یونین الیکشن

آسنسول:30/اگست، (عوامی نیوز سروس):IISCO-SAIL اسٹیل پلانٹ (ISP)، برن پور میں ڈپٹی چیف لیبر کمشنر (سنٹرل)، آسنسول (.CLCDy) کی قیادت میں تمام ٹریڈ یونینوں کے نمائندوں اور آئی ایس پی مینجمنٹ کے ساتھ آئندہ ٹریڈ یونین انتخابات کے حوالے سے ایک اہم میٹنگ ہوئی۔تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بات چیت کے بعد، متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ISP میں 24 ستمبر 2026 کو ٹریڈ یونین کے انتخابات "ایک پلانٹ-ایک یونین" کی بنیاد پر کرائے جائیں گے۔اوقات: صبح 8:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک ٹریڈ یونین کے انتخابات 24 ستمبر 2026 کو گانٹ-ون یونین کی بنیاد پر ہوں گے۔ پولنگ کے اوقات صبح 8:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک مقرر کیے گئے ہیں اور ملازمین ISP کیمپس کے مختلف پولنگ اسٹیشنز پر اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے برن پور اسپات کرمچاری سنگھ (بی ایم ایس) نے دعویٰ کیا کہ اس نے آئی ایس پی ملازمین کے جمہوری حقوق کے حصول کے لیے گزشتہ دو سالوں سے انتھک جدوجہد کی ہے۔انتظامیہ اور تمام متعلقہ دفاتر کے سامنے اپنی آواز اٹھانے سے لے کر معزز ہائی کورٹ میں اس مسئلے کو مضبوطی سے آگے بڑھانے تک BMS، کی انتھک جدوجہد کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ ISP ملازمین اپنے ووٹوں کے ذریعے اپنی نمائندہ ٹریڈ یونین منتخب کر سکیں 24 ستمبر کو انتخابات کا اعلان اس طویل جمہوری جدوجہد کی ایک اہم کامیابی ہے۔ ISP کی تاریخ میں پہلی بار آئندہ 24 ستمبر 2026 کا جمہوری الیکشن ISP کی تاریخ کا ایک تاریخی دن ہوگا پہلی بار، ISP ملازمین ایک مقررہ جمہوری انتخابی عمل کے ذریعے اپنی پسند کی ٹریڈ یونین کا انتخاب کریں گے۔ یہ الیکشن ISP کے تمام ملازمین میں زبردست جوش اور ولولہ پیدا کر رہا ہے۔ ملازمین کو اب اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے اور یہ فیصلہ کرنے کا موقع ملے گا کہ کون سی یونین انتظامیہ کے سامنے ان کے مفادات کی سب سے زیادہ مضبوطی سے نمائندگی کرے گی۔ برن پور اسپات کرمچاری سنگھ (BMS) اس تاریخی فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے اور ISP کے تمام اہل ملازمین سے اپیل کرتا ہے کہ وہ 24 ستمبر کو بڑی تعداد میں ووٹ دے کر اس جمہوری عمل کو کامیاب بنائیں۔ 24-ستمبر-ISP ملازمین کے لیے جمہوریت کا ایک عظیم تہوار، آپ کا ووٹ-آپ کا حق آپ کا ووٹ-آپ کی آواز آپ کا ووٹ-آپ کی نمائندگی" جاری کردہ: برن پور اسپات کرمچاری سنگھ (BMS) ISP-SAIL، برن پور۔

آسنسول اور درگاپور کی عدالتوں میں 12 ستمبر کو لوک عدالت کا انعقاد

آسنسول: 30/اگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے آسنسول اور درگاپور کورٹ کمپلیکس میں 12 ستمبر کو لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا۔لوک عدالت کے ذریعے مختلف زیر التوا اور زیر التوا مقدمات کو باہمی رضامندی اور ایک سادہ عمل کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ مغربی بردوان ضلع قانونی خدمات سیل کے سکریٹری امرپالی چکرورتی نے وضاحت کی کہ لوک عدالت ہر تین ماہ بعد منعقد کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد کم سنگین مقدمات کو جلد اور آسانی سے حل کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوک عدالت ایسے معاملات کو بھی سنبھال سکتی ہے جو ابھی تک عدالت میں نہیں پہنچے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ موٹر گاڑیوں سے متعلق زیر التوا مقدمات، قرض کے نادہندگان، زمین اور جائیداد کے تنازعات، حادثات اور ٹریفک کے مسائل بھی لوک عدالت میں حل کیے جاتے ہیں۔ باہمی رضامندی کی بنیاد پر ان معاملات کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ امرپالی چکرورتی کے مطابق لوک عدالت کا عمل بہت آسان ہے۔ فریقین کو ان کی نمائندگی کے لیے وکیل کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ فریقین اپنا کیس خود پیش کر سکتے ہیں۔لوک عدالت کے ذریعے مقدمات کو کم جرمانہ یا ایک مقررہ رقم کے ذریعے نمٹانے سے لوگوں کا وقت اور پیسہ دونوں کی بچت ہوتی ہے۔

یوم قومی کھیل پر درگاپور میں کھیلوں کے انقلاب کا مطالبہ

آسنسول: 30/اگست، (عوامی نیوز سروس): صنعتی شہر درگاپور کو اپنی شناخت صرف فیکٹریوں اور صنعتوں تک محدود رکھنے کے بجائے کھیلوں کے شہر کے طور پر قائم کرنے کے لیے ایک نئی پہل شروع کی گئی۔قومی کھیلوں کے دن 2026 کے موقع پر شہید بھگت سنگھ اسٹیڈیم سے جوش و جذبے سے بھرپور ایک پروموشنل ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں کھلاڑیوں، کھیلوں کے شائقین، مختلف کھیلوں کی تنظیموں کے نمائندوں اور شہر کے معززین نے شرکت کی۔ بین الاقوامی پاور لفٹر اور گولڈ میڈلسٹ سیما دتہ چٹرجی نے پروگرام کی قیادت کی۔ انہوں نے درگاپور کے مختلف کھیلوں سے وابستہ کھلاڑیوں اور تنظیموں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے اور کھیلوں کی صلاحیتوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

دھلی کی سانسوں پر پھر شدید حملہ، آنند وھار میں اے کیو آئی 443

نئی دہلی 30 اگست: دہلی کی فضائی آلودگی پر نظر رکھنے والی کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن اجے ماکن کی 'سانس' مہم کے 111 ویں دن راجدھانی کے ایک بڑے مانیٹرنگ اسٹیشن پر ہوا کا معیار انتہائی تشویش ناک سطح تک پہنچ گیا۔ اجے ماکن کے مطابق آنند وہار میں آج صبح ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 443 ریکارڈ کیا گیا، جو سینٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے پیمانے پر 'شدید' زمرے میں آتا ہے۔ ماکن کی جانب سے جاری کردہ معلومات میں سی پی سی بی کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اس سطح کی آلودگی صحت مند افراد پر بھی سانس سے متعلق اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اس طرح آنند وہار میں ریکارڈ ہونے والی آلودگی نہ صرف پہلے سے بیمار یا حساس افراد بلکہ عام شہریوں کے لیے بھی تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق آنند وہار کے اس مانیٹر کے چار کلومیٹر کے دائرے میں تقریباً 13.6 لاکھ افراد رہتے ہیں۔ تاہم ماکن نے اس حوالے سے ایک اہم وضاحت بھی کی ہے کہ کسی مانیٹر کے چار کلومیٹر کے دائرے میں رہنے کا مطلب یہ نہیں کہ وہاں موجود ہر شخص عین اسی مانیٹر پر ریکارڈ ہونے والی آلودگی میں سانس لے رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ فرق اعداد و شمار پیش کرتے وقت واضح طور پر برقرار رکھا گیا ہے۔ دہلی کی مجموعی صورت حال بھی تشویش ناک ہے۔ ماکن کے مطابق شہر میں تقریباً 27.7 لاکھ افراد ایسے مانیٹرنگ اسٹیشنوں کے چار کلومیٹر کے دائرے میں رہتے ہیں جہاں آج اے کیو آئی 'خراب' یا اس سے بدتر سطح پر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ تاہم تازہ رپورٹ کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ موسم کے اثرات کو الگ کرنے کے بعد دہلی کی پی ایم 10 آلودگی اب گزشتہ سال کے اسی دن کے مقابلے میں بدتر نہیں رہی۔ ماکن کے مطابق پی ایم 10 کی مسلسل بدتر رہنے والی صورتحال کا سلسلہ پہلے ہی ٹوٹ چکا ہے، اور اس تبدیلی کو بھی اسی طرح ریکارڈ کیا جا رہا ہے جس طرح گزشتہ کئی ہفتوں کے دوران مسلسل بگاڑ کو ریکارڈ کیا گیا تھا۔

نیپال میں پھنسے 105 ہندوستانی ناگپور بحفاظت لوٹے، تمل ناڈو کے 100 افراد اب بھی لاپتہ

نیپال 30 اگست: نیپال میں شدید سیلاب کے باعث پھنسے 105 ہندوستانی شہری بحفاظت اپنے گھروں کو واپس لوٹ آئے ہیں۔ یہ تمام مسافر ناگپور کے رہنے والے تھے۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق صبح تقریباً 5 بجے وہ لوگ پٹنہ-پورنا ایکسپریس سے ناگپور ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ یہاں ان کے اہل خانہ اور دوستوں نے ان کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ شدید سیلاب میں پھنسے رہنے کے بعد اپنے گھروں کو واپس لوٹنے پر ان لوگوں کے چہروں پر خوشی صاف نظر آئی۔ ان لوگوں نے بحفاظت ہندوستان واپسی کے لیے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور انتظامیہ کا شکریہ بھی ادا کیا۔

دوسری جانب تمل ناڈو کے بھی کئی لوگوں کو بحفاظت ہندوستان لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس معاملے پر ریاستی وزیر راج موہن نے بتایا کہ نیپال میں پھنسے تمل ناڈو کے 319 افراد میں سے 219 کو بچا لیا گیا ہے اور یہ تمام لوگ 31 اگست کو ہندوستان واپس آ جائیں گے۔ ان کے مطابق تمل ناڈو حکومت مسلسل مرکزی حکومت کے رابطے میں ہے اور نیپال میں پھنسے تمل لوگوں کو بچانے کے لیے کئی طرح کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تمل ناڈو کے 319 لوگ نیپال میں پھنسے تھے، جن میں سے 219 لوگوں کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے اور یہ لوگ 31 اگست تک ہندوستان پہنچ جائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ دیگر 100 افراد کی تلاش کی جا رہی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کو 'کیلاش-مانسرور یاترا' پر گئے آندھرا پردیش کے 26 زائرین کا ایک گروپ بھی نیپال میں اچانک آئے سیلاب سے بچ کر بحفاظت واپس آ گیا ہے۔ ایک زائر گاڈو الیویلی نے بتایا کہ ''گزشتہ جمعہ کو ہم باگڈوگرا ایئرپورٹ سے کاٹھمنڈو پہنچے تھے۔ ہمیں امید تھی کہ ویزا فوراً مل جائے گا اور ہم آگے بڑھ سکیں گے، لیکن ہمیں 3 دن انتظار کرنا پڑا۔ آخرکار گزشتہ رات ویزا مل ہی گیا۔ جیسے ہی ویزا ملا، آندھرا سے آئے ہم سبھی 26 لوگ اور مغربی بنگال سے آئے 28 لوگ خوشی سے جھوم اٹھے۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ ''ایک دن قبل جب ویزے میں تاخیر ہوئی تو سب بہت مایوس تھے، اور ڈر تھا کہ شاید ہم جا ہی نہ پائیں۔ اس لیے جب ویزا ملا تو ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہا۔ لیکن اگلی صبح ہمیں آفت کا سامنا کرنا پڑا۔''

منوج جرانگے نے مراٹھا ریزرویشن پر جاری کیا الٹی میٹم، ممبئی جانے کا کیا اعلان

نئی دہلی 30 اگست: مراٹھا ریزرویشن تحریک کے اہم لیڈر منوج جرانگے پاٹل نے مہاراشٹر حکومت کو ایک بار پھر بڑی تحریک شروع کرنے کی وارننگ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 12 ستمبر تک حکومت نے مراٹھا برادری کے اہم مطالبات پر ٹھوس فیصلہ نہیں لیا تو ریاست بھر سے مراٹھا برادری ممبئی کی جانب کوچ کرے گی۔ جرانگے پاٹل نے الزام عائد کیا ہے کہ حکومت تحریک کو محدود کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مراٹھا برادری کی تعداد اور تحریک کی طاقت کو کسی بھی طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مہاراشٹر کے ساتھ ساتھ ممبئی میں رہنے والے مراٹھا برادری کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ تحریک کے دوران عام شہریوں کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہو۔ جرانگے نے کہا کہ ممبئی میں ایسا پر امن ماحول بنایا جانا چاہیے، جس سے لوگوں کو یہ واضح ہو کہ مطالبات کا حل نہ ہونے کی وجہ سے مراٹھا برادری کو ممبئی کا رخ کرنا پڑا ہے۔ منوج جرانگے پاٹل نے مزید کہا کہ مراٹھا برادری کو مستقل اور مؤثر ریزرویشن دلانے کا راستہ صرف کنبی ریزرویشن سے ہی نکل سکتا ہے۔ انہوں نے ایس ای بی سی، ای ڈبلیو ایس، سارتھی اور کنبی سے متعلق سرکاری جی آر سمیت دیگر مسائل کو بھی تحریک میں نمایاں طور پر اٹھانے کی بات کہی۔ جرانگے نے تحریک میں شامل کارکنوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ تحریک کے دوران آتش زنی، توڑ پھوڑ یا پتھراؤ جیسے واقعات نہیں ہونے چاہئیں۔ جرانگے پاٹل کے مطابق مہاراشٹر کے مختلف اضلاع اور علاقوں سے مراٹھا برادری کے نمائندوں اور کارکنوں کو بلایا جائے گا۔ اس کے بعد 12 ستمبر کو ممبئی میں تحریک کی حکمت عملی کا اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے حکومت کو تقریباً 15 دنوں کا وقت دیتے ہوئے سخت موقف اختیار کیا۔ جرانگے نے کہا کہ اگر اس مدت کے دوران مراٹھا برادری کے مطالبات کا حل نہیں نکلا تو مظاہرین کو ممبئی سے واپس لانا ان کے لیے ممکن نہیں ہوگا اور وہ خود بھی واپس نہیں لوٹیں گے۔ جرانگے نے حامیوں سے کہا کہ 29 اگست سے 12 ستمبر تک صبح اور شام احتجاجی مقام پر موجود رہ کر حکومت پر مطالبات تسلیم کرنے کے لیے دباؤ بنایا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس مدت کے دوران تحریک کو مسلسل مضبوط کیا جائے گا۔ جرانگے پاٹل نے حامیوں سے بڑی تعداد میں ممبئی پہنچنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ممبئی میں چہار جانب سے مظاہرین کی موجودگی درج کرائی جائے گی۔ انہوں نے بڑی تعداد میں موٹر سائیکلوں کے ذریعے ممبئی پہنچنے کی بھی بات کہی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ممبئی کی مراٹھا برادری سے اپیل کی کہ شہر میں آنے والے مظاہرین کے لیے کھانے، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی میں تعاون کیا جائے۔ جرانگے کی ممبئی میں تحریک کی وجہ سے حکومت اور انتظامیہ کے سامنے ایک اہم چیلنج درپیش ہے۔ 14 ستمبر سے مہاراشٹر میں گنیش اتسو شروع ہونا ہے، جو تقریباً 11 دنوں تک جاری رہے گا۔ ممبئی میں گنیش اتسو کے دوران پہلے ہی بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ اگر عین اسی وقت بڑی تعداد میں مراٹھا مظاہرین ممبئی پہنچتے ہیں تو ٹریفک، عوامی نظم و نسق اور گنیش اتسو سے متعلق پروگراموں پر ممکنہ اثرات کے پیش نظر انتظامیہ کو اضافی تیاریاں کرنی پڑ سکتی ہیں۔

'بیرون ملک دانشمندانہ باتیں، ملک میں خاموشی'، موہن بھاگوت کے اتحاد سے متعلق بیان پر کپل سبل کا سخت ردعمل

نئی دہلی 30 اگست: راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر وکیل کپل سبل نے اتوار کو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کے امریکہ میں دیے گئے بیان پر انہیں تنقید کا نشانہ بنایا۔ بھاگوت نے کہا تھا کہ ''تنوع میں اتحاد ہندوستان کے ڈی این اے میں ہے۔'' کپل سبل نے کہا کہ ''صرف الفاظ اہمیت نہیں رکھتے بلکہ کام بھی نظر آنا چاہیے۔'' انہوں نے بھاگوت کے تبصرے پر تنقید کرتے ہوئے اسے ''بیرون ملک دانشمندانہ باتیں'' اور 'ملک میں خاموشی' کا معاملہ قرار دیا۔ کپل سبل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''نیویارک میں بھاگوت: تنوع ہماری فطری یکجہتی کی شان ہے۔ اس کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ بیرون ملک دانشمندانہ باتیں، ملک میں خاموشی۔ الفاظ اہمیت نہیں رکھتے، عمل بولنا چاہیے!'' سبل کا یہ تبصرہ آر ایس ایس سربراہ بھاگوت کے اس بیان کے بعد آیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ''تنوع میں اتحاد ہندوستان کے ڈی این اے میں ہے اور اسے منایا، اس کا احترام اور اسے قبول کیا جانا چاہیے۔'' واضح رہے کہ موہن بھاگوت نے ہفتے کے روز نیویارک کے معروف میڈیسن اسکوائر گارڈن میں واقع انفوسس تھیٹر میں منعقدہ ایک بڑے پروگرام سے خطاب کیا تھا۔ اس میں ہندوستانی نژاد امریکی برادری کے 6000 سے زائد اراکین اور مختلف مذاہب کے رہنما شامل ہوئے۔ یہ پروگرام امریکن ہندوز فار انگیجمنٹ اینڈ ڈائیلاگ (اے ایچ ای اے ڈی) فورم کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ''جب ہم امریکہ، یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ کہتے ہیں تو ایک لفظ پر اکثر بحث ہوتی ہے اور وہ ہے تکثیریت۔ جب ہم ہندوستان کہتے ہیں تو ایک اور جملے پر بحث ہوتی ہے، تنوع میں اتحاد۔'' ان کے مطابق ہندوستان کے لیے اتحاد اور تنوع دونوں اس کے ڈی این اے میں شامل ہیں۔ انہوں نے سوامی وویکانند کے پیغام کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہر قوم کا ایک مشن ہوتا ہے جسے اسے پورا کرنا ہوتا ہے۔ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے یہ بھی کہا تھا کہ ''ہندوستان کو کون سا مقصد سونپا گیا ہے؟ ہندوستان اس تنوع میں اتحاد کو سمجھنے اور وقتاً فوقتاً دنیا کو اس کا احساس کرانے کے لیے ہے۔ ہم ایک ہیں اور اسی تنوع کی وجہ سے اس اتحاد کی خوبصورتی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''تنوع کا جشن منایا جانا چاہیے، اس کا احترام اور اسے قبول کیا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی ہمیں اتحاد کے اس احساس کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ یہ ایک بہت حقیقی احساس ہے۔''

چترکوٹ میں سیلاب کا خوفناک نظارہ، منداکنی ندی نے توڑا 23 سالہ ریکارڈ، ہیلی کاپٹر سے ہو رہا لوگوں کا ریسکیو

اتر پردیش 30 اگست: اتر پردیش کے چترکوٹ ضلع میں مسلسل ہو رہی بارش کے بعد منداکنی ندی نے ایک بار پھر اپنی غضب ناک شکل دکھائی ہے۔ ندی کی آبی سطح خطرے کے نشان سے بہت اوپر پہنچ گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ پلکت گرگ کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق منداکنی نے گزشتہ 23 سال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ 2003 میں ندی کی آبی سطح تقریباً 134 سینٹی میٹر درج کی گئی تھی، اور اس بار یہ 134.02 سینٹی میٹر تک پہنچ گئی ہے۔ منداکنی کی بڑھتی ہوئی آبی سطح سے اتر پردیش-مدھیہ پردیش سرحد پر واقع رام گھاٹ پوری طرح سیلاب کی زد میں آ گیا ہے۔ گھاٹ کی سینکڑوں دکانیں پانی میں ڈوب گئی ہیں۔ کئی مٹھوں اور مندروں کے اندر بھی پانی داخل ہو چکا ہے۔ حالات اتنے خراب ہیں کہ لوگ اپنی جان بچانے کے لیے گھروں کی چھتوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ نے لوگوں کو متاثرہ علاقوں سے بذریعہ ہیلی کاپٹر محفوظ مقامات پر پہنچانا شروع کر دیا ہے۔ ندی کا بہاؤ اتنا تیز ہے کہ رام گھاٹ میں ہنومان دھارا جانے والے راستے پر بنا پل پانی کی تیز دھار میں بہہ گیا۔ چترکوٹ سے مدھیہ پردیش کے ستنا ضلع کی جانب جانے والے راستے پر بھی سیلاب کا پانی بھر گیا ہے۔ جن سڑکوں پر پہلے گاڑیاں دوڑتی تھیں، وہاں اب کشتیوں کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ کشتی کے ذریعے سیلاب میں پھنسے لوگوں کو بحفاظت باہر نکالا جا رہا ہے۔ منداکنی کا پانی اب اتر پردیش اور مدھیہ پردیش کی سرحد کے بڑے حصے میں پھیل گیا ہے۔ اتر پردیش کے چترکوٹ میں ترونہا، گوبریا اور بہادر سمیت کئی گاؤں متاثر ہوئے ہیں۔ کئی لوگ سیلاب کے درمیان پھنس گئے، جنہیں انتظامیہ اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں نے ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر پہنچایا۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے اتر پردیش اور مدھیہ پردیش دونوں ریاستوں کی انتظامیہ الرٹ موڈ پر ہے۔ سیلاب کی سنگین صورتحال کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے گھاٹوں اور پانی جمع ہونے والے علاقوں میں لوگوں کی آمد و رفت روک دی ہے۔ مسلسل اعلانات کے ذریعہ لوگوں سے محفوظ مقامات پر جانے کی اپیل کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کے قیام اور کھانے پینے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ افسران کی ٹیمیں مسلسل سیلاب سے متاثرہ علاقوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ پلکت گرگ نے بتایا کہ سیلاب سے متعلق رات میں ہی انتظامیہ کی ٹیموں نے لوگوں کو الرٹ کرنا شروع کر دیا تھا۔ اس وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کو پہلے ہی محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ کے مطابق جہاں پانی جمع ہوا ہے اور لوگ پھنسے ہوئے ہیں، وہاں راحت اور بچاؤ مہم مسلسل جاری ہے۔ سیلاب سے نمٹنے کے لیے 4 این ڈی آر ایف ٹیمیں، 4 ایس ڈی آر ایف ٹیمیں اور 2 پی اے سی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 10 مزید ٹیمیں بھی بلائی گئی ہیں، جنہیں ضرورت کے مطابق پانی جمع ہونے والے اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تعینات کیا جائے گا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ترجیح سیلاب میں پھنسے لوگوں کو بحفاظت نکالنا ہے۔ مدھیہ پردیش انتظامیہ کی جانب سے ہیلی کاپٹر کی مدد سے بھی ریسکیو آپریشن چلایا گیا۔ سیلاب میں پھنسے کئی لوگوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعہ بحفاظت نکالا گیا۔ جن مقامات تک ٹیمیں کشتی کے ذریعے پہنچ سکتی ہیں، وہاں کشتیوں کی مدد سے لوگوں کو باہر لایا جا رہا ہے۔ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے جوان مسلسل متاثرہ علاقوں میں مہم چلا رہے ہیں۔ منداکنی کی آبی سطح بڑھنے کی وجہ سے کروی شہر میں ندی پر بنے پل کے اوپر سے پانی بہنے لگا۔ اس کے نتیجے میں جھانسی-مرزا پور نیشنل ہائی وے-35 پر آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ پل کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی اور کئی گھنٹوں تک جام کی صورتحال بنی رہی۔ انتظامیہ نے لوگوں سے غیر ضروری طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نہ جانے کی اپیل کی ہے۔

بین الاقوامی

ٹرمپ کی تقاریر سے کمائی پڑی مہنگی، وائٹ ہاؤس کے ملازم پر 172000 ڈالر کا جرمانہ

امریکہ 30 اگست: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تقریروں میں کیا کہا جائے گا، اس کی اندرونی معلومات کا استعمال کر کے سٹہ لگانے والے وائٹ ہاؤس کے سابق ٹیلی پرامپٹر آپریٹر گیبریئل پیریز کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ انہیں 172000 ڈالر سے زیادہ کی رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ 'امریکی کموڈیٹی فیوچرز ٹریڈنگ کمیشن' (سی ایف ٹی سی) کے مطابق پیریز نے ٹرمپ کی تقریروں سے متعلق خفیہ معلومات کی بنیاد پر ٹریڈنگ کر کے منافع کمایا تھا۔ بی بی سی کے مطابق گیبریئل پیریز نے دسمبر 2025 سے فروری 2026 کے درمیان ٹرمپ کی تقریروں اور خطابات میں کیا کہا جائے گا، اس معلومات کی بنیاد پر 'کالشی' نامی پریڈکشن مارکیٹ پلیٹ فارم پر ٹریڈنگ کی۔ سی ایف ٹی سی نے کہا کہ پیریز کو 107539.02 ڈالر کا منافع واپس کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ انہیں 65000 ڈالر کا جرمانہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ جمعہ کے روز معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے ریگولیٹر نے کہا کہ پیریز نے ٹرمپ کی تقریروں سے متعلق پہلے سے حاصل معلومات کا غلط استعمال کرتے ہوئے شرطیں لگائیں۔ یہ ان کے اعتماد اور رازداری سے متعلق ذمہ داری کی خلاف ورزی تھی۔ سی ایف ٹی سی نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران پیریز نے جس طرح تعاون کیا، اسے دیکھتے ہوئے شہری جرمانے کی رقم کم کی گئی۔ ریگولیٹر نے ان کے تعاون کو بہترین قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پیریز پر 3 برس تک ٹریڈنگ کرنے کی پابندی بھی عائد کر دی گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے اب تک اس معاہدے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اس سے قبل جولائی میں اس وقت کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا تھا کہ پیریز کو بغیر تنخواہ تعطیل پر بھیج دیا گیا ہے اور وہ اپنی سابقہ ذمہ داری پر واپس نہیں لوٹیں گے۔ کالشی کے چیف وکیل بابی ڈینولٹ نے اس کارروائی کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے 'ایکس' پر کہا کہ پلیٹ فارم کے قواعد یا وفاقی قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی شخص کو اس کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ کمپنی نے اس سے قبل بی بی سی کو بتایا تھا کہ اس کے تجزیہ کاروں نے 'منشن مارکیٹس' میں غیر معمولی سرگرمی کا پتہ لگایا تھا۔ ان مارکیٹس میں لوگ یہ اندازہ لگاتے ہیں کہ کوئی مقرر اپنی تقریر میں کسی خاص لفظ، ملک کا نام یا انتخابی نعرہ بولے گا یا نہیں۔ کالشی نے بتایا کہ اس نے اکاؤنٹ سے متعلق ڈاٹا کا استعمال کر کے اس شخص کی شناخت کی۔ کمپنی کے مطابق متعلقہ صارف وفاقی حکومت کا ملازم تھا اور وائٹ ہاؤس میں ٹیلی پرامپٹر چلانے کا کام کرتا تھا۔ اس کے بعد کمپنی نے اس سرگرمی کی اطلاع سی ایف ٹی سی کو دی۔ کمپنی نے جولائی میں جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا تھا کہ سیاسی لیڈران، صدر اور فیڈرل ریزرو کے سربراہ جیسی اہم شخصیات کی تقریروں میں استعمال ہونے والے الفاظ غیر ملکی زرمبادلہ مارکیٹ، تیل اور شیئر بازار میں اربوں ڈالر کے اتار چڑھاؤ کا سبب بن سکتے ہیں۔

ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان ہندوستانی برادری ایک متحرک پل کی مانند ہے: وزیر اعظم مودی

ازبکستان 30 اگست: وزیر اعظم نریندر مودی تاشقند دورے پر ہیں۔ انہوں نے یہاں کہا ہے کہ ہندوستانی تارکین وطن برادری ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان ایک متحرک پل کی مانند کام کرتے ہیں۔ وسطی ایشیائی ملک ازبکستان کے اپنے دو طرفہ دورے کے دوران تاشقند میں ہندوستانی برادری کے ایک بڑے گروپ نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ وزیر اعظم مودی نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''تاشقند میں ہندوستانی برادری کی محبت اور اپنائیت سے میں بے حد متاثر ہوں۔ ہماری تارکین وطن برادری ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان ایک متحرک پل ہے، جو دونوں ممالک کی دوستی کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔'' انہوں نے استقبالیہ تقریب کے دوران پیش کیے گئے ہندوستانی اور ازبک ثقافت کے امتزاج پر مبنی ثقافتی پروگراموں کی بھی تعریف کی اور کہا کہ یہ دونوں ممالک کے گہرے ثقافتی تعلقات کی عکاسی کرتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے 'ایکس' پر طبلہ پیش کرنے کی ایک جھلک شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ''ہندوستانی اور ازبک موسیقی کی روایات کا شاندار سنگم ہے۔ طبلہ، ڈوئرہ اور چانگ جیسے سازوں کے ساتھ انتہائی خوبصورتی سے گھل مل گیا۔ یہ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان گہرے ثقافتی تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔'' ہندوستانی برادری کی کچھ خواتین نے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کے دوران انہیں راکھی بھی باندھی۔ انہوں نے فنکاروں کی جانب سے پیش کیے گئے ثقافتی پروگرام بھی دیکھے۔ وزیر اعظم مودی بچوں کے ذریعہ پیش کیے گئے رقص کو غور سے دیکھتے نظر آئے اور پروگرام کے بعد بچوں سے مصافحہ بھی کیا۔ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''تاشقند پہنچنے کے بعد صدر مرزیایوف کے ساتھ 'یانگی ازبکستان یادگار' پر خراج عقیدت پیش کرنے گیا۔ یہ یادگار ازبک عوام کی امنگوں اور ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ سفر کا آغاز یہاں آ کر کرنے پر خوشی ہے۔'' وزیر اعظم مودی کے ساتھ ازبکستان کے صدر شوکت مرزیایوف بھی موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے یانگی ازبکستان پارک میں ازبک ثقافت اور تاریخ کی عکاسی کرنے والے فن پاروں کا مشاہدہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے تاشقند ہوائی اڈے پر پرتپاک استقبال کے لیے صدر مرزیایوف کا بھی شکریہ ادا کیا۔ وہ ازبکستان کے دو روزہ سرکاری دورے پر پہنچے ہیں۔ ایک خصوصی اعزاز کے طور پر صدر مرزیایوف خود ہوائی اڈے پہنچے اور وزیر اعظم مودی کا استقبال کیا۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان گزشتہ 12 برسوں کے دوران مسلسل مضبوط ہونے والی دوستی کی عکاسی کرتا ہے۔ تاشقند پہنچنے کے بعد وزیر اعظم مودی نے 'ایکس' پر لکھا کہ 'صدر شوکت مرزیایوف نے تاشقند میں میرا پرجوش استقبال کیا۔

'عمران خان کو جیل میں آہستہ آہستہ مارے جانے کا خدشہ' بیٹے سلیمان کا دعویٰ؛ آزاد ڈاکٹروں سے علاج کا مطالبہ

اسلام آباد 30 اگست: پاکستان کی جیل میں قید سابق وزیر اعظم عمران خان کے بیٹوں سلیمان اور قاسم نے اپنے والد کی صحت اور جیل میں ان کی حالت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے غیر جانب دار ڈاکٹروں سے معائنہ اور کسی غیر جانب دار اسپتال میں علاج کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بی بی سی کے مطابق عمران خان کے وکیل جیرڈ جینسر نے ایک آن لائن پریس بریفنگ کی، جس میں عمران خان کے دونوں بیٹوں نے بھی گفتگو کی۔ سلیمان نے بتایا کہ ان کی اپنے والد سے آخری مرتبہ مارچ میں فون پر بات ہوئی تھی، جس کے بعد انہیں فون پر بات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

سلیمان کے مطابق مارچ میں ہونے والی گفتگو کے دوران عمران خان پر جوش دکھائی دے رہے تھے، تاہم مسلسل تنہائی کا اب ان پر اثر پڑ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں ان کی ایک پھوپھی نے عمران خان سے ملاقات کی اور بعد میں انہیں بتایا کہ عمران خان کی باتیں سن کر وہ بہت پریشان ہو گئی تھیں۔

سلیمان نے دعویٰ کیا کہ عمران خان کو یہ خدشہ بھی ہے کہ جیل میں انہیں آہستہ آہستہ مارنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم یہ الزام عمران خان کے بیٹے کی جانب سے بیان کیا گیا ہے اور پاکستانی حکومت اس دعوے کی تردید کرتی ہے۔ عمران خان کے دوسرے بیٹے قاسم نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے والد کا معائنہ اور علاج آزاد ڈاکٹروں سے کرایا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عمران خان کو کسی غیر جانب دار اسپتال میں علاج کی سہولت فراہم کی جائے۔

قاسم نے کہا کہ حکومت کی جانب سے یہ موقف اختیار کیا جائے گا کہ عمران خان مکمل طور پر صحت مند ہیں، لیکن اگر ایسا ہے تو حکومت کو اس کا ثبوت پیش کرنا چاہیے۔ عمران خان کی صحت اور علاج سے متعلق معاملہ اس وقت مزید اہم ہو گیا جب 18 اگست کو پاکستان کے سپریم کورٹ نے انہیں علاج کے لیے اسلام آباد کے شفا اسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم اس حکم کے بعد حکومت نے عمران خان کا معائنہ ایک سرکاری اسپتال میں کرایا اور انہیں دوبارہ جیل منتقل کر دیا۔

پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ پارٹی حکومت کے خلاف سپریم کورٹ میں توہین عدالت کی درخواست دائر کرانے جا رہی ہے۔ پی ٹی آئی کا موقف ہے کہ عدالت کے حکم کے مطابق عمران خان کو شفا اسپتال منتقل کیا جانا چاہیے تھا۔ دوسری جانب پاکستان کے وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے حکومت کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ شفا اسپتال کے باہر اور اطراف پی ٹی آئی کارکنوں کی جانب سے پیدا کی گئی سیکیورٹی صورتحال کے باعث عمران خان کو سرکاری اسپتال منتقل کرنا پڑا۔ عطا اللہ تارڑ کے مطابق حکومت عمران خان کو اپنے میڈیکل سینٹر لے گئی، جہاں ان کا تفصیلی طبی معائنہ کیا گیا اور انہیں صحت مند قرار دیا گیا۔

واضح رہے کہ عمران خان اگست 2023 سے جیل میں ہیں اور ان کی صحت، جیل میں سہولیات اور اہل خانہ سے رابطے کا معاملہ مسلسل سیاسی تنازع کا باعث بنا ہوا ہے۔

'لاپتہ افراد کے زندہ ملنے کی امید انتہائی کم'، نیپال-تبت سیلاب کے بعد اہل خانہ کے لیے ایشیا فاؤنڈیشن کی جذباتی اپڈیٹ

نیپال 30 اگست: نیپال-تبت سرحدی علاقے میں آئے تباہ کن سیلاب کے بعد لاپتہ افراد کے اہل خانہ کے لیے ایشیا فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک جذباتی اور تفصیلی اپڈیٹ جاری کیا گیا ہے۔ فاؤنڈیشن نے کہا ہے کہ گیروں گ پورٹ علاقے میں چینی حکام کی جانب سے ریسکیو آپریشن جاری ہے لیکن اب تک سامنے آئے حقائق اور زمینی اطلاعات کی بنیاد پر زندہ بچ جانے والوں کے حوالے سے کوئی حوصلہ افزا اشارے نہیں ملے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی 'آئی اے این ایس' کے مطابق ایشیا فاؤنڈیشن نے اپنے پیغام میں کہا کہ اپڈیٹ شیئر کرنے میں تاخیر اس لیے ہوئی کیونکہ وہ اہل خانہ تک صرف تصدیق شدہ اور قابل اعتماد معلومات ہی پہنچانا چاہتے تھے۔ اس کے لیے ٹیم نے مختلف ذرائع سے معلومات حاصل کیں اور موقع پر موجود رابطوں کے ذریعے ان کی تصدیق کی۔ ایشیا فاؤنڈیشن کے مطابق گیروں گ پورٹ پر چینی انتظامیہ کی جانب سے بچاؤ کارکنوں کو آلات کے ساتھ تعینات کیا گیا ہے اور تلاشی مہم چلائی جا رہی ہے۔ تاہم 28 اگست کو دوسری مرتبہ سیلاب آنے کے خطرے کے باعث اس آپریشن کو کچھ وقت کے لیے روکنا پڑا تھا، جسے بعد میں مقامی وقت کے مطابق دوپہر 12 بجے دوبارہ شروع کیا گیا۔ ایشیا فاؤنڈیشن نے بتایا کہ گیروں گ پورٹ میں واقع امیگریشن آفس کا پورا احاطہ سیلاب میں بہہ گیا ہے۔ عوامی طور پر دستیاب تصاویر، ویڈیوز، سیٹلائٹ تصاویر اور مقامی لوگوں سے حاصل ہونے والی معلومات سے اس بھاری تباہی کی تصدیق ہوئی ہے۔ ادارے نے کہا کہ ابھی تک امیگریشن آفس کے علاقے سے کسی بھی شخص کے زندہ ملنے کے آثار نہیں ملے ہیں۔ ایشیا فاؤنڈیشن کی ٹیم سرحد کے دونوں جانب تعینات ہے۔ چین کی جانب موجود ٹیم گیروں گ سائٹ سے تقریباً 25 کلومیٹر دور اس مقام پر موجود ہے، جہاں تک جانے کی اجازت ہے۔ یہ ٹیم امدادی اور بچاؤ کاموں میں مصروف حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ نیپال کی جانب رابطہ کاری کی ٹیم کاٹھمنڈو میں موجود ہے، کیونکہ متاثرہ علاقے تک رسائی فی الحال محدود ہے۔ نیپال میں سڑکیں اور پل بہہ جانے کے باعث امدادی کاموں میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ ایشیا فاؤنڈیشن نے بتایا کہ اس کی ٹیم ہندوستان کے وزیر اعظم کے دفتر، کاٹھمنڈو اور بیجنگ میں واقع ہندوستانی سفارت خانوں، نیپالی فوج کی تلاش اور بچاؤ ٹیم، نیپال ٹورازم پولیس اور دیگر سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ مسلسل رابطہ اور تال میل برقرار رکھے ہوئے ہے۔ لاپتہ افراد کی معلومات بھی متعلقہ بچاؤ ایجنسیوں کو فراہم کر دی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ ہدیہ سپاس پیش خدمت ہے۔ آپ کے ذہن کے صفحات پر یہ بات عیاں ہونی چاہئے کہ آج سے کئی سال قبل میڈیکل سے جڑے کئی اہم اور پیچیدہ سوالات لے کر ہم لوگ حاضر ہوا کرتے تھے اور آپ ان کے مدلل اور مفصل جواب دے کر امتحانات کے دشوار مراحل کو آسان بنانے میں مدد فرماتے تھے۔ طبی اصولوں کے مطابق ہر بیماری کی باریکی سے جانکاری ضروری ہے مریض کے مزاج عادت واطوار بولنے کا انداز سونے کا ڈھنگ اور دیگر خاص چیزوں پر مکمل نظر رکھ کر دوا تجویز کرنا ایک کامیاب معالج ہونے کا ثبوت ہوتا ہے۔ آپ کی اس نصیحت ہمارے لئے مارگ درشن ثابت ہوئی اور ہم کئی دوست ایک کامیاب معالج کی حیثیت سے انسانیت کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ اس بار کینسر کا خطرہ بڑھانے والی چیزیں اور ہومیو پیتھی کی مخصوص دوائیں لکھنے کی التجا ہے۔ کوثر پروین، شباہت حسن رضوی، جسین بتول، تقدس حسین رضوی، امروہہ، یوپی

جواب: کیا آپ کو معلوم ہے کہ تمباکو نوشی کم از کم ۱۵ مختلف اقسام کے کینسر کا باعث بنتی ہے جب کہ ہر دس میں سے ۹ پھیپھڑوں کے کینسر کا شکار افراد اسی کے باعث مہلک مرض کا شکار ہوتے ہیں مگر اس بات سے قطع نظر کہ آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں یا نہیں چند چیزیں اور بھی ایسی ہیں جو آپ کے کینسر کے مریض بننے کے خطرہ بڑھادیتی ہیں۔ ہوسکتا ہے آپ دیگر افراد کو تمباکو نوشی کی بری عادت میں مصروف رہنے کی اجازت دے کر خود کو فراخ دل ثابت کرنا چاہتے ہوں یا بچنا چاہتے ہوں۔ وجہ چاہے جو بھی ہو درحقیقت ایسا کرنا آپ کے لئے بھی نقصان دہ ہے۔ سگریٹ کا دھواں سینکڑوں زہریلے کیمیکلز خارج کرتا ہے اور ان میں سے ستر فیصد کیمیکل کینسر کا باعث بنتے ہیں۔ اس سکنڈ ہینڈ دھوئیں کی کچھ مقدار بھی جسم کے اندر جانا نقصان دہ ہے۔ جب کہ خواتین میں بریسٹ کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ جسم میں اضافی چربی ایسٹروجن سمیت دیگر ہارمونز کی سطح بڑھاتی ہے جو کہ خلیات کی نشوونما میں اضافہ اور پھیلاؤ کا سبب بن سکتا ہے۔ اور اس سے کینسر کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ موٹاپا شدید ورم کا باعث بھی ہوسکتا ہے جس سے ڈی این اے کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور کینسر کا مرض متاثرہ کو شکار کرلیتا ہے۔ موٹاپے سے آنتوں اور بریسٹ و درون رحم سمیت دیگر اقسام کے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اگر آپ دفتر میں ہر وقت بیٹھے رہتے ہیں یا گھر پر ٹیلی ویژن کے لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں تو اس سے مختلف اقسام کے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق دو گھنٹے دن میں بیٹھ کر گزارنا آنتوں کے کینسر کا خطرہ آٹھ فیصد، جب کہ پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ چھ فیصد تک بڑھادیتا ہے۔ ایک اور تحقیق کے مطابق، جو خواتین زیادہ وقت بیٹھ کر گزارتی ہیں ان میں بریسٹ کینسر کا خطرہ ہوتا ہے۔ چہل قدمی سب سے آسان ورزش ہے۔ جس کے لئے آپ کو محنت بھی نہیں کرنا پڑتی اگر ہفتے میں پانچ دن تیس منٹ تک معتدل رفتار سے چہل قدمی کی جائے تو کینسر کا خطرہ کافی حد تک کم ہو جاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ورزش کرنے کے نتیجے میں خواتین میں بریسٹ کینسر کا خطرہ نمایاں حد تک کم ہوتا ہے۔ طبی سائنس کے مطابق رات کے وقت مصنوعی روشنی کی زد میں ہمارے جسم کا رہنا بھی مخصوص کینسر کا خطرہ بڑھادیتا ہے۔ خاص طور پر خواتین میں بریسٹ کینسر کا خطرہ بڑھنے کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ تاہم اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ سرخ گوشت کو زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان میں امراض قلب یا کینسر کے باعث موت کا خطرہ ۱۳ فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح بالے یونیورسٹی کا اپنی ایک تحقیق میں کہنا ہے کہ جو خواتین حیوانی پروٹین سے بھرپور غذاؤں کا زیادہ استعمال کرتی ہیں ان میں خون کے ایک قسم کا خطرہ ۷۰ فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ سبزیاں اور پھل ہوسکتا ہے آپ کو پسند نہ ہو، مگر آپ کی غذا سے ان کی دوری کینسر کا خطرہ بڑھا دیتی ہے۔ امریکن انسٹی ٹیوٹ فار کینسر ریسرچ کی تحقیق کے مطابق کوئی غذا کینسر سے تحفظ نہیں دے سکتی۔ تاہم آپ پودوں سے حاصل ہونے والی غذا کا زیادہ استعمال کرنے کینسر کا خطرہ کم ہو سکتے ہیں۔ سافٹ ڈرنکس اور فروٹ جوسز کا زیادہ استعمال کینسر جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔ کیرولینا انسٹی ٹیوٹ کی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سوڈے اور جوسز کے استعمال کے نتیجے میں مثانے اور پتے کے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے موٹاپا اور بلڈ شوگر کی سطح میں اضافہ بنتی ہے۔ تحقیق کے مطابق جو لوگ روزانہ دو جوس یا کولڈ ڈرنکس استعمال کرتے ہیں ان میں اس کینسر کا خطرہ ان مشروبات سے دور رہنے والے افراد کے مقابلے میں دوگنا زیادہ ہوتا ہے۔ کولڈ ڈرنکس کے شوقین افراد میں جگر کے کینسر کا امکان 79 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ اگر آپ کو فاسٹ فوڈ کھانا بہت زیادہ پسند ہے تو بری خبر ہے کہ اس کے نتیجے میں کینسر کا خطرہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ سوانسی یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق فاسٹ جنک فوڈ کا بہت زیادہ استعمال خون کے خلیات کو تباہ کردیتا ہے جس کے نتیجے میں جان لیوا کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! میرے برادر مکرم جناب سہیل واسطی نے آپ سے مائیگرین کا علاج کرایا اور چھوٹی بچی لیکوریا کے جان لیوا مرض میں مبتلا تھی بعد میں پتھری ہوگئی اسے آپ ہی کے زیر علاج رہی اللہ نے شفا بخشی میں پتھری کی وجوہ اور علاج کے تعلق سے سوال گزار ہوں۔ امید کہ جواب اور دوا دونوں تحریر فرمائیں گے۔ منور حسن، بڑی مسجد، کھردہ۔

جواب: پتے میں پتھری آج کل بہت عام ہوگئی ہے اکثر لوگوں کو ہوجاتی ہے لیکن تمام اشخاص کو اس کی تکلیف نہیں ہوتی، جس سے اس کی موجودگی کا شبہ یا اندازہ ہوسکتے ہیں کیوں کہ علامات کے بغیر اس کا شکار ہوجاتے ہیں لیکن بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جن کو شدید درد ہوتا ہے، پتے کا کام صفراء کا جمع کرنا ہوتا ہے، جو چکنائی وغیرہ کے ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے، صفراء جگر سے پتے میں جا کر جمع ہوجاتا ہے، صفراء میں ۹۷ فیصد پانی اسے ۲ فیصد نمکیات اور ایک فیصد رنگمنٹ اور باقی چربی ہوتی ہے۔ طب جدید میں اس حصے کی کسی بھی بیماری کا شافی علاج موجود نہیں ہے، جسم میں داخل ہونے کے بعد چکنائیوں اور خاص طور پر حیوانی ذریعے سے حاصل ہونے والی چیزوں میں کولسٹرول زیادہ پائی جاتی ہے۔ جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتی لیکن صفراء میں شامل ہوتی ہے جگر جب صفراء بناتا ہے تو اس میں کولیسٹرول کا بھی ایک حصہ ہوتا ہے، جو مرکب کی شکل میں پتے میں ذخیرہ ہوجاتا ہے لیکن پتے کی بعض بیماریوں میں ایک صفراء کی پیدائش کا عمل غلط ہوجاتا ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ اگر ابتداء ہی میں کولیسٹرول کی اتنی مقدار پیدا کردی جائے کہ اس مرکب میں حل کرنا ممکن نہ ہوسکے، یا مرکب کے دوسرے اجزاء ناقص ہونے کی وجہ سے اسے حل پذیر نہ رکھ سکیں لیکن پتھری بنانے میں پتہ کا اپنا اہم کردار بھی ہے، اگر وہ تندرست ہو تو عام حالات میں پتھری نہیں بننے دیتا، پتے میں اگر کسی وجہ سے سوزش ہوجائے تو پھر سوزش والے مقام پر کولیسٹرول جمنا شروع ہوجاتا ہے اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۹۰ فیصد مریضوں کو نہ صرف سوزش ہوتی ہے بلکہ اس کے ساتھ پتے میں پتھریاں بھی ہوتی ہیں پتھریوں میں اگر کیلیشم کی مقدار زیادہ ہو تو ایکسرے میں نظر آجاتی ہیں ورنہ اس کی تشخیص کا بہترین ذریعہ الٹرا ساؤنڈ ہے۔ جس کی مدد سے نہ صرف پتھریوں کا پتہ چل سکتا ہے بلکہ صحیح سائز بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ پتہ انسانی جسم کا تھیلی نما حصہ ہے جو جگر کے داہنے حصے کی زیریں سطح پر موجود ہوتا ہے۔ یہ تھیلی تقریباً ۴ انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے۔ پتے کی پتھری کی علامات کبھی کبھی واضح طور پر ظاہر نہیں ہوتی اور اگر انہیں توجہ نہ ملے تو اس کے مسائل بڑھ بھی سکتے ہیں۔ ہاضمہ کا نظام متاثر ہوجاتا ہے اور اگر بہت زیادہ عرصے تک یہ تکلیف ہو اور علاج نہ ہو تو یہ کینسر بن جاتا ہے۔ پتے کی پتھری کی چند بنیادی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔ پسلیوں کے نیچے دائیں جانب شدید درد ہوتا ہے یہ۔ یہ پتے کی پتھری کی علامت ہوسکتی ہے۔ پتے کی بیماری میں نظام انہضام ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتا، جس کے باعث کچھ کھانے سے متلی محسوس ہوتی ہے۔ بخار کا آنا اور بلڈ پریشر لو ہوجاتا ہے۔ جو پتے کی خرابی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بخات پتے کے انفیکشن کی علامت ہوسکتی ہے۔ یرقان پتے کی پتھری اور بیماری کو ظاہر کرتا ہے اگر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد حاجت محسوس ہونے کی شکایت ہو تو یہ بھی پتے کی بیماری کی ایک علامت ہے کبھی کبھار بعض مریضوں کو پتھری کی وجہ سے پس چڑھ جاتا ہے اس کی وجہ سے شدید پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ عورتوں اور عمر رسیدہ افراد کو پتے کے مسائل درپیش آتے ہیں۔ بدہضمی، گیسٹرک کی پرابلم، کھانے کے بعد پیٹ کا پھولنا، قبض، سر چکرانا، خون کی کمی، ایگنی اور پھوڑے پھنساری نکل آنا شامل ہیں، موٹے لوگ جن کے خون میں کولیسٹرول لیول زیادہ ہو تو اس سے پتے میں پتھریاں بنتی ہیں۔ اگر پتے میں سوزش زیادہ عرصے تک رہے تو یہ پتھری کا سبب بن سکتی ہے۔ ذیابیطس بھی پتے کی مرض خاص طور سے پتھری بن جانے کی وجہ ہوسکتا ہے۔ جو لوگ زیادہ ڈائٹنگ کر کے جلدی وزن کم کرلیتے ہیں ان کے جگر میں کولیسٹرول پیدا ہونے لگتا ہے جس سے پتے کے مسائل ہوسکتے ہیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! اسلام نیاز۔ عرض ہے کہ حیدر آباد میں ایک میڈیکل طالب علم ہوں ابھی ابتدائی دور ہے اساتذہ کے مخصوص لکچر سے تشفی نہیں ہوتی، میری ایک سہیلی نے آپ کے کالم کے کئی ایڈیشن دیتے ہوئے آپ سے رجوع ہونے کا مشورہ دیا۔ میں چھینک کیوں آتی ہے اس کے پیچھے سائنسی راز کیا ہے؟ پر مختصر مگر جامع طبی معلومات حاصل کرنا چاہتی ہوں بہت زیادہ چھینک آئے تو اس کی ہومیو پیتھی دوا کیا ہے قلمبند فرمائیں۔ قرۃ العین زینب، محبوب نگر، حیدر آباد۔

جواب: چھینک ان چند جسمانی افعال میں سے ایک ہے جو ایک بالغ انسان کے معمولات کو لمحاتی طور پر متاثر کرسکتی ہے۔ ایک لمحے میں انسان گفتگو کے دوران ہوتا ہے اور اگلے ہی لمحے پھیپھڑے دباؤ میں آجاتے ہیں۔ اعصابی نظام پورے جسم کو متحرک کردیتا ہے اور ناک کے راستے نہایت باریک ذرات تیزی سے فضا میں خارج ہونے لگتے ہیں۔ امریکی جریدے فورس کی رپورٹ کے مطابق یہ حیاتیاتی ردعمل صرف انسانوں تک محدود نہیں بلکہ کئی جانوروں میں بھی مختلف شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ انسان کو وائرس الرجی اور جراثیم کی سمجھ آنے سے بہت پہلے ہی جانداروں کو اپنے حساس نظام تنفس کو دھول، دھوئیں، جراثیم، پرندوں کے پوں، اور دیگر ماحولیاتی ذرات سے بچانے کے لئے ایک قدرتی حفاظتی طریقہ درکار تھا چھینک کو اسی مسئلے کا ایک موثر حیاتیاتی حل سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ اچانک اور غیر متوقع ہوتی ہے لیکن جسم کے دفاعی نظام کے لئے نہایت موثر عمل ہے اگرچہ چھینک ایک عام عمل ہے تاہم سائنس دانوں نے آج بھی اس کے باریک حیاتیاتی پہلوؤں اور اس کے ارتقائی عمل کو مکمل طور پر سمجھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ چھینک بنیادی طور پر جسم کا ایک دفاعی ردعمل ہے۔ کوئی بھی ٹھوس ذرات جو ناک میں پھنس جائے ان عوامل کے باعث اعصابی نظام فوری طور پر دماغ کو سگنل بھیجتا ہے جس کے نتیجے میں جسم ایک طاقت ور ردعمل کے ذریعے ناک کے راستے ہوا اور ذرات کو باہر نکال دیتا ہے تاکہ سانس کی نالی صاف اور محفوظ رہے۔

☆☆☆

132 سال قبل ہمالیہ میں آئی آفت سے ہم نیپال میں آئے اچانک سیلاب کے بارے میں کیا سیکھ سکتے ہیں!

بدھ (26 اکتوبر) کی صبح نیپال کے رسوا ضلع میں آئے اچانک بھیانک سیلاب نے یہ یاد دلا دیا کہ جو ہمالیہ کبھی زندگی کا ذریعہ ہوتا تھا، وہ کتنی تیزی سے تباہی کا سبب بن سکتا ہے۔ اس سیلاب کا پانی، گاد اور بڑے بڑے پتھر بھوٹے کوشی اور تریشولی ندی نظام میں تیزی سے بہے، جس سے راستے میں آنے والی بستیاں اور بنیادی ڈھانچے تباہ ہوگئے۔ سائنس دانوں کے ابتدائی اندازوں سے پتہ چلتا ہے کہ بھوٹے کوشی کی معاون ندی، لینڈے کھولا میں برف اور چٹانوں کا ملبہ (آئس راک ایوالانچ) گرا ہوگا، جس سے پانی کا بہاؤ اچانک بڑھ گیا۔ اس فلیش فلڈ میں پانی کی رفتار بہت زیادہ تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ تریشولی ندی کے بہاؤ کی سمت میں آگے کچی نام کی جگہ پر صرف 30 منٹ میں ندی کی سطح آب 9 میٹر تک بڑھ گئی۔ سائنس دان اس بات کی بھی جانچ کررہے ہیں کہ کیا برفانی تودے کے ملبے نے کچھ وقت کے لیے ندی کا راستہ روک دیا تھا، جس سے آگے کی طرف اچانک پانی کے تیزی سے بہنے کی صورت حال بن گئی۔ ایسے ارضیاتی واقعات کو روکنے کے لیے انسان بہت کچھ نہیں کرسکتے۔ لیکن وہ کچھ چیزیں ضرور کرسکتے ہیں، یعنی خطرے کو سمجھنا، اس پر مسلسل نظر رکھنا، وارننگ دینا اور لوگوں کو خطرے والی جگہ سے محفوظ باہر نکالنا۔ اس سبق کی ایک انتہائی شاندار مثال موجود ہے، جدید سیٹلائٹ یا مصنوعی ذہانت سے نہیں، بلکہ 130 سال سے بھی پہلے گڑھوال ہمالیہ میں انجینئروں، ماہرین ارضیات اور منتظمین کی اجتماعی کوشش سے۔ 21 ستمبر 1893 کو، آج کے اتراکھنڈ میں الکنندا کی معاون ندی، برہی گنگا کا راستہ ایک زبردست لینڈ سلائیڈ کی وجہ سے رک گیا تھا۔ پہاڑ کی اونچی ڈھلان سے ہونے والی اس لینڈ سلائیڈ نے ایک بہت بڑا قدرتی بند بنا دیا تھا۔ اس کے پیچھے پانی جمع ہونے لگا اور آخر کار گوہنا جھیل بن گئی۔ یہ ایک بہت بڑے پیمانے کا ارضیاتی واقعہ تھا۔ ماہرین ارضیات کے اندازوں کے مطابق لاکھوں ٹن چٹانیں وادی میں گرگئی تھیں، جس سے کئی کلومیٹر لمبی اور سینکڑوں میٹر گہری جھیل بن گئی تھی۔ حکام کو تقریباً فوراً ہی سمجھ آگیا کہ جھیل بہت بڑا خطرہ ہے۔ اگر قدرتی بند ٹوٹ جاتا، تو پانی کی بھاری مقدار برہی اور الکنندا وادیوں سے ہوتی ہوئی نیچے کی طرف بہتی اور شاید سری نگر اور اس سے آگے تک پہنچ جاتی۔ اس کے بعد جو ہوا، وہ ہمالیہ میں منظم آفت کے خطرے کے انتظام کی ابتدائی سب سے قابل ذکر مثالوں میں سے ایک ہے۔ جھیل پر نظر رکھنے کے لیے آرمی انجینئر لیفٹیننٹ کروک شینک اور انجینئر تھامس ہالینڈ کو بھیجا گیا۔ گوہنا اور چمولی کے درمیان ایک عارضی ٹیلی گراف لائن بچھائی گئی تاکہ جھیل کے بارے میں معلومات تیزی سے بھیجی جاسکیں۔ پانی کی سطح کو باقاعدگی سے ریکارڈ کیا گیا اور انجینئروں نے غیر مستحکم قدرتی بند کے رویے کا مطالعہ کیا۔ حکام صرف نگرانی تک ہی محدود نہیں رہے۔ ندی کے بہاؤ کی سمت میں آگے کی طرف نگرانی چوکیاں بنائی گئیں۔ الکنندا اور گنگا کی وادیوں میں خطرے کی سطحیں طے کی گئیں۔ جب ندی کی سطح آب مقررہ حد سے اوپر پہنچ جاتی، تو خطرے والے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو وہاں سے ہٹنے کی ہدایات دی جاتی تھیں۔ سسپنشن برج (جھولتے پل) ہٹا دیے گئے اور مسافروں کے راستے تبدیل کردیے گئے۔ سیلاب کے خدشے والے علاقوں میں آباد گاؤں خالی کرالیے گئے۔ سب سے خاص بات یہ تھی کہ انجینئروں نے یہ اندازہ لگانے کی کوشش کی کہ قدرتی بند کب ٹوٹے گا۔ 22 اگست 1894 کو کروک شینک نے خبردار کیا کہ 2 دن کے اندر سیلاب آنے کا امکان ہے۔ یہ پیش گوئی بہت درست ثابت ہوئی۔ 26-25 اگست کی نصف شب کے آس پاس جھیل کا پانی لینڈ سلائیڈ سے بنے بند کے اوپر سے بہنے لگا اور بند جزوی طور پر ٹوٹ گیا، جس سے پانی کا ایک بہت بڑا بہاؤ نیچے کی طرف بہہ نکلا۔ تباہی بہت زیادہ تھی۔ سری نگر، جو اس وقت گڑھوال کا ایک اہم شہر تھا، پوری طرح برباد ہوگیا۔ کھیت، گھر، پل اور دوسرے بنیادی ڈھانچے بہہ گئے۔ اس وقت کے اندازوں کے مطابق چھوڑے گئے پانی کی مقدار 10,000 ملین کیوبک فٹ سے زیادہ تھی۔ پھر بھی، سب سے اہم اعداد و شمار پانی کی مقدار یا تباہ ہونے والی املاک کے نہیں تھے۔ یہ مرنے والے لوگوں کی تعداد تھی۔ اس حادثے میں تقریباً کسی کی جان نہیں گئی۔ اس وقت کے بیانات سے پتہ چلتا ہے کہ وادی میں وارننگ بھیج دی گئی تھی اور لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا تھا۔ بعد کی ایک تفصیل میں ایک ایسے خاندان کے 5 افراد کی موت کا ذکر ہے جس نے وہاں سے ہٹنے کی وارننگ کو نظر انداز کردیا تھا۔ حالانکہ، تاریخ کے دوسرے بیانات میں کہا گیا ہے کہ اس واقعے میں کسی کی جان نہیں گئی۔ اس سے ملنے والا اسبق یہ نہیں ہے کہ آفات کو روکا جاسکتا ہے۔ گوہنا کی کہانی فطرت پر فتح حاصل کرنے کی نہیں ہے۔ لینڈ سلائیڈ کو روکا نہیں جاسکا۔ جھیل کو صرف چاہنے بھر سے ختم نہیں کیا جاسکتا تھا۔ جب آخر کار بند ٹوٹا، تو سیلاب کو روکا نہیں جاسکا۔ جس چیز کو کنٹرول کیا جاسکتا تھا، وہ خطرے کی زد میں آنا تھا۔ گوہنا جھیل اگلے 77-76 سالوں تک چھوٹی شکل میں بنی رہی۔ جولائی 1970 میں الکنندا بیسن میں ایک اور زبردست سیلاب آیا، جس سے جھیل گاد سے بھر گئی اور آخر کار وہ پوری طرح تباہ ہوگئی۔ 1970 کی اس آفت میں سینکڑوں لوگ مارے گئے اور پوری وادی میں زبردست تباہی ہوئی۔ 1894 اور 1970 کے واقعات کے فرق سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ ہمالیہ کا مزاج تو ویسا ہی غیر یقینی بنا رہا۔ جو چیزیں بدلیں، وہ تھیں واقعے کی نوعیت اور پیمانہ، زمینی حالات اور لوگوں اور بنیادی ڈھانچے کی کمزوری۔ آج ہمارے پاس ایسی ٹیکنالوجی ہے، جس کے بارے میں 1894 کے منتظمین شاید ہی سوچ سکتے تھے۔ سیٹلائٹ پہاڑ کی ان ڈھلانوں کو بار بار اسکین کرسکتے ہیں، جہاں پہنچنا مشکل ہے۔ زلزلے کی پیمائش کرنے والے آلات اچانک ہونے والی ہلچل کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ ندی کے گیج پانی کی سطح کا ڈاٹا ریئل ٹائم میں بھیج سکتے ہیں۔ ہائی ریزولوشن والی تصاویر لینڈ سلائیڈ، غیر مستحکم ڈھلانوں اور گلیشیر کی بدلتی ہوئی حالتوں کی شناخت کرسکتی ہیں۔ سائنس داں یہ ماڈل بنا سکتے ہیں کہ کس طرح کوئی رکاوٹ سینکڑوں کلومیٹر دور نشیبی علاقے میں سیلاب کی لہر میں تبدیل ہوسکتی ہے۔

ملک پور میں جلوس محمدی کا ایک شاندار منظر: علاقہ کے جوان، بزرگ اور بچوں نے بھی اس جلوس میں شرکت کی۔ (تصویر: ایم۔ یے۔ یوسف)

سماجی اقدامات پر اجلاس

آل بنگال امام موذن ایسوی ایشن اور چیریٹیبل ٹرسٹ کی ہگلی ضلعی کمیٹی کے زیر اہتمام اتوار کو شیورافولی، ہگلی میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں مذہبی، سماجی، تنظیمی امور سمیت مختلف موضوعات پر بات چیت ہوئی۔ کارروائی کے دوران مردم شماری، مساجد اور مدارس جیسے مسائل اٹھائے گئے۔ بات چیت میں معاشرے کی مجموعی ترقی، کمیونٹی کے اندر ائمہ اور موذن کے کردار اور پسماندہ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کی حکمت عملیوں پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ بہت سے لوگوں نے ایس آئی آر کے حوالے سے سوالات بھی اٹھائے۔ نئی ایڈہاک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ شرکاء میں ایسوسی ایشن کے ریاستی سکریٹری مولانا نظام الدین بسواس، ضلع ہگلی کے سکریٹری حافظ مولانا رفیق الاسلام، ریاستی صدر مولانا ابوالفضل جناح، وکیل مقصود اور دیگر شامل تھے۔ اجلاس میں تنظیم کے مستقبل کے پروگراموں کو مزید مضبوط بنانے کا پیغام دیا گیا۔ (نور الاسلام خان)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (حیدر آباد) مرکز برائے فاصلاتی اور آن لائن تعلیم میں داخلے جاری

کولکاتا: 30 اگست (پریس ریلیز) ''مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ہندوستان کی مرکزی جامعات میں سے ایک ہے جو 1998ء میں حیدر آباد میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے تحت قائم کی گئی۔ اردو زبان کا فروغ اور اس کے ذریعہ اعلیٰ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم فراہم کرنا اس یونیورسٹی کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ اس کا دائرہ کار کل ہند ہے اور یہ روایتی (Regular) اور فاصلاتی (Distance) دونوں طرز پر کورسز کرانے اور اسناد جاری کرنے کی مجاز ہے۔ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد سے منسوب یہ یونیورسٹی اپنے منفرد لسانی شناخت کے سبب ملک کے مختلف حصوں کے اردو طلبا و طالبات کے درمیان یکساں طور پر مقبول ہے۔ یہ جامعہ اپنے روایتی اور فاصلاتی کورسز کے ذریعہ ان افراد کو بھی تعلیم سے آراستہ کررہی ہے جو کسی سبب اس سے محروم تھے۔ اس طرح یہ درس گاہ اردو میڈیم سے پیشہ ورانہ تدریس اور فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم و تربیت کے خواب کو شرمندہ تعبیر کررہی ہے۔ صدر دفتر حیدر آباد کے ساتھ ملک کے مختلف علاقوں میں اپنے کیمپس کے ساتھ یہ یونیورسٹی سائنس، کمپیوٹر، مینجمنٹ، صحافت، تعلیم و تربیت، قانون وغیرہ جیسے مختلف شعبوں میں اعلیٰ اسناد تفویض کررہی ہے۔'' ان خیالات کا اظہار پروفیسر رفید علی ای (ریجنل ڈائریکٹر، مانو، کولکاتا ریجنل سینٹر) نے روزنامہ ''عوامی نیوز'' کے نمائندہ خصوصی سے ملاقات کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (حیدر آباد) کے مرکز برائے فاصلاتی اور آن لائن تعلیم (CDOE) کے تحت مختلف پوسٹ گریجویٹ، انڈر گریجویٹ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز میں تعلیمی سال 27-2026 سیشن جولائی 2026ء میں داخلے جاری ہیں۔ اس سیشن میں ایم اے اردو، ایم اے انگریزی، ایم اے تاریخ، ایم اے عربی، ایم اے ہندی، ایم اے مطالعات اسلامی (تمام کا دورانیہ 4 سمسٹر)، بی اے، بی کام، بی ایس سی لائف سائنس/فزیکل سائنس آنرز (تمام کا دورانیہ 8 سمسٹر)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش، ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن، ڈپلوما ان ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن، ڈپلوما ان اسکول لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ، ڈپلوما ان ایمپلا ئیبلٹی اسکلز، ڈپلوما ان اردو، ڈپلوما ان گائیڈنس این کونسلنگ (تمام کا دورانیہ 2 سمسٹر)، سرٹیفکیٹ کورس برائے اردو زبان دانی بذریعہ انگریزی، سرٹیفکیٹ کورس فنکشنل انگریزی (تمام کا دورانیہ 1 سمسٹر) میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ واضح ہو کہ یہ تمام کورسز یو جی سی، ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو، نئی دہلی سے منظور شدہ ہیں۔ یو جی، پی جی، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلے کے لیے آن لائن رجسٹریشن کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2026ء ہے۔ کولکاتا ریجنل سینٹر کے تحت کل 9 کالجز میں لرنرس سپورٹ سینٹرس (LSC) قائم کیے گئے ہیں جن میں مٹیا برج کالج (گارڈن ریچ، کولکاتا، کوآرڈی نیٹر: جناب ارمان علی)، نرسمہادت کالج (بلیلیس روڈ، ہوڑہ، کوآرڈی نیٹر: ڈاکٹر ترنم مشتاق)، بنواری لال بھلوٹیا کالج (آسنسول، پچھم بردوان، کوآرڈی نیٹر: ڈاکٹر مشکور عالم)، نیلم بازار کالج (کریم گنج، آسام، کوآرڈی نیٹر: حافظ حسین احمد)، چوپڑا کملا پال سمرتی مہاودیالیہ (چوپڑا، شمالی دیناج پور، کوآرڈی نیٹر: ڈاکٹر علیم الدین شاہ)، الامین میموریل مائنارٹی کالج (بروئی پور، جنوبی 24 پرگنہ، کوآرڈی نیٹر: جناب شیخ اصغر علی)، کالیا چک کالج (کالیا چک، مالدہ، کوآرڈی نیٹر: ڈاکٹر مجتبیٰ جمال)، ملیّ الامین کالج فار گرلس (بنیا پوکھر، کولکاتا، کوآرڈی نیٹر: ڈاکٹر عرشیہ اقبال) اور بھیرب گانگولی کالج (بیلگھریا، کولکاتا، کوآرڈی نیٹر: جناب طیب نعمانی) شامل ہیں۔ آن لائن داخلہ کے لیے مانو ویب سائٹ (فاصلاتی) www.manuu.edu.in/dde میں جا کر آن لائن داخلوں پر کلک کریں یا راست پورٹل برائے آن لائن داخلہ manuuadmission.samarth.edu.in میں جائیں۔ مزید تفصیلات کے لئے مانو کولکاتا ریجنل سینٹر، 1/1A، چھاتو بابو لین، (محسن ہال)، تیسری منزل، کولکاتا 700014 - (مغربی بنگال) فون: 033-22654568 سے بھی کام کے اوقات (سوموار تا جمعہ 9 بجے تا 5.30 بجے شام) میں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

عمران خان کے حق میں جاوید میاں داد پہلے پاکستانی کی آواز بلند

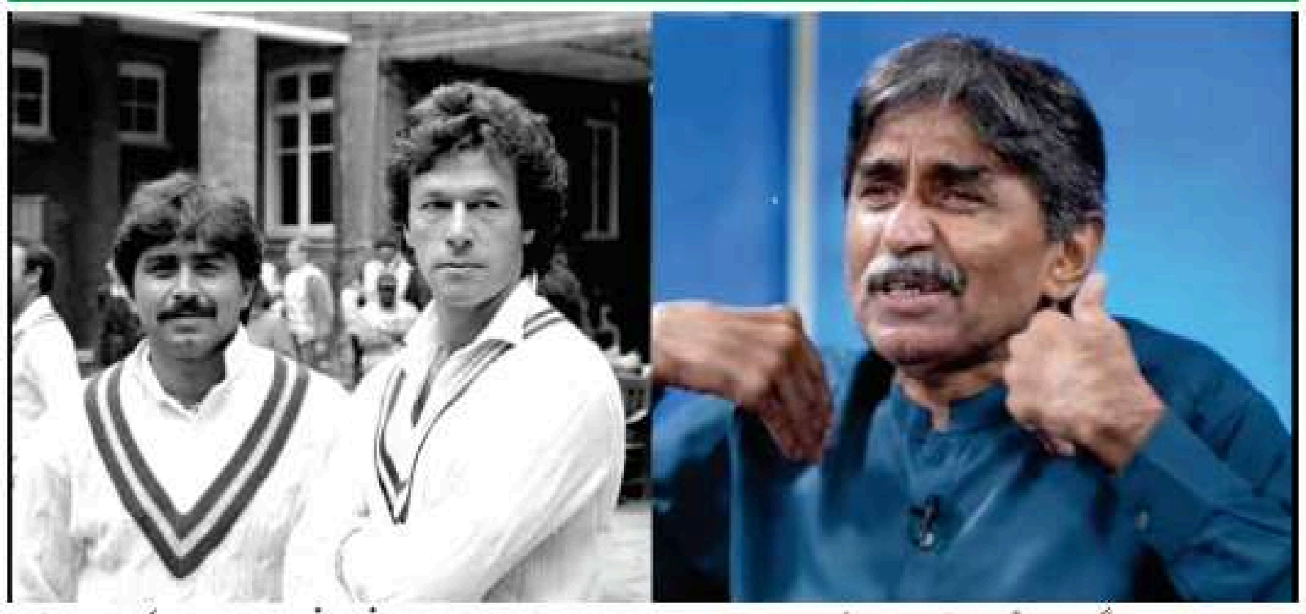

لندن، 30 راگست: انگلینڈ کے سابق کپتان اور موجودہ رواں مبصر مائیک آرتھرٹن اگرچہ اپنے زمانے کے کوئی خاص کرکٹر نہیں تھے اور نہ ہی انہوں نے اپنی کپتانی میں کوئی آئی سی سی ٹرافی یا ایشیز سیریز جیتی، لیکن بطور ایک رواں مبصران کے تبصرے اور بے لاگ تبصرہ والی زبان کو بھی پسندیدہ طور پر سننا پسند کرتے ہیں۔ انگلینڈ کے بہت سارے سابق کپتان ایان بوتھم، الیسٹر کک، گراہم گوچ، ڈیوڈ گاور وغیرہ بھی آرتھرٹن کو ایک بہت کامیاب مبصر کا درجہ دیتے ہیں کیوں کہ آرتھرٹن نے اکثر و بیشتر کرکٹروں سے اہم انٹرویو بھی لئے ہیں جس میں سب سے اہم انٹرویو پاکستان کے سابق ورلڈ چیمپئن ٹیم کے کپتان اور سابق وزیر اعظم عمران خان کے انٹرویو ہیں۔ 2023 میں عمران خان سے لیا گیا انٹرویو آج اگرچہ پاکستان میں ممنوعہ قرار دیا گیا ہے لیکن اس انٹرویو کو انگلینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ بھی پیش کرکے آرتھرٹن نے کروڑوں ڈالر کی آمدنی کی اور انہوں نے کبھی زندگی میں سوچا بھی نہیں تھا کہ عمران خان سے لیا گیا انٹرویو جو چلتی پھرتی حالت میں شاٹ کیا گیا وہ اس قدر کامیاب ہوگا۔ اس انٹرویو میں عمران خان نے بتایا کہ وہ کیوں نواز شریف خاندان سے نفرت کرتے ہیں کیا انہیں معلوم نہیں کہ دشمن قوم اور دشمن ملک نواز شریف نے اپنے ملک سے غداری کی ہے اور خفیہ پیغامات جو وزارت دفاع تک محدود رکھنا چاہیے تھا، وہ اس معاملے میں حقیقت بیانی سے نہیں ڈرتے تھے بلکہ فطرت کے شدید تقاضے انہیں مجبور کرسکتے ہیں کہ وہ نواز شریف سے متعلق سارا کچا چٹھا کھول کر سامنے رکھ دیئے کہ انہوں نے پناما پیپر لیک کرکے ملک سے ایسی غداری کی ہے جسے کبھی بھی معاف نہیں کیا جاسکتا۔ پناما پیپر کا لیک ہونا اس حقیقت کی غمازی کرتا نظر آتا ہے کہ نواز شریف نے ملک دشمنوں اور تخریب کاروں سے ہاتھ ملا رکھا ہے۔ اسی انٹرویو میں عمران خان امریکہ کے دو صدور ڈونالڈ ٹرمپ اور جو بائیڈن پر سخت تنقید کی تھی اور کہا تھا کہ امریکہ کے حق میں یہ دونوں صدور ملک کو تباہی کی طرف گامزن کر رہے ہیں۔ دریں اثناء حکومت پاکستان پر اس وقت شدید دباؤ ہے اور اس کو چاروں طرف سے گھیرا جا رہا ہے کہ وہ عمران خان کو آزاد کرے۔ پاکستان کے سابق کپتان اور عمران خان کے بہت ہی قریبی جاوید میاں داد نے پہلی مرتبہ کھل کر آواز اٹھائی ہے اور کہا کہ میری دعا ہے کہ اس وقت جو حالات ہیں وہ بہتر ہو جائیں کیوں کہ عمران خان کے ساتھ حکومت نے جو رویہ اپنا رکھا ہے وہ اس کا حقدار نہیں ہے اور اس پر غیر ضروری طور پر ظلم وستم ڈھایا جا رہا ہے، جہاں تک دنیا کی بات کریں تو ہندستان میں بھی عمران خان کی بے حد عزت ہے ورنہ گواسکر، کپل دیو اور وینگسارکر جیسے کپتان عمران خان کی رہائی کے لئے آواز نہ اٹھاتے۔

'میسی ایونٹ کے ٹکٹوں کی رقم واپس کی جائے گی' بنگال کے وزیر اعلیٰ کا اعلان

کولکاتا 30 اگست: مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری نے لیونل میسی سے متعلق ہنگامے کا ذکر کرتے ہوئے بڑا بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'یوا بھارتی اسٹیڈیم' میں میسی کے پروگرام میں بد انتظامی کے لیے ٹکٹ خریدنے والے 33000 شائقین کو ریاست کے کھیل بجٹ سے رقم واپس کی جائے گی۔ 'وزارڈ آف ہاکی' میجر دھیان چند کی سالگرہ کے موقع پر منعقد نیشنل اسپورٹس ڈے کی تقریب میں اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے شوبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ ''میسی کے بہت سے مداح ہیں۔ انہوں نے 4000 اور 6000 روپے کے ٹکٹ خریدے تھے۔ میری خواہش ہے کہ ان 33000 کھیل شائقین کی رقم واپس کی جائے۔ میں نے اندرونی طور پر کارروائی شروع کردی ہے۔ مجھے امید ہے کہ میں ایسا کر پاؤں گا۔'' واضح رہے کہ لیونل میسی 13 دسمبر 2025 کو کولکاتا کے 'یوا بھارتی اسٹیڈیم' آئے تھے، لیکن پروگرام میں کافی بدنظمی ہوئی تھی۔ اس بدنظمی کے لیے ترنمول کانگریس حکومت میں کھیل کے وزیر اروپ بسواس کی حد سے زیادہ مداخلت کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ حالانکہ اس دن اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے ٹکٹوں کی رقم واپس کرنے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن یہ مطالبہ اب تک پورا نہیں ہوا ہے۔ ہفتے کے روز منعقدہ اس تقریب میں سابق ہاکی کھلاڑی گربخش سنگھ، کھیل کے وزیر اندرنیل خان، آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے اور دیگر افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر بہترین کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا اور انہیں تقرری نامے بھی سونپے گئے۔ کھیل کے شعبے کو نظرانداز کرنے پر سابق حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ جن کھلاڑیوں کو آج تقرری نامے ملے ہیں، ان میں سے کئی کے کاغذات 11 برس سے وزیر اعلیٰ کے دفتر میں دھول پھانک رہے تھے۔'' بنگال کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں اولمپکس، ایشیائی کھیلوں یا قومی ٹیموں میں مغربی بنگال کی شرکت تقریباً نہ ہونے کے برابر رہی ہے، جبکہ اڈیشہ اور جھارکھنڈ جیسی ریاستیں اپنے کھلاڑی بھیجتی ہیں۔ بنگال میں صلاحیت، سمجھ بوجھ موجود ہے، لیکن ضروری سسٹم، اقدامات اور سیاسی عزم کی کمی ہے۔ ہر کھیل کے شعبے یا تنظیم پر ریاست کا کنٹرول کیوں ہونا چاہیے؟ اس بار جو تبدیلی آئے گی، وہ اسی نظام کو مکمل طور پر بدل دے گی، ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ ایسا ہو۔

پاکستان کے کوچ سرفراز احمد نے کسی انٹرویو کے بارے میں اپنی لاعلمی کا اظہار کرکے اپنے آپ کو بچالیا

لندن، 30 راگست: پاکستان کے کوچ سرفراز احمد نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں اور ٹیم کے کسی بھی کھلاڑی کو اس کا علم نہیں کہ لارڈز ٹسٹ کے پہلے سابق وزیر اعظم عمران خان کے دونوں بیٹوں کا انٹرویو مائیک آتھرٹن نے لیا تھا اور اس پر پاکستان کرکٹ بورڈ نے ایسی کوئی دھمکی دی تھی کہ ٹیم کو سیریز کے درمیان سے واپس بلا لیا جائے گا۔ لارڈز ٹسٹ کے پہلے دن لنچ کے وقفے میں اسکائی اسپورٹس نے ایک انٹرویو ٹیلی کاسٹ کیا تھا جس میں عمران خان کے دونوں بیٹوں سلیمان خان اور قاسم خان کا انٹرویو مائیک آتھرٹن نے لیا تھا۔ عمران خان کو گزشتہ تین برسوں سے شہباز شریف حکومت نے جیل میں بند کر رکھا ہے اور اس پر طرح طرح کے ظلم ڈھائے جا رہے ہیں۔ سرفراز احمد نے کہا کہ میں اس بابت کچھ بھی نہیں جانتا اور میں اس وقت صرف پاکستان کے میچ میں مشغول ہوں۔ واضح رہے کہ دنیا بھر کے کرکٹروں اور عام لوگوں نے عمران خان کے بارے میں آواز اٹھائی لیکن کسی بھی پاکستانی کھلاڑی کی زبان سے کچھ نہیں نکلا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اپنی فطرت کے اعتبار سے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بھی دو قدم آگے ہیں۔ پاکستان کے بہت سارے کھلاڑی ایسے ہیں جو عمران خان کے حق میں آواز اٹھانا چاہتے ہیں لیکن انہیں اس کا ڈر ہے کہ ان کا انجام بھی عمران خان جیسا ہوگا۔

ایسٹ بنگال کی سپر سکس میں دھماکے دار انٹری

کلکتہ کسٹمز کو دو گول نل سے ہرایا، بھوانی پور اور موہن بگان بھی سپر سکس میں شامل

کولکاتا، 30 راگست: کولکاتا پریمیئر لیگ فٹ بال کے سپر سکس میں جانے کے لئے ایسٹ بنگال کو صرف ایک پوائنٹ کی ضرورت تھی لیکن اس نے کلکتہ کسٹمس سے ڈرا کرکے یہ ایک پوائنٹ حاصل نہیں کیا بلکہ اسے مکمل طور پر اڑا کر سپر سکس میں دھماکے دار طریقے سے قدم رنجہ فرمایا۔ اس گروپ اے سے بھوانی پور ایف سی اور موہن بگان سپر جائنٹ کی سپر سکس میں انٹری بالکل یقینی ہے۔ اب ایسٹ بنگال نے کلکتہ کسٹمس کو دو گول نل سے شکست دے کر سپر سکس میں قدم رکھ دیا ہے۔ ایسٹ بنگال کی جانب سے منوتوش ماجھی اور آکاش ہمبرم نے گول اسکور کیے۔ ایسٹ بنگال نے کھیل کے تیسرے ہی منٹ پر زوردار یورش کرکے کامیابی حاصل کرلی تھی جب منوتوش ماجھی کے گول سے ایسٹ بنگال کو سبقت مل گئی تھی۔ کھیل کے پہلے 15 رمنٹوں کے دوران ایسٹ بنگال نے یکے بعد دیگرے کئی حملے کئے اور ہر لمحہ ایسا لگ رہا تھا کہ ایسٹ بنگال کی اسکور لائن بہت آگے بڑھ جائے گی لیکن کھیل کے وسط میں کلکتہ کسٹمس کے کھلاڑیوں نے سنبھالا لیا اور جوابی حملہ کرنے لگے، یہ اور بات ہے کہ فارورڈ کے کھلاڑی فینشنگ ٹچ سے کافی دور رہے۔ ایسٹ بنگال کی طرف سے آکاش ہمبرم نے دوسرا گول پہلے نصف کے 36ویں منٹ پر اسکور کیا اور دو گول کی لیڈ حاصل ہوجانے کے بعد دوسرے نصف میں جہاں کلکتہ کسٹمس نے کافی زور لگایا لیکن مزید کوئی گول اسکور نہ ہوسکا۔ ایسٹ بنگال نے 9 میچوں میں 23 پوائنٹ بنائے جب کہ بھوانی پور ایف سی نے 11 رمیچوں میں 27 / پوائنٹ بنائے اور موہن بگان یو 23 نے 9 میچوں میں 19 پوائنٹ بنائے ہیں گروپ بی میں کول انڈیا نے 10 میچوں میں 19، محمڈن نے 9 میچوں میں 18 اور پولس اے سی نے 11 میچوں میں 17 اور کلکتہ پولس نے 10 میچوں میں 17 / پوائنٹ بنائے ہیں گروپ بی میں فی الحال کسی بھی ٹیم کے بارے میں یقینی طور پر نہیں کیا جا رہا ہے کہ اس نے سپر سکس میں داخلہ لے لیا ہے۔

☆☆

لارڈز ٹیسٹ؛ انگلینڈ کا پاکستان کو 389 رنز کا ہدف، پاکستانی ٹیم کی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی

اوپنر بلے باز امام الحق انجری کے باعث بیٹنگ کے لیے دستیاب نہیں ہیں

لندن 30 اگست: انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں 389 رنز ہدف کے تعاقب میں پاکستان ٹیم کی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی، قومی ٹیم کے تین کھلاڑی محض 14 کے مجموعی اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔ انگلینڈ کی ٹیم دوسرے ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں 208 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی، تاہم پہلی اننگز میں برتری کی بدولت پاکستان کو بڑا ہدف دینے میں کامیاب رہی۔ پاکستان کی جانب سے فاسٹ بولر محمد عباس ایک مرتبہ پھر پانچ وکٹیں لینے میں کامیاب ہوگئے جبکہ خرم شہزاد اور محمد علی نے 2، 2 کھلاڑیوں کو ا؟ؤٹ کیا ہے۔ انگلش بیٹر ڈین لارنس 54 رنز کی اننگز کھیلنے میں کامیاب رہے۔ پاکستان ٹیم کے اوپنر امام الحق انجری کے باعث بیٹنگ نہیں کرسکیں گے۔ لارڈز میں جاری ٹیسٹ کے تیسرے روز خراب روشنی کے باعث کھیل جلد ختم کر دیا گیا تھا۔ واضح رہے انگلینڈ نے ٹیسٹ کے تیسرے روز کھیل کا ا؟غاز 3 کھلاڑیوں کے نقصان پر 81 رنز سے کیا تھا۔ اس سے قبل انگلینڈ نے پہلی اننگز میں 290 رنز بنائے تھے، جس کے جواب میں پاکستان کی پوری ٹیم 37.2 اوورز میں 110 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ یوں انگلینڈ کو پہلی اننگز میں 180 رنز کی برتری حاصل ہوئی تھی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر وپبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804